رہنمائے معلم

انجمن نوجوانان برائے

# حقوق انسانی

© 2005، 2009، 2012 بین الاقوامی انجمن نوجوانان برائے حقوق انسانی
شٹل ورتھ لیڈرشپ سوسائٹی انٹرنیشنل، TXL فلمز
جملہ حقوق محفوظ۔ انفرادی معلموں کو تدریس کے مخصوص اور واحد مقصد کے لئے ہینڈ آوٹس کے سبق کو نقل کرنے کا حق حاصل ہے۔
دیگر اجازتیں بین الاقوامی انجمن نوجوانان برائے حقوق انسانی سے مراسلت کے ذریعہ حاصل کی جا سکتی ہیں۔

بین الاقوامی انجمن نوجوانان برائے حقوق انسانی کا لوگو بین الاقوامی انجمن نوجوانان برائے حقوق انسانی کی ملکیت ہے۔
'یونائیٹڈ' کا لوگو TXL فلمز کی ملکیت ہے اور اسے اسکی اجازت سے استعمال کیا گیا ہے۔

TXL فلمز کی خدمت میں ان کے کاموں سے انتخابات کو دوبارہ تیار کرنے کی اجازت دینے کے لئے سپاسنامہ پیش کیا جاتا ہے۔ شٹل ورتھ لیڈرشپ سوسائٹی انٹرنیشنل کی خدمت میں انجمن نوجوانان برائے حقوق انسانی رہنمائے معلم کے سلسلے میں تحقیق اور اس کی تشکیل و نگرانی کے لئے سپاس نامہ پیش کیا جاتا ہے۔

مطبوعہ ریاستہائے متحدہ امریکہ C6580

# انجمن نوجوانان برائے حقوق انسانی رہنمائے معلم


## تصنیف و ترتیب

بین الاقوامی انجمن نوجوانان برائے حقوق انسانی

Mary Shuttleworth, Ed.D

Michele Kirkland

# فہرست مضامین


تعارف ..... 1

'حقوق انسانی کے بارے میں' کا مجموعی جائزہ
حقوق انسانی کے بارے میں ..... 5

مقدمہ
تدریسی زور ..... 13

شروع کرنے سے پہلے ..... 15

'یونائیٹڈ' کی تقویتی سرگرمیاں
'یونائیٹڈ' کی تقویتی سرگرمیاں ..... 21

'یونائیٹڈ' نغمہ سیکھیں ..... 22

ایک 'یونائیٹڈ' پیپر پلین بنائیں ..... 24

حقوقِ انسانی مقولے ..... 33

'یونائیٹڈ' حلف ..... 35

منصوبہ سبق
حقوق انسانی کیا ہیں؟ ..... 39

پہلا سبق
حقوق انسانی کی کہانی ..... 43

دوسرا سبق
حقوق انسانی کا تعارف ..... 47

تیسرا سبق
حقوق انسانی دفعہ 1 ..... 55

چوتھا سبق
حقوق انسانی دفعہ 2-5 ..... 65

پانچواں سبق
حقوق انسانی دفعہ 6-11 ..... 77

چھٹا سبق
حقوق انسانی دفعہ 12-18 ..... 86

ساتواں سبق
حقوق انسانی دفعہ 19-25 ..... 93

آٹھواں سبق
حقوق انسانی دفعہ 26-30 ..... 103

نواں سبق
حقوق انسانی کے تخلیقی پروجیکٹس ..... 110
حقوق انسانی کی نمائش ..... 115

گیارہواں سبق
حقوق انسانی کا کامیاب استعمال ..... 119

حقوق انسانی کے کچھ علمبرداروں کو جانیں
ڈاکٹر محمد یونس ..... 125
روبی بریجیز ..... 129
آسکر اریاس سانچیز ..... 130
مہاتما گاندھی ..... 133
رالف بونچے ..... 137

کام جنہیں حقوق انسانی کے لئے کوئی بھی کر سکتا ہے
کام جنہیں حقوق انسانی کے لئے کوئی بھی کر سکتا ہے ..... 141

کامیابی
کامیابی ..... 145

فرہنگ اصطلاحات
فرہنگ اصطلاحات ..... 149

ضمیمہ
ماڈل تعلیمی معیارات کا لزوم ..... 161
تشخیصی پروٹوکولز ..... 166
شماریاتی تشخیص ..... 167
آزاد سوچ کی تشخیص ..... 168
مسائل/حل ..... 169
طالب علم کی رائے کے ذریعہ تشخیص ..... 170
پیشگی علم کی تشخیص ..... 171
حقوق انسانی کا عالمی منشور ..... 172
معلومات برائے رابطہ ..... 173

# ہمراہ صوتی بصری تدریسی امداد اور کتابچے

## ڈی وی ڈی:

**حقوق انسانی کی کہانی:** ایک تعلیمی فلم جو ہر شخص کے لئے حقوق انسانی کی وضاحت کرتی ہے۔ یہ طاقتور فلم حقوق انسانی کو قدیم زمانے سے لے کر آج تک اس کی تاریخ، ترقی اور ڈرامائی کہانی کے ذریعہ بیان کرتی ہے۔ *فلم کا دورانیہ : 9:30 منٹ*

**30 حقوق، 30 مثالیں:** اقوام متحدہ کا حقوق انسانی کا عالمی منشور کی 30 دفعات کو بیان کرتی ہوئی ایک منٹ تیس سیکنڈ کی ویزوئل اسٹوریز۔ *فلم کا دورانیہ: 28 منٹ*

**'یونائیٹڈ' ترانہ ویڈیو:** یہ ایوارڈ یافتہ ویڈیو اس کتابچہ کا بنیادی صوتی و بصری آلہ ہے۔ *فلم کا دورانیہ: 5 منٹ*

## کتابچہ:

**حقوق انسانی کیا ہیں؟:** پوری طرح با تصویر یہ کتابچہ حقوق انسانی کا عالمی منشور کا یوتھ ورژن ہے۔ اور یہ اس بات کی بھی وضاحت کرتا ہے کہ حقوق انسانی کیا ہیں اور کیوں اہمیت رکھتے ہیں۔ اس میں تاریخ کا وہ باب شامل ہے جو حقوق انسانی کا عالمی منشور کی تشکیل کا محرک بنا۔

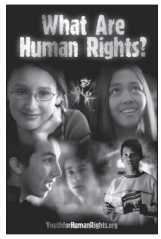


## پوسٹرز:

30 پوسٹرز – ہر ایک انسانی حق کے لئے ایک – سبق کے ساتھ استعمال کے لئے فراہم کئے جاتے ہیں۔ وہ کلاس روم یا اسکول کے عوامی علاقوں میں نمائش کے لئے ہوتے ہیں تاکہ سبق کے پیغام کو تقویت دی جاسکے۔

## ڈاؤن لوڈ کئے جا سکنے لائق مطبوعہ مواد:

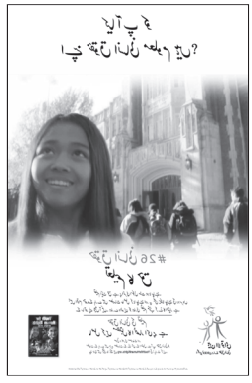

اس رہنمائے معلم پر مشتمل مواد کی پرنٹ کے لئے تیار کاپیاں جنہیں اس کورس کے طلبہ کے استعمال کے لئے ڈُپلیکیٹ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے youthforhumanrights.org/downloads سے ڈاؤن لوڈ کی جا سکتی ہیں۔

# تعارف



اس کتابچہ کا مقصد ایک ایسی دنیا کی تشکیل ہے جہاں لوگ ایک دوسرے کے ساتھ احترام اور تعظیم کا معاملہ کریں؛ جہاں افراد، گروپس اور اقوام کے درمیان پر امن حل تلاش کئے جائیں؛ جہاں ہر ایک آدمی، عورت اور بچہ اپنے حقوق کا استعمال کر سکے۔

کچھ لوگوں کو یہ بات بالکل غیر حقیقی معلوم ہوگی، لیکن نوبل امن انعام یافتہ آسکر ارلیس سانچیز کے ان الفاظ پر غور کریں: "ذہن نشیں کرلیں کہ ناممکن کے لئے لڑائی کر کے انسان اسے ممکن بنانا شروع کرتا ہے۔"

اس ہدف کی راہ تعلیم سے شروع ہوتی ہے۔ یہ کتابچہ تعلیمی موادوں اور سبق کے ثابت شدہ منصوبوں پر مشتمل ہے، جس کا مقصد بیداری پیدا کرنا اور نوجوانوں کو ان کی زندگی میں حقوق انسانی کی اہمیت کے تئیں باشعور بنانا ہے۔ صوتی بصری امداد کی شکل میں اس کتاب کی عملی تلخیص حقوق انسانی کے اسباق کو کسی بھی ٹیچر یا گروپ لیڈر کے لئے ایسے اسلوب میں پیش کرنا آسان بنا دیتی ہے جو جو طلباء کو اپنی طرف راغب کرے۔

کلاس میں پیش آنے والی نئی اصطلاحات کی تعریفیں پورے متن میں بیان کی گئی ہیں۔ تمام تعریفیں سادہ رکھی گئی ہیں تاکہ ٹیچر کلاس کو ان کی ترسیل براہ راست کر سکے۔

حالانکہ ان موادوں کے بنیادی مہدوف اساتذہ ہیں، لیکن یہ یکساں طور پر نوجوان گروپ لیڈروں ـــمذہبی اور سیکولر دونوں— ساتھ ہی سرپرستوں، والدین اور ملازمین کے لئے بھی مفید ہیں۔ ان کا استعمال کسی بھی باشعور شخص کے ذریعہ کیا جا سکتا ہے جو حقوق انسانی کی بہتر تفہیم کو فروغ دینا چاہتا ہے۔

تو آیئے شروع کرتے ہیں!

# حقوق انسانی کے بارے میں
## ٹیچر کے لئے ایک فوری جائزہ



یہ تلخیص حقوق انسانی کا دستاویز نہیں ہے، بلکہ آپ، مصروف اساتذہ اور گروپ لیڈرز کے لئے ایک وسیلہ ہے تاکہ آپ کو سبق کی تیاری میں مدد مل سکے۔

یہ کسی بھی مطالعہ میں اہم الفاظ کی وضاحت اور تعریف کے لئے اگر ناگذیر نہیں، تو یقینی طور پر مفید ہے۔

آیئے ہم لفظ 'حق' پر ایک نظر ڈالتے ہیں۔ حالانکہ کچھ لغات اس لفظ کا مطلب "استحقاق" بیان کرتے ہیں، لیکن جب یہ حقوق انسانی کے تناظر میں استعمال ہوتا ہے تو ہم مزید بنیادی چیز کے بارے میں بات کر رہے ہوتے ہیں۔

ہر شخص صرف اس سادہ حقیقت کی وجہ سے کہ وہ انسان ہے، کچھ بنیادی حقوق کا مستحق ہوتا ہے۔ انہیں *حقوق انسانی* کہا جاتا ہے۔ یہ کوئی استحقاق نہیں ہے جسے کسی شخص سے چھینا جا سکتا ہے۔

یہ حقوق ہیں کیونکہ یہ وہ چیزیں ہیں جن کا انسان اپنے وجود کے حصہ کے طور پر قانوناً اور اخلاقاً حقدار ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہمیں اپنی ذات، اپنے خاندان اور متعلقین کی حفاظت کے لئے ان حقوق کو ان کے مقابل یکھنا اور بیان کرنا چاہئے جو انہیں نقصان پہنچانا چاہتے ہیں۔ یہ ہمیں ایک دوسرے کا تعاون کرنے اور پرامن طریقہ سے زندگی بسر کرنے میں بھی مدد کرتے ہیں۔

اقوام متحدہ کا حقوق انسانی کا عالمی منشور (یوڈی ایچ آر) ان حقوق کو بیان کرتا ہے جن کا ہر شخص مستحق ہے۔ اس دستاویز کو اقوام متحدہ (یو این) کے ذریعہ منظور کیا جا چکا ہے، جو 1945 میں دوسری جنگ عظیم کے اختتام کے فورا بعد وجود میں آیا تھا۔ اس کا قیام امن و امان بحال کرنے اور جنگ روکنے کے لئے عمل میں آیا تھا، آج یو این 192 رکن ممالک پر مشتمل ہے.

اپنے قیام کے ابتدائی دور میں اقوام متحدہ نے فرینکلن ڈی روزویلٹ (1933 سے 1945 تک امریکہ کے صدر) کی اہلیہ ایلینورروزویلٹ کی سرپرستی میں ایک کمیشن تشکیل دی جس کا مقصد تمام افراد کے مشترکہ بنیادی حقوق کا احاطہ کرتے ہوئے ایک دستاویز تیار کرنا تھا۔ اٹھارہ ممالک کے نمائندوں پر مشتمل نئی حقوق انسانی کمیشن نے 30 دفعات کی تدوین کی ہے جو عالمی حقوق انسانی کی صحیح ترجمانی کرتی ہیں۔ یو ڈی ایچ آر عالمی طور پر حقوق کی مساویت (دفعہ 1 اور 2)، عوامی اور سیاسی حقوق (دفعہ 3 تا 21)، اقتصادی اور سماجی حقوق (دفعہ 22 تا 27) اور ان حقوق کی پاسداری کے لئے دوسروں کے تئیں فرائض اور ذمہ داریاں (دفعہ 28 تا 30) کی تفصیلات کا احاطہ کرتا ہے۔ آخر کی تین دفعات انتہائی اہم ہیں، جب تک ہم اپنے ساتھیوں کے حقوق کو یقینی نہ بنائیں، ہم ان حقوق کو اپنی ذات کے لئے برقرار نہیں رکھ سکتے۔

اس اہم دستاویز نے معاہدہ کی ایک ایسی بنیاد تشکیل دی جس پر عمل کرتے ہوئے ممالک ان حالات کو ختم کر سکیں جو انہیں جنگ کی بھٹی میں جھونک دیتے ہیں۔

اقوام متحدہ کے چارٹر کا دیباچہ یو این کے ارادے کی وضاحت کرتے ہوئے حقوق انسانی کی اہمیت پر زور دیتا ہے؛ "۔۔۔اگلی نسلوں کو جنگ کی لعنت سے بچانا۔۔۔ اور بنیادی حقوق انسانی، وقار اور انسانی جان کی قیمت میں یقین کا اعادہ کرنا۔"

اس بات کا اعتراف کرتے ہوئے کہ حقوق انسانی کا احترام کے بغیر پائیدار امن نہیں قائم ہو سکتا، یو این نے سرکاری طور پر یو ڈی ایچ آر کو 1948 میں پیش کیا۔ یوڈی ایچ آر اقوام متحدہ اور اس کے کاموں کے لئے ایک رہنما بنیاد ہے۔

بدقسمتی سے یو ڈی ایچ آر کو اقوام متحدہ سے باہر وسیع پیمانے پر نہیں جانا جاتا ہے۔ اس تاریخی کارنامہ کے بعد اقوام متحدہ کی اسمبلی نے 1948 میں اپنے تمام رکن ممالک پر زور دیا کہ وہ بھی اپنے اپنے ہاں اس منشور کے متن کی تشہیر کریں اور اس کو پھیلائیں، اسے نمایاں مقامات پر آویزاں کریں، خاص طور پر اسکولوں اور دوسرے تعلیمی اداروں میں اس کو پڑھ کر سنائیں اور اس کی تفصیلات واضح کریں اور اس ضمن میں ان ممالک یا علاقوں کی سیاسی حیثیت کے لحاظ سے کوئی امتیاز نہ برتا جائے۔

یوڈی ایچ آر جسے اب تک تحریر کئے گئے سب سے اہم دستاویزات میں سے ایک تصور کیا جاتا ہے، زمین کی تہذیبوں کے لئے امن اور برداشت کے مستقبل کی کلید ہو سکتا ہے۔

بین الاقوامی انجمن نوجوانان برائے حقوق انسانی (وائی ایچ آر آئی) تسلیم کرتی ہے کہ یو ڈی ایچ آر کی تعلیم ابتدائی عمر میں ہونا ضروری ہے، دوسری صورت میں ہم اس دستاویز میں بیان کردہ اقدار سے اپنے گھروں، اسکولوں اور پڑوس حتیٰ کہ قومی اور بین الاقوامی معاملات میں یومیہ اعمال کے دوران بچتے رہیں گے۔

## حقوق انسانی کی خلاف ورزیوں کی مثالیں

حقوق انسانی کی خلاف ورزیاں کئی صورتوں میں ظاہر ہوتی ہیں۔ ان کا دائرہ تشدد اور انسانی اسمگلنگ (جدید دور کی غلامی) سے غربت اور جنگی مظالم اور مذہبی ظلم و ستم سے صنفی اور نسلی امتیاز تک پھیلا ہوا ہے۔

فی الحال حقوق انسانی کی خلاف ورزی کا سب سے وسیع علاقہ انسانوں کی اسمگلنگ— منافع کے لئے انسانوں کی خرید، فروخت اور نقل و حمل ہے۔ ان افراد کو نجات کی کم یا صفر امید کے ساتھ غیر انسانی حالات یا غیر قانون پیشوں میں کام کرنے کے لئے مجبور کیا جاتا ہے۔ انسانی اسمگلنگ کروڑوں ڈالر کی صنعت ہو گئی ہے اس کے باوجود یہ اس قدر زمین دوز ہے کہ دنیا کے تقریباً ہر ملک میں صرف چند لوگ ہی اس کے امکان اور حجم سے واقف ہیں۔ اقوام متحدہ کی ایجنسی انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن (آئی ایل او) کے مطابق بیک وقت 12.3 ملین مرد، عورت اور بچے غلامی کے لئے مجبور کیے جاتے ہیں؛ دیگر اندازے اس کے دوگنا اعداد و شمار کا ذکر کرتے ہیں۔ قومی سرحدوں کے پار اسمگل کئے گئے 800000 سے زیادہ متاثرین میں 50 فیصد تک نابالغ —معصوم بچے— ہیں اور ان میں اکثریت لڑکیوں کی ہے۔

ایک اور سب سے بنیادی حق 'زندگی کا حق' ہے جسے HIV/AIDS کی شکل میں بدترین دشمن کا سامنا ہے۔ HIV/AIDS وبائی تناسب کے ساتھ بڑھ رہا ہے، 1981 میں اس کا پہلا معاملہ روشنی میں آیا، تب سے اب تک 25 ملین لوگ اس سے مر چکے ہیں۔

اس کے علاوہ، ایک اندازے کے مطابق دنیا بھر میں 880 ملین لوگ بنادی سطح پر بھی پڑھنے اور لکھنے سے قاصر ہیں، ناخواندگی کی لعنت اور مناسب تعلیم کی کمی نے نجی زندگی اور مکمل آبادی پر سنگین اثرات مرتب کئے ہیں۔

## تبدیلی ایک ضرورت ہے

حقوق انسانی کی خلاف ورزیوں کی وجہ سے انسانیت کو لاحق اذیت کو ختم کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ خوش قسمتی سے نیک ارادوں کے حامل لوگ ایسا کرنے کے لئے مختلف طریقوں سے کام کر رہے ہیں، سبھی تفکر و تدبر اور لگن کے ساتھ مصروف ہیں۔

یوگوسلاوین میں پیدا ہونے والی مدر ٹریسا نے غریبوں، مریضوں اور جلاوطنوں کی دیکھ بھال میں اپنی ساری زندگی صرف کر دی اور اپنے کام سے پوری دنیا کو متاثر کیا۔

میکسیکو کے معروف شاعر اور سفیر وکٹیویو پاز نے حقوق انسانی کے متاثرین کی حالت زار بیان کرتے اور ہمدردی کا جذبہ ابھارتے ہوئے نظمیں تحریر کی۔

ایشیائی پودوں کے ماہر ایم ایس سوامی ناتھن نے فاقہ کشی کے شکار لوگوں کو خوراک فراہم کرنے کے لئے روایتی بیج کے مقابلہ میں زیادہ اناج پیدا کرنے والی بیج کا تحفہ دیا۔

برازیلی وکیل جیونیا بٹیسا ڈے کاروالہو نے اپنے ملک کے مقامی لوگوں کے حقوق اور ان کے آبائی زمین بچانے کے لئے لڑائی لڑی۔

وابستہ لوگ، نوجوان اور بوڑھے دونوں، حقوق انسانی کے شعبہ میں بہتری کا مطالبہ کر رہے ہیں۔



## کیا حقوق انسانی کے لئے کوئی امید ہے؟

یہ مثالیں متاثر کن ہیں لیکن راستہ ابھی بھی مشکل ہے۔ اساتذہ اور دیگر باشعور نوجوان طویل مدتی حل کے لئے بہت اہم ہیں۔ بنیادی تعلیم کے بغیر حقوق انسانی کی بیج بونے کے لئے کھیت زرخیز نہیں ہے۔ جب کبھی بھی کوئی استاذ اپنے نصاب میں حقوق انسانی کو شامل کرتا ہے، ہم مؤثر طریقہ سے مستقبل کے رہنماء تیار کر رہے ہوتے ہیں جو حقوق انسانی کی خلاف ورزیوں کو ختم کرنے کے لئے کام کریں گے۔

اگر ہم اپنی آستینیں چڑھا لیں اور اپنی ثقافتوں کو حقوق انسانی کی تعلیم سے آراستہ کرتے ہوئے کام شروع کر دیں تو امید کی ایک کرن نظر آتی ہے۔

حقوق انسانی کے بارے میں مزید معلومات مندرجہ ذیل ویب سائٹ سے حاصل کی جا سکتی ہیں:

بین الاقوامی انجمن نوجوانان برائے حقوق انسانی، youthforhumanrights.org
اقوام متحدہ، un.org
ہیومن رائٹس واچ، hrw.org
امینسٹی انٹر نیشنل، amnesty.org
یوایس اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ، state.gov

## بین الاقوامی انجمنِ نوجوانان برائے حقوق انسانی کیا ہے؟

بین الاقوامی انجمنِ نوجوانان برائے حقوق انسانی کا مقصد نوجوانوں کو حقوق انسانی کی تعلیم سے آراستہ کرنا ہے تاکہ وہ برداشت اور امن کے مؤثر وکلاء بن جائیں۔

بین الاقوامی انجمنِ نوجوانان برائے حقوق انسانی (یو ایچ آر آئی) کا قیام مضمون اور آرٹ کے مقابلوں، معلوماتی اور متاثر کن پروگراموں کے ذریعہ حقوق انسانی کا عالمی منشور کو نوجوانوں میں متعارف کرانے اور طلباء کو مواد اور اسکولوں کو رہنمائی فراہم کرنے کے لئے عمل میں آیا تھا۔

ہر ایک وائی ایچ آر آئی پراگرام کا مغز کتابچہ 'حقوق انسانی کیا ہیں؟' ہے۔ یو ڈی ایچ آر پر مبنی۔ منشور کا یہ پر کشش اور باتصویر ورژن اس زبان میں دستیاب ہے جسے طلبا سمجھ سکتے ہیں۔ حقوق انسانی کا عالمی منشور (یو دی ایچ آر) کا مکمل متن 'حقوق انسانی کیا ہیں؟' کی پشت پر شامل کیا گیا ہے۔ کتابچہ

وائی ایچ آر آئی کی بنیاد میری شٹل ورتھ کے ذریعہ رکھی گئی جو معلم تھیں اور طویل مدت تک صدر کی حیثیت سے کام انجام دیا۔ آپ جنوبی افریقہ سے تعلق رکھتی تھیں اور آپ نے بڑے پیمانے پر پوری دنیا کا سفر کیا۔ انہوں نے سب سے پہلے اس جانب توجہ دی کہ متعدد افراد کو تعلیم سے روکا جا رہا ہے اور بچوں اور خاندانوں کو ستایا جا رہا ہے، انہوں نے ایک ایسے شعبہ میں کام کرنے کا فیصلہ کیا جہاں وہ حقوق انسانی کی خلاف ورزیوں کی کاٹ کر سکیں۔

وائی ایچ آر آئی کی لانچنگ 2001 میں جنیوا میں اقوام متحدہ کے اندر یوروپی حقوق انسانی میراتھن کے اختتام کے دوران ہوئی تھی۔ یہ دائرہ کار کے اعتبار سے بین الاقومی ہے، 100 ممالک اس کے رکن ہیں۔ اس کے تعلیمی ویڈیو مواد کو عالمی سطح پر 5000 سے زائد ٹی وی اسٹیشنوں سے نشر کیا گیا ہے۔ اس نے معلموں، اساتذہ کی تنظیموں، وزراء تعلیم، سکاؤٹ تنظیموں، کارپوریشنوں، مختلف عقائد کے مذاہب، حکومت کے سربراہوں اور مختلف ہم خیال افراد اور گروپوں کے ساتھ مل کر کام کیا ہے۔ وائی ایچ آر آئی ایک آزاد غیر منافع بخش تنظیم ہے۔ یہ ان تمام ارکان اور شرکاء کو قبول کرتا ہے جو وائی ایچ آر آئی کے مقصد کو آگے بڑھانا چاہتے ہیں، خواہ ان کی قومیت، رنگ، نسل، مذہبی عقائد، عمر، صلاحیتیں، جنس یا ازدواجی حیثیت کوئی بھی ہو اور یہ خاص طور سے پوری دنیا میں نوجوانوں کو مخاطب کرتا ہے۔

## 'یونائیٹڈ' کے بارے میں

'یونائیٹڈ' ایک میوزک ویڈیو اور وائی ایچ آر آئی تحریک کا تھیم سانگ ہے۔ یہ عوامی معقولیت پر مبنی ایک کثیر نسلی پروڈکشن ہے جو اس طاقت کی ترسیل کرتا ہے کہ حقوق انسانی کے تئیں شعور کی بیداری اور تعاون باہمی پر مبنی کارروائی نوجوانوں میں متشدد محاذ آرائی اور عدم برداشت کو روکنے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہیں۔

'یونائیٹڈ' کا تصور اس وقت وجود میں آیا جب نوجوان ڈائریکٹر ٹارون لیکسٹن نے اپنی ماں میری شٹل ورتھ سے دریافت کیا کہ وہ بچوں کو حقوق انسانی کی تعلیم دینے میں مدد کرنے کے لئے کیا کر سکتی ہیں۔ بین الاقوامی انجمنِ نوجوانان برائے حقوق انسانی کی صدر کی حیثیت انہوں نے ان سے ایک ویڈیو تیار کرنے کو کہا جس کا استعمال تدریسی آلہ کے طور پر کیا جا سکے۔ لیکسٹن نے ایک مختصر فلم تیار کی جس سے معلّمین اور کمیونٹی رہنماؤں کو حقوق انسانی کے پیغامات کے ساتھ ہر جگہ نوجوان نسل تک پہنچنے میں مدد ملے گی۔

'یونائیٹڈ' کا زیادہ تر حصہ وائی ایچ آر آئی کے 35 روزہ 45000 میل کے "عالمی تعلیمی ٹور" کے دوران فلمایا گیا تھا جس نے چار براعظموں کے 14 ممالک کا احاطہ کیا تھا۔ 150 اداکاروں سمیت دو ہزار رضاکاروں نے فلم کے پروجیکٹ کے لئے اپنے وقت کا عطیہ دیا۔ مسٹر لیکسٹن اس وقت صرف 19 سال کے تھے جب انہوں نے پروڈیوسر کے طور پر لیسلی براؤن کے ساتھ 'یونائیٹڈ' کی ہدایت کاری کی، اس کے کریو کے زیادہ تر ارکان ٹین ایجر یا اس سے بھی کم عمر کے تھے جس کی وجہ سے واقعی یہ نوجوانوں کا پروجیکٹ بنا۔

نغمہ 'یونائیٹڈ' کرس تھامس اور فلوریڈا مقیم ریپ آرٹسٹ چارلس گی کے ذریعہ لکھا گیا جبکہ 15 سالہ ریپر لائی لائی نے اسے مکس کرنے میں اپنی صلاحیتوں کے جوہر دکھائے۔ موسیقی، انعام یافتہ کمپوزر جیف لیون کے ذریعہ ہیرو کو حیاتا کی مدد سے تیار کی گئی تھی۔

فلم میں مہمان اداکار کی حیثیت سے مرحوم لیجینڈ آئزک ہائس اور اداکارہ ایریکا کرچین، جننا ایلفمین، کیتھرین بیل اور لینسی بارٹیلسن نے اپنے فن کے جوہر دکھائے ہیں۔

'یونائیٹڈ' کی سب سے پہلی نمائش اگست 2004 میں نیو یارک واقع اقوام متحدہ کے عالمی ہیڈکوارٹرز میں ہوئی، اسے پوری دنیا کے متعدد فلم فیسٹیول میں سرکاری انتخاب کے طور پر قبول کیا گیا اور کئی اعزازات سے بھی نوازا گیا جن میں نیو یارک انٹرنیشنل انڈیپنڈینٹ فلم انڈ ویڈیو فیسٹیول میں بہترین مختصر فلم کے لئے گرانڈ جیوری انعام اور فلورینس میں ٹیگلیو کورٹو فلم فیسٹیول جو یونیسکو کے تعاون سے منعقد کیا جاتا ہے، میں بہترین حقوق انسانی فلم کا انعام شامل ہیں۔ زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے اس کی تعلیمی قدر کا اعتراف کیا ہے۔ اس کے معترفین میں کلیفورنیا کے گورنر سے لے کر نیویارک واقع آفس آف ہائی کمشنر فار ہیومن رائٹس کے یو این ڈپٹی ڈائریکٹر تک شامل ہیں۔ یہ فلم 18 زبانوں میں سب ٹائٹل کے ساتھ دستیاب ہے۔

# تدریسی زور
## زیادہ سے زیادہ نتائج کے لئے



- ہر سبق کے ساتھ "فرہنگ" کا ایک سیکشن دیا گیا ہے جو اہم اور مشکل الفاظ کی وضاحت کرتا ہے تاکہ طالب علم سبق کو اچھی طرح سے سمجھ سکیں۔ یہ ان الفاظ کی وضاحت کرنے اور جملوں میں انکے استعمال کی مثالیں فراہم کرنے کے لئے اہم ہے۔

- حالانکہ تمام تعریفیں سبق میں فراہم کی جاتی ہیں، لیکن آپ الفاظ کی وضاحت میں خود کو ان تک ہی محدود نہ کریں۔ اپنے طلبا کی ضرورت کے اعتبار سے دیگر الفاظ کا اضافہ کریں۔ کسی ایسے لفظ کا استعمال جسے آپ کا طالب علم نہیں سمجھتا ہے، اسکی تعلیمی دلچسپی کو ختم کر سکتا ہے۔

- ان اسباق کو تب سب سے بہتر انداز میں سمجھا جاتا ہے جب حقیقی زندگی کی مثالیں اور تصاویر کا استعمال سیکھنے کے عمل کے لئے کیا جائے، یہ چیزیں موضوع کی بہتر تفہیم میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر اقوام متحدہ کی ویب سائٹ (un.org) کا وزٹ کریں یا جب اقوام متحدہ پر گفتگو کر رہے ہوں تو اس کی تصاویر دکھائیں۔

- حقوق انسانی کی تعلیم و تدریس کے دوران، خلاف ورزیوں کے سبب ہونے والے نقصانات کی طرف مکمل توجہ کرنے کی بجائے حقوق انسانی کی خلاف ورزیوں کے ممکنہ حل پر زور دیں۔

- حقوق انسانی کے مطالعہ میں دنیا کی کچھ سب سے زیادہ محترم انسانیت نواز شخصیات کی انسانی دلچسپی والی کہانیاں شامل کریں (اس گائڈ کے صفحہ نمبر 125 سے شروع)۔ ایسی شخصیات کی زندگیاں طلبا کو مطالعہ کے لئے ایک ماڈل فراہم کرتی ہیں، کیونکہ وہ حقوق انسانی کی مشکل حالت کو حل کرنے کے لئے پر امن طریقوں کے استعمال کا اظہار کرتی ہیں۔

- دفعہ 29 (ذمہ داری) پر زور دیں، طلبا کو بتائیں کہ وہ صرف اپنے حقوق پر توجہ نہ دیں بلکہ دوسروں کی بنیادی آزادیوں کے لئے بھی عظیم ذمہ داریاں قبول کریں۔

- طلبا کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ آپ کو بتائیں کہ انہوں نے حقوق انسانی کی اپنی نئی معلومات کو کیسے استعمال کیا اور کلاس کے باہر انہوں کیا مشاہدہ کیا۔ ان حقوق کے اطلاق کے ذریعہ اپنی دنیا کو بہتر بنانے کی کسی بھی کوشش کی تعریف کریں۔

- 'یونائیٹڈ' کو تکرار کے ساتھ پلے کریں اور حقوق انسانی کے اطلاق کی حوصلہ افزائی کے لئے اس کا استعمال کریں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ طلبا آپ سے اسے دوبارہ پلے کرنے کی گذارش کریں گے۔ انہیں مشغول کریں—اس کی غنڈہ گردی مخالف تھیم اور غیر متشدد حل دہرائے جانے کے قابل ہے۔

- ڈی وی ڈی پر مشتمل "30 حقوق، 30 مثالیں" سیکھنے کے کافی طاقتور آلات ہیں جو حقوق انسانی کو حیات آفریں بناتے ہیں۔ آپ کے طلبا عوامی خدمت کے ان اعلانات کو بار بار دیکھنا چاہیں گے انہیں دوسروں کے ساتھ شیئر کریں گے۔ ایسا کرنے میں ان کی مدد کریں۔

# شروع کرنے سے پہلے
## طلبا کے پیشگی علم کی تشخیص



ما قبل اور مابعد تشخیص کے لئے اگلے صفحہ پر ایک سوالنامہ فراہم کیا جاتا ہے (یا youthforhumanrights.org/downloads سے ڈاؤن لوڈ کریں)۔ ایسے سوال نامہ سے آپ کو اسباق کی کامیابی کا اندازہ کرنے اور سرگرمیوں کا جائزہ لینے، دونوں میں مدد ملے گی۔ پہلے طلباء سے اسے پُر کروالیں، پھر اس نصابی کتابچہ کی کسی بحث، سبق یا سرگرمی میں شریک کریں اور 'یونائیٹڈ' پلے کریں۔ حقوق انسانی کا کوئی بھی ذکر کرنے سے پہلے آپ طلبا سے جواب طلب کریں۔ یہ ان اسباق کے اثرات کا تعین کرنے میں ایک اہم عنصر اور مواد میں طلباء کی دلچسپی بیدار کرنے کا اہم طریقہ ہے۔

**ہدایات:** آگے آنے والے حقوق انسانی کی مطالعاتی اکائی کے بارے میں کچھ بھی کہے بغیر آپ طلبا سے تشخیصی سوالنامہ کو پر کرنے کے لئے کہیں۔ تمام ہدایات کو بلند آواز سے پڑھیں اور کلاس کو یقین دلائیں کہ اگر وہ تمام سوالات کے جواب پوری جانکاری کے ساتھ نہیں بھی دے سکے تو کوئی بات نہیں۔ انہیں اپنی صلاحیت کے اعتبار سے جواب دینا چاہیئے۔

**اہم نوٹ:** اضافی تشخیص ضمیمہ کے زمرہ میں "تشخیصی پروٹوکول" کے عنوان سے فراہم کی جاتی ہیں۔ ان اضافی پروٹوکولز کو اُن اساتذہ اور گروپ لیڈروں کے ذریعہ استعمال کیا جا سکتا ہے جو منتظمین اور اسکول بورڈ کو اس نصاب کی قدر دکھانا چاہتے ہیں یا جو حقوق انسانی کے کسی تعلیمی پروگرام کے لئے گرانٹ اور دیگر فنڈنگ حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ ( ہماری ویب سائٹ youthforhumanrights.org/downloads سے ڈاؤن لوڈ کریں)

مندرجہ بالا سوالنامہ برائے طلباء اسباق کا ایک اہم جزو ہیں جنہیں کسی بھی اضافی تشخیص جو ٹیچر کے ذریعہ ضمیمہ سے منتخب کیا جا سکتا ہے، سے قطع نظر لازماً مکمل کیا جانا چاہیئے۔

سوالنامے آسانی اور تیزی سے مکمل کئے جا سکتے ہیں۔ پیشگی تشخیصی سوالنامہ جب مکمل ہو جائے تو اسے فائل میں رکھنا چاہیئے تاکہ اسی طرح کے بعد کے تشخیصی سوالنامہ میں طلبا کے جواب سے موازنہ کیا جا سکے۔ برائے مہربانی تشخیصات کی کاپیاں وائی ایچ آر آئی کو ارسال کریں تاکہ ہمیں اس پروگرام کی بین الاقوامی کامیابی کی شرح پیمائی کرنے مدد مل سکے۔

Youth for Human Rights International
1920 Hillhurst Ave. #416, Los Angeles, CA 90027 USA
(323) 663-5799
youthforhumanrights.org
e-mail: info@youthforhumanrights.org

# سوال نامہ برائے طلباء

## حقوق انسانی کیا ہیں؟



اسکول/ گروپ کا نام: _____

کلاس: _____

طالب علم کا نام: _____ تاریخ: _____

**ہدایات:** سوالنامہ سوالات کی فہرست کے ساتھ ایک فارم ہوتا ہے جس کا ہدف کسی خاص مقصد کے لئے معلومات جمع کرنا ہوتا ہے۔ یہ سوالنامہ آپ کے ٹیچر کو اگلے اسباق اور سوالنامے کو ایک ساتھ ملانے میں مدد کرے گا۔ یہ کوئی ٹیسٹ نہیں ہے۔ آپ کو تمام جوابات معلوم ہونا متوقع نہیں ہے۔ اگر آپ تمام سوالات کا جواب نہیں دے سکتے، تو بھی کوئی بات نہیں۔ بس اپنی صلاحیت کی حد تک جواب دیں۔ حسب ضرورت مزید کاغذات استعمال کریں۔

1۔ اقوام متحدہ کیا ہے؟

_____

_____

_____

_____

_____

2۔ "حقوق انسانی" سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

_____

_____

_____

_____

_____

3۔ آپ کو حقوق انسانی حاصل ہیں؟

4۔ آپ کی دانست میں کیا حقوق انسانی آپ کے پاس ہیں؟

# 'یونائیٹڈ' کی تقویتی سرگرمیاں

## متحد ہونا سیکھنا



یہ تقویتی سرگرمیاں تمہید ہیں۔ یہ آنے والے حقوق انسانی کے اسباق کے تئیں امنگ اور ماحول پیدا کریں گی۔

اپنے گروپ کے لئے ڈی وی ڈی پر 'یونائیٹڈ' موسیقی کو پلے کرنے سے شروع کریں۔ 'یونائیٹڈ' اور جو کہانی یہ کہتا ہے اس کے بارے میں ایک مختصر مذاکرہ منعقد کریں۔ اس کے بعد اس اکائی میں تین متعلقہ سرگرمیاں انجام دیں۔

جب بھی وقت اور حالات اجازت دیں،ڈی وی ڈی کو پلے کریں۔ 'یونائیٹڈ' کے پاس ایک مفید پیغام ہے جسے وہ ہر جگہ وہ عام کررہا ہے۔ زیادہ تر لوگ ـــنوجوان اور بچے یکساں طور پرـــجب بھی اسے دیکھتے ہیں ایک نیا تصور حاصل کرتے ہیں۔ جب طلباء 'یونائیٹڈ' کو دوسری مرتبہ دیکھ لیں تو ان سے سوال کریں کہ کیا نیا معنی انہوں نے پایا یا انہوں نے کیا مشاہدہ کیا۔

گیت کے بول بھی فراہم کئے گئے ہیں تاکہ طلبا آسانی کے ساتھ نغمہ کو سیکھ لیں اور دوسروں کو سکھائیں، اس طرح رواداری اور تفہیم کے اس پیغام کو عام کیا جا رہا ہے۔ طلبا کو نغمہ اور رقص کے ذریعہ یونائیٹڈ میں اپنی توانائی لگانے اور اس کے پیغام کو بہتر طریقہ سے جذب کرنے کا موقع فراہم کریں۔

اس نکتے پر حقوق انسانی کی سبھی 30 کہانیاں پلے کرنے کی رغبت کی مخالفت کریں۔ انکو آنے والے اسباق کے لئے محفوظ رکھیں۔ منصوبہ اسباق پر عمل کریں اور سبق مکمل کرنے کے بعد ایک مرتبہ اپنے طلباء کو 30 حقوق انسانی کے بارے اپنے نتائج اخذ کرنے کا موقع فراہم کریں۔

# 'یونائیٹڈ' کا ترانہ سیکھیں

موسیقی کرس تھامس، جیف لیون اور ہیرو کو حیاتا کے ذریعہ تحریر اور پروڈیوس کی گئی ہے۔ دھن اور ووکلس چارلس گی نے تیار کیا ہے۔ ریپ تغیرات لائی لائی نے انجام دیا ہے۔

## جاننے لائق الفاظ:

**کورس:** نغمہ کا وہ حصہ جسے بار بار دہرایا جاتا ہے اور کبھی کبھی اسے تمام گلوکار گاتے ہیں۔ مثال: کورس(chorus) کو متعدد مرتبہ دہرایا گیا اور اس میں سارے طلبا شامل ہوئے۔

**نیمسس:** سزا، کسی کو پیچھے لے جانا کیونکہ وہ اس کے حقدار ہیں یا معلوم ہوتے ہیں، کسی کو پستی میں لے جانا۔ مثال: نیمسس مزید نفرت کے لئے ایندھن پیدا کرتا ہے، اور حقیقت میں کسی کی جیت نہیں ہوتی، خاص طور سے نفرت کرنے والے کی۔

**ہفتہ (hafta): ہیو ٹو (have to) کا ایک عوامی تلفظ، بمعنی لازمی یا ضرورت۔** مثال: *I hafta go to the store for some milk* (مجھے کچھ دودھ کے لئے دکان جانا ہے)

اگر یونائیٹڈ، یہ دنیا ایک بہتر جگہ بن جائے۔۔۔ کیا آپ جانتے ہیں؟

جیسے میرے قلم سے نکلی سیاہی، دل سے نکلا درد
، یہ جان کر کہ کہیں ہیں بچے، جو بہت ہیں بھوکے

کچھ دیر ٹہر کر، کچھ وقت چرا کر، بند کر کے آنکھیں،
بس سوچو ذرا: نہ رنگ نسل نہ نفرت نہ انتقام نہ کوئی فرق

ٹی وی پر صرف منفی تصویروں کا ہے راج، پر ہم بدل سکتے ہیں،
اگر ہم ہیں ساتھ ساتھ، ہم نے لمبا راستہ طے کیا ہے، مگر ابھی اور دور جانا ہے
بندوق صرف ہلاکت ہے اور نفرت سب سے بڑی تباہی

اور مسئلے یہ ختم ہونے کو نہیں آرہے تم دیکھتے ہو، انسانی حقوق،
برابری کے لفظ کو معنی دیتے ہیں، اگر ایک دوسرے

کو عزت نہ دی محبت نہ دی، تو زندگی جھوٹی ہی جی،
کیونکہ متحد شروع ہے ہوتا تم سے اور مجھ سے، تم مجھے محسوس کرو

(کورس)
'یونائیٹڈ'

یہ دنیا ایک بہتر جگہ بن جائے، ہم سب اس کھیل کا حصہ ہیں، دیکھو ذرا
ہم سب اس خاندان کے نسب کا ہیں حصہ

(کورس کی تکرار)

(لائی لائی کا ریپ)
ہم سب آزاد اور برابر پیدا ہوئے ہیں، چلنے میں آزاد،
بولنے میں آزاد ہیں، رقص میں آزاد، کھیلنے کودنے میں آزاد ہیں،
جانتے ہو نہ میں کیا کہتا ہوں؟

ان سب کو ساتھ ملا کر رکھنا ہے، چاہے موسم ہو کتنا ہی خراب،
میں ٹھیک رہوں گا، اسے بھی ٹھیک رکھوں گا، کیونکہ ہم سب
کو ملے ہیں آزادی کے حقوق، ہر دن رات سے لیکر، صبح کے اجالے تک

امتیازی سلوک مت کرو، ہمت بڑھانا سیکھو، تاکہ تم کو نقل نہ کرنی پڑے،
نفرت کرنے والے نہ بنو، ابھی بھی وقت باقی ہے، تمہیں زندہ رہنے
کی آزادی ہے، جرم ثابت ہونے تک خطا وار نہیں، تمہیں سب کچھ کہنے کی آزادی ہے،
تمہیں پڑھنے کا بھی حق ہے، اس حق کو برباد مت کرو، اپنے انسانی حقوق کو
پہچانو یہ کسی دن تمہارے کام آئیں گے

(کورس کی تکرار)
'یونائیٹڈ'
یہ دنیا ایک بہتر جگہ بن جائے، ہم سب اس کھیل کا حصہ ہیں، دیکھو ذرا
ہم سب اس خاندان کے نسب کا ہیں حصہ

# ایک 'یونائیٹڈ' پیپر پلین تیار کریں



یونائیٹڈ میں پیپر پلین کا استعمال پوری دنیا میں رسائی حاصل کرنے اور حقوق انسانی کے پیغام کے ساتھ لوگوں کو متحد کرنے کے لئے ایک علامت کے طور پر ہوا تھا۔ یہ وائی ایچ آر آئی مہم کی شناخت بن گئے ہیں اور نوجوانوں اور طلباء کے درمیان بہت مقبول ہیں۔ یہ سرگرمی طالب علموں کو فلسفہ حقوق انسانی کو جذب کرتے ہوئے مزے کرنے کی آزادی دیتی ہے۔

طلبا اپنا پسندیدہ حقوق انسانی مقولہ کا انتخاب کریں گے، اسے کاغذی طیارہ ٹیمپلیٹ (صفحہ 31 میں) تحریر کریں گے اور پھر اسے فراہم کردہ ہدایات کے مطابق طیارہ کی شکل میں موڑ دیں گے۔

**مواد:**

- ہر طالب علم کے لئے "حقوق انسانی مقولوں کی تختی"
- ہر طالب علم کے لئے طیارہ ٹیمپلیٹ (صفحہ 31 پر فراہم کردہ ماسٹر ملاحظہ کریں)
- ہدایات برائے یونائیٹڈ پیپر پلین (اختیاری پرچہ صفحہ 29)

youthforhumanrights.org/downloads سے کاپی یا ڈاؤن لوڈ کریں۔

**ہدایات:**

1۔ ہر طالب علم کو "حقوقِ انسانی مقولے" تقسیم کریں۔

2۔ متعدد "حقوقِ انسانی مقولے" پڑھیں اور ان پر تبادلہ خیال کریں۔ ہمیشہ آپ کے پاس تبادلہ خیال کا وقت نہیں ہو سکتا، ایسی صورت میں کسی ایسے مقولے کو منتخب کریں جسے آپ کی دانست میں سمجھنا زیادہ مشکل ہو سکتا ہے اور پیش قدمی کریں۔ تمام مشکل الفاظ کی وضاحت و تشریح کریں تاکہ طلبا کو سمجھنے میں آسانی ہو۔

3۔ طیارہ ٹیمپلیٹ کی ایک کاپی ہر طالب علم کو دیں (خیال رکھیں کہ ہلکے وزن کا کاغذ استعمال کیا جارہا ہے، بھاری کاغذ نہیں جو کہ اگر اچھالا جائے تو خطرناک ثابت ہو سکتا ہے) اور انہیں تمام مقولے پڑھنے اور پسندیدہ منتخب کرنے کی ہدایت دیں۔ طلباء کو اپنے پسندیدہ مقولے طیارہ ٹیمپلیٹ میں ظاہر کی گئی لائن پر تحریر کرنے کو کہیں۔ طلباء کو ذہن نشیں کروائیں کہ وہ چھوٹے اور صاف حروف میں لکھیں۔ آپ اسے واوین کے استعمال کی مشق کرانے کا ایک موقع کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں، طلباء سے مقولے واوین اور حوالہ کے ساتھ نقل کرنے کو کہیں۔

4۔ طیارہ کو موڑنے کا ہدایت نامہ تقسیم کریں یا آپ خود اس کا مظاہرہ کریں اور طلباء اپ کو فالو کریں۔

5۔ ہر طالب علم اپنا اپنا مقولہ پڑھے اور اس کے بعد اسے اڑا دے۔ اساتذہ یا گروپ لیڈر یہ یقینی بنانے کے ذمہ دار ہیں کہ طیاروں کو بحفاظت اڑایا جا رہا ہے اور لوگوں کے چہرے پہ نہیں اڑایا جا رہا ہے۔ محفوظ ترین احتیاط طلباء کو ہدایت دینا ہے کہ طیارہ کو ایسی سمت میں اڑائیں جو دوسروں سے دور ہو۔

ہدایات:

# 'یونائیٹڈ' پیپر پلین

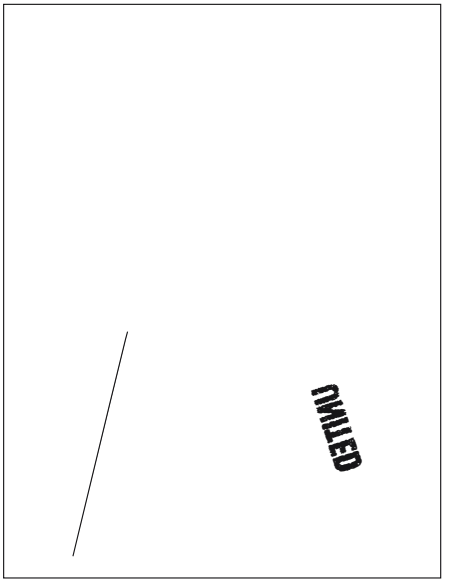


1. وتری لکیر پر اپنا پسندیدہ حقوق انسانی مقولہ تحریر کریں۔ ضرور لکھیں کہ یہ کس نے کہا ہے۔

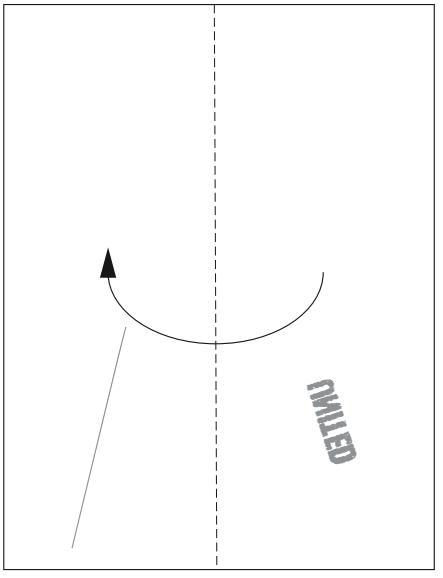


2. مقولہ کو سامنے رکھتے ہوئے کاغذ کو نصف سے فولڈ کریں (مقولہ عارضی طور پر چھُپ جائے گا)۔ ہموار دبائیں اور دوبارہ کھول دیں۔

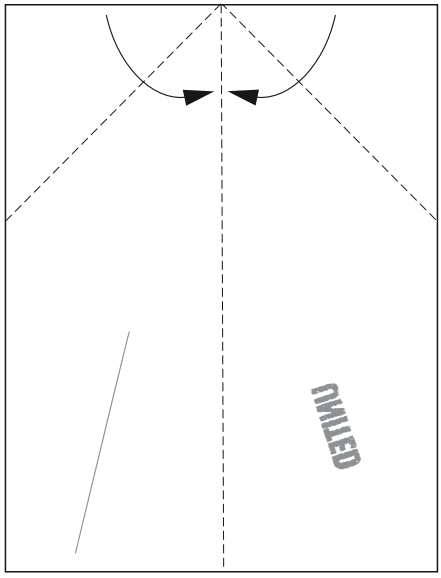

3. اوپری کناروں کو مرکزی کریز لائن میں فولڈ کریں۔

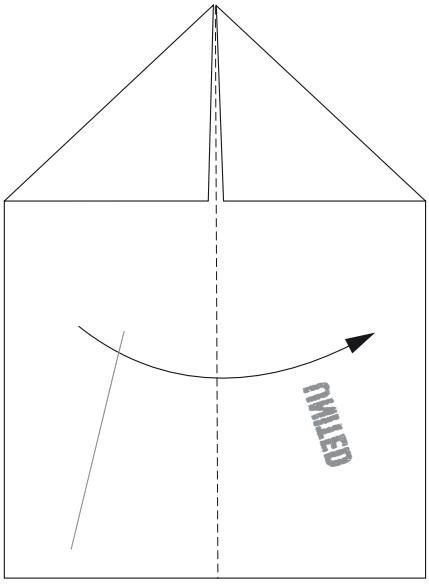

4. نصف سے فولڈ کریں۔

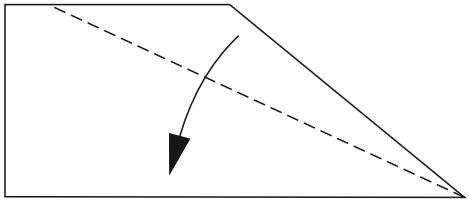

5. وتری کنارے کو نچلے کنارے (مرکزی کریز) کی جانب فولڈ کریں۔ پھر اسے پلٹ دیں اور دوسری جانب بھی یہی کریں۔

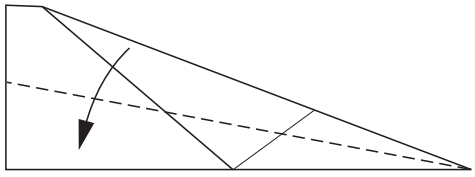

6. نچلے کنارے کے نیچے نئے وتری کنارے کو فولڈ کریں جسے ابھی ابھی آپ نے بنایا ہے۔ اسے پلٹ دیں اور دوسری جانب بھی یہی کریں۔ اس سے پنکھ بن جائیں گے۔ اب دونوں پنکھوں کو اوپر کی جانب فولڈ کریں (نصف کھولیں)۔

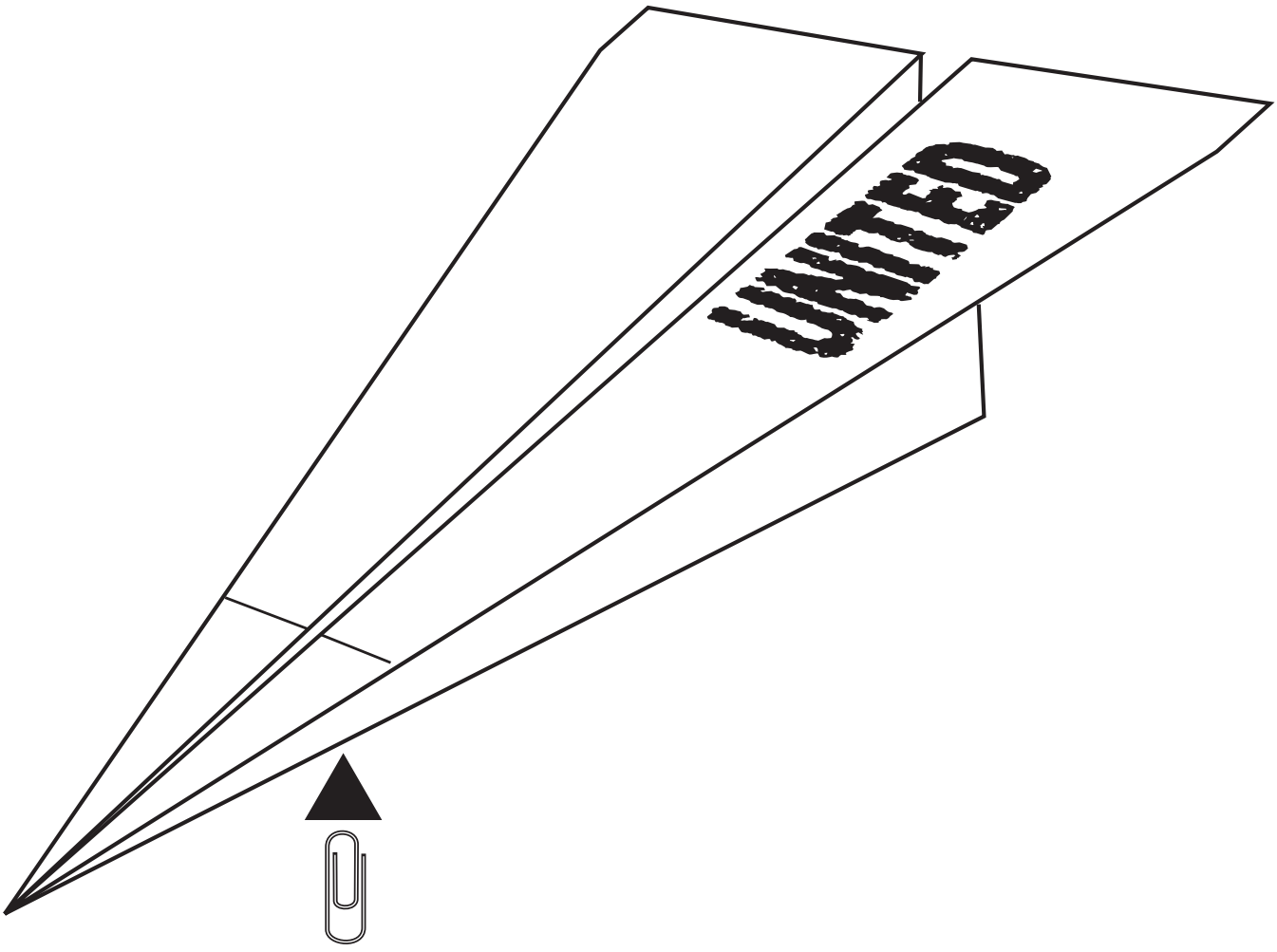


7. نچلے کنارے کو دبائیں اور اچھال دیں! (لیکن محفوظ رہیں اور لوگوں کی طرف نہ اچھالیں) آپ فولڈز کو ایک دوسرے کے ساتھ رکھنے کے لئے نچلے کنارے پر ایک پیپر کلپ لگا سکتے ہیں؛ تاہم اس سے وزن میں اضافہ ہو جائے گا اور طیارہ زیادہ اونچائی اور دور تک نہیں جا سکے گا۔

# ہدایات:
# 'یونائیٹڈ' پیپر پلین

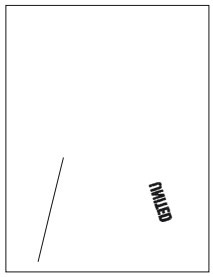


1۔ وتری لکیر پر اپنا پسندیدہ حقوق انسانی مقولہ تحریر کریں۔ ضرور لکھیں کہ یہ کس نے کہا ہے۔

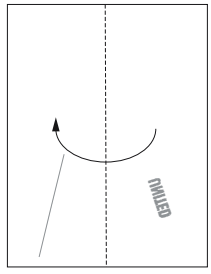


2۔ مقولہ کو سامنے رکھتے ہوئے کاغذ کو نصف سے فولڈ کریں (مقولہ عارضی طور پر چھُپ جائے گا)۔ ہموار دبائیں اور دوبارہ کھول دیں۔

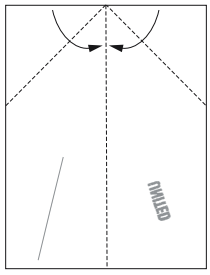


3۔ اوپری کناروں کو مرکزی کریز لائن میں فولڈ کریں۔

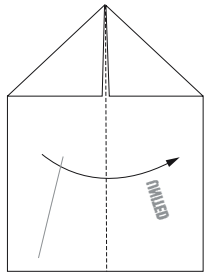


4۔ نصف سے فولڈ کریں۔

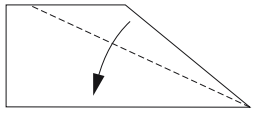

5۔ وتری کنارے کو نچلے کنارے (مرکزی کریز) کی جانب فولڈ کریں۔ (مرکز کریز)۔ پھر اسے پلٹ دیں اور دوسری جانب بھی یہی کریں۔

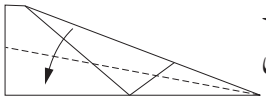

6۔ نچلے کنارے کے نیچے نئے وتری کنارے کو فولڈ کریں جسے ابھی ابھی آپ نے بنایا ہے۔ اسے پلٹ دیں اور دوسری جانب بھی یہی کریں۔ اس سے پنکھ بن جائیں گے۔ اب دونوں پنکھوں کو اوپر کی جانب فولڈ کریں (نصف کھولیں)۔

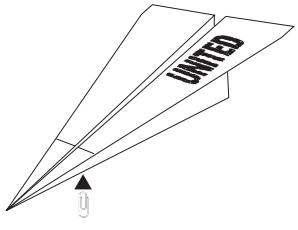


7۔ نچلے کنارے کو دبائیں اور اچھال دیں! (لیکن محفوظ رہیں اور لوگوں کی طرف نہ اچھالیں۔) آپ فولڈز کو ایک دوسرے کے ساتھ رکھنے کے لئے نچلے کنارے پر ایک پیپر کلپ لگا سکتے ہیں؛ تاہم اس سے وزن میں اضافہ ہو جائے گا اور طیارہ زیادہ اونچائی اور دور تک نہیں جا سکے گا۔

UNITED

# حقوقِ انسانی مقولے

- "پوری دنیا کے نوجوان دوستوں، آپ ہی وہ لوگ ہیں جنہیں اب اور ہمیشہ ان حقوق کو سمجھنا ہوگا۔ ان کی قسمت اور مستقبل آپ کے ہاتھ میں ہے۔" ـــ کوفی عنان، اقوام متحدہ کے سابق سکریٹری
- "کہیں بھی ہونے والی ناانصافی ہر جگہ انصاف کے لئے خطرہ ہے۔" ـــ مارٹن لوتھر کنگ، جونیئر
- "برائی کی جیت صرف ایک ہی صورت میں ہو سکتی ہے، وہ ہے اچھے لوگوں کا کچھ نہ کرنا۔" ـــ ایڈموڈ بروک، آئرش مفکر
- "جو آپ کہتے ہیں میں اسے ناپسند کرسکتا ہوں، لیکن میں مرتے دم تک آپ کے اسے کہنے کے حق کی تائید کروں گا۔" ـــ ایویلین بیٹرس ہال والٹیئر کے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے
- "نسل پرستی ایک بڑا مرض ہے اور ہمیں اس کو پھیلانے میں اپنے بچوں کے استعمال کو روکنا ہوگا۔" ـــ روبی برج، شہری حقوق کارکن
- "آزاد معاشرے کی میری تعریف ایک ایسا معاشرہ ہے جہاں غیر مقبول ہونا بھی محفوظ ہو۔" ـــ اڈلائی ای سٹیونسن، اقوام متحدہ میں امریکہ کے سفیر، 1960-1965
- "حقوق انسانی کا ایک چہرہ ہونا چاہئے، نہ کہ صرف خیالی خواب۔" ـــ ایل۔ رون ہبارڈ، امریکی مصنف اور انسانیت نواز
- "آپ خود کو وہ محسوس نہیں کرا سکتے جو آپ محسوس نہیں کرتے، لیکن آپ اپنے احساسات کے باوجود خود کو اچھی چیز کرنے کے لئے امادہ کر سکتے ہیں۔" ـــ پرل ایس بک، پلیتزر انعام یافتہ امریکی مصنف
- "خوف مہذب لوگوں کے قدرتی حالت نہیں ہے۔" ـــ ڈاو آنگ سان سوچی، 1991 کی نوبل امن انعام یافتہ، برما (میانمار)
- "ہمدردی کوئی مذہبی فریضہ نہیں ہے، یہ انسانی فریضہ ہے، یہ عیش و عشرت نہیں ہے، یہ ہمارے امن اور ذہنی استحکام کے لئے ضروری ہے، یہ انسانی بقا کے لئے ضروری ہے۔" ـــ دلائی لامہ
- "جو تبدیلی آپ دنیا میں دیکھنا چاہتے ہیں وہ آپ کے اندر نظر آنی چاہئے۔" ـــ مہاتما گاندھی

- "میں نے سیکھا ہے کہ حوصلہ خوف کی عدم موجودگی نہیں بلکہ اس پہ فتح کا نام ہے۔ بہادر آدمی وہ نہیں ہے جو خوف محسوس نہیں کرتا، بلکہ وہ ہے جو اس خوف پر فتح حاصل کر لیتا ہے۔" ـــ نیلسن منڈیلا، 1993 کے نوبل امن انعام یافتہ

- "اگر ہمیں بنی نوع انسان کے سب سے ذہین، متخیل، پر جوش اور جذباتی طور پر مستحکم ایک تنہائی افراد کو منتخب کرنا ہو تو تمام نسلوں کو نمائندگی دی جائے گی۔" ـــ فرانز بوس، ماہر بشریات

- "ہر ملک کی سماجی ترقی، نظم و ضبط، امن و سلامتی لازمی طور پر دیگر تمام ممالک کی سماجی ترقی، نظم و ضبط، امن و سلامتی سے جڑی ہوئی ہوتی ہے۔" ـــ پوپ جان XXIII (اینجیلو جوزف رونکالی)

- "جہالت ایک برائی کی گھاس کی مانند ہے۔۔۔ جس کی کوئی بھی جمہوریت اپنے شہریوں میں متحمل نہیں ہو سکتی۔" ـــ ویلیم ہینری بیورج، برطانوی ماہر اقتصادیات

- "اگرچہ ہر شخص خود کو الگ تھلگ کر سکتا ہے، لیکن اپنے بچوں کو الگ تھلگ نہیں کر سکتا؛ وہ آزاد مردوں کی طرح پیدا ہوتے ہیں؛ ان کی آزادی ان کی ملکیت ہے اور ان کے علاوہ کوئی بھی اس میں تصرف نہیں کر سکتا۔" ـــ جین جاک روسو، فرانسیسی فلسفی اور مصنف

- "یاد رکھیں کہ کوئی بھی آپ کو آپ کی اجازت کے بغیر احساس کمتری کا شکار نہیں بنا سکتا۔۔۔" ایلنر روزویلٹ، امریکی سفارت کار اور مصنف، فرینکلن ڈی روزویلٹ کی اہلیہ

- "ہتھیار خود سے جنگ نہیں لڑتے۔ وہ لوگ ان کا استعمال کرتے ہیں جو امیدیں کھو دیتے ہیں۔" ـــ ڈاکٹر آسکر اریس سانچیز، صدر، کوسٹا ریکا

# 'یونائیٹڈ' حلف



یونائیٹڈ کے بارے میں کچھ گفتگو کے بعد ٹیچر یا گروپ لیڈر یونائیٹڈ حلف کے طریقہ کے بارے میں معلومات فراہم کر سکتے ہیں، اس کے لئے سب سے پہلے مندرجہ ذیل اہم الفاظ کی تعریفات بیان کریں:

**حلف:** ایک عہد یا معاہدہ جس سے کچھ کرنے کے تئیں ایمانداری ظاہر ہوتی ہے۔ مثال: *دینی والدین نے محبت کا حلف لیا اور اپنے نئے دینی بچے کو صحیح اور غلط کے بارے میں بتایا۔*

**یونائیٹڈ:** متحد، ایک ٹیم کے طور پر ایک مقصد کو کامیاب بنانے کے لئے کام کرنا؛ باہمی معاہدہ ہونا اور اسکی وجہ سے ایک ساتھ کام کرنا۔ مثال: *ایک متحدہ گروپ کے طور پر طلباء بہت سے منفرد لوگوں کو ایک صف میں کھڑا کرنے کے قابل ہیں۔*

اب طلبا سے دریافت کریں کہ جس طرح لڑکے نے یونائیٹڈ میں کھیل کے میدان میں اپنی پریشانی کو ہینڈل کیا وہ انہیں پسند آیا یا نہیں۔ جو معاہدہ کے تحت ہیں انہیں ایک حلف پر دستخط کے لئے بلائیں۔ طلباء دستخط کرنے سے پہلے حلف کے متن کو پڑھیں۔

دستخط شدہ حلف نامہ اپنے پاس رکھیں اور اسے فریم کراکر کلاس روم میں ڈسپلے کریں یا بُلیٹن بورڈ یا دیوار پر چسپاں کریں۔

حلف نامہ کی انفرادی کاپی تمام طلباء کے درمیان تقسیم کریں۔

# متحد ہونا سیکھنا

میں اس کے ذریعہ عہد کرتا ہوں کہ اپنے گروپ کے ساتھ "یونائیٹڈ" رہوں گا تاکہ کوئی بھی بدمعاش یا دیگر افراد اگر دوسروں کو نقصان پہنچانا چاہیں تو انہیں ہینڈل کر سکوں۔

'یونائیٹڈ' کے رکن کی حیثیت سے میں :

- کھیل کے میدان میں اپنے کلاس ساتھیوں کی مدد کروں گا
- اسکول ورک میں اپنے کلاس ساتھیوں کی مدد کروں گا
- دوسرے طلباء کے ساتھ عزت و احترام کا معاملہ کروں گا
- نئے دوستوں کا استقبال کروں گا اور انہیں شامل کروں گا۔
- اپنے گروپ میں ہر اس شخص کا استقبال کروں گا جو میرے ساتھی گروپ ممبرز کے تئیں احترام ظاہر کرے گا
- دوسروں کے ساتھ نرمی کروں گا
- کسی دوست کو کبھی گرنے نہیں دوں گا
- اچھے کاموں کے لئے دوسروں کی حوصلہ افزائی کروں گا
- اپنے حقوق انسانی کو سیکھوں گا اور دوسروں کو بھی ایسا کرنے میں مدد کروں گا۔

میں تشدد کے بغیر ہمیشہ ان قوانین پر عمل کرنے کا حلف لیتا ہوں۔

دستخط کنندہ _____

# حقوق انسانی کیا ہیں؟

## منصوبہ اسباق

یہ منصوبہ اسباق اقوام متحدہ کا حقوق انسانی کا عالمی منشور کے 30 بنیادی انسانی حقوق کی تعلیم دیتے ہیں۔




پہلا سبق: رہنمائے معلم
حقوق انسانی کی کہانی ..... 43

پہلا سبق: منصوبہ سبق
حقوق انسانی کی کہانی ..... 45

دوسرا سبق: رہنمائے معلم
حقوق انسانی کا تعارف ..... 47

دوسرا سبق: منصوبہ سبق
حقوق انسانی کے تعارف ..... 49

محترمہ روزویلٹ ..... 53

تیسرا سبق: رہنمائے معلم
حقوق انسانی دفعہ 1 ..... 55

تیسرا سبق: منصوبہ سبق
حقوق انسانی دفعہ 1 ..... 57

بیج ٹیمپلیٹ ..... 61

آزاد اور مساوی سوالنامہ برائے طالب علم ..... 63

چوتھا سبق: رہنمائے معلم
حقوق انسانی دفعہ 2-3 ..... 65

چوتھا سبق: منصوبہ سبق
حقوق انسانی دفعہ 2-5 ..... 68
آپ کو مسئلے کا حل نکالنا ہے ..... 74

پانچواں سبق: رہنمائے معلم
حقوق انسانی دفعہ 6-11 ..... 77

پانچواں سبق: منصوبہ سبق
حقوق انسانی دفعہ 6-11 ..... 79
کنگارو کورٹ ..... 84
گرفتاری اور ٹرائل ورک شیٹ ..... 85

چھٹا سبق: رہنمائے معلم
حقوق انسانی دفعہ 12-18 ..... 86

چھٹا سبق: منصوبہ سبق
حقوق انسانی دفعہ 12-18 ..... 88

ساتواں سبق: رہنمائے معلم
حقوق انسانی دفعہ 19-25 ..... 93

ساتواں سبق: منصوبہ سبق
حقوق انسانی دفعہ 19-25 ..... 95

آٹھواں سبق: رہنمائے معلم
حقوق انسانی 26-30 ..... 103

آٹھواں سبق: منصوبہ سبق
حقوق انسانی دفعہ 26-30 ..... 105

نواں سبق: رہنمائے معلم
حقوق انسانی کے تخلیقی پروجیکٹس ..... 110

نواں سبق: منصوبہ سبق
حقوق انسانی کے تخلیقی پروجیکٹس ..... 113

دسواں سبق: رہنمائے معلم
حقوق انسانی کی نمائش ..... 115

دسواں سبق: منصوبہ سبق
حقوق انسانی کی نمائش..... 117

سند..... 118

گیارہواں سبق: رہنمائے معلم
حقوق انسانی کا کامیاب اطباق..... 119

گیارہواں سبق: منصوبہ سبق
حقوق انسانی کا کامیاب اطباق..... 121

## سبق کے بارے میں

اسباق اپنے حجم کے اعتبار سے تقریبا 60-50 منٹ کے ہیں، لیکن ہر ایک سبق کو چند دنوں تک جاری رکھنا چاہئے تاکہ زیادہ بحث اور طلبا کی شمولیت کا موقع مل سکے۔ ان اسباق کو مکمل کرنے میں مسلسل ڈھائی ہفتے لگتے ہیں لیکن اکثر اساتذہ اس میں ایک ماہ سے زیادہ کا وقت لیتے ہیں۔

ان اسباق کو بتائے گئے تسلسل میں اور ہر سبق کو اس کی باری آنے پر ہی پیش کرنے کی صلاح دی جاتی ہے۔ مکمل ویڈیو ایک بار میں ہی چلانے کے رجحان کی مزاحمت کریں۔ طلباء کو ہر حق کے بارے میں اپنا نظریہ قائم کرنے اور اس کے مطالب اپنے طور پر اخذ کرنے کا موقع فراہم کریں اور اس کے بعد انہیں حقوق انسانی کے بارے میں 30 یا 60 سیکنڈ بصری کہانی دکھائیں (ساتھ میں دستیاب ڈی وی ڈی پر "30 حقوق، 30 مثالیں")۔ اگرچہ وقت کی قلّت کے سبب یا پیداشدہ امنگ کا مکمل فائدہ اٹھانے کے مقصد سے اسباق کافی سخت نظام اوقات میں پڑھائے جاتے ہیں، لیکن اصل چیز پیغام کی ترسیل ہے۔ مختصر بصری کہانی ہر ایک حقوق انسانی کو حتمی شکل دے گی۔



## مواد کے بارے میں

ان اسباق میں کتابچہ 'حقوق انسانی کیا ہیں؟' کی ضرورت ہوگی۔ آپ کو آپ کے طلباء کے لئے ایک سیٹ پہلے ہی موصول ہو چکا ہوگا، جو کلاس روم کے استعمال کے لئے رکھا ہوگا۔

ہم پیکیج کے حصہ کے طور پوسٹرز فراہم کر رہے ہیں۔

# حقوق انسانی کی کہانی
## پہلا سبق: رہنمائے معلم



**مقصد:**

اصطلاح "حقوق انسانی" کی وضاحت کرنا اور دریافت کرنا کہ آج ہمارے لئے اس کی معنویت کیا ہے۔ موضوع کے تئیں دلچسپی اور عام واقفیت پیدا کرنا۔

**مواد:**

- 'حقوق انسانی کی کہانی' فلم
- 'حقوق انسانی کیا ہیں؟' کتابچہ
- مذاکرہ کے دوران استعمال کے لئے کاغذ اور پنسل۔

**وقت:**

| | |
|---|---|
| 1. توجہ طلب | 5 منٹ |
| 2. فلم شروع کریں | 10 منٹ |
| 3. مذاکرہ | 15 منٹ |
| 4. سرگرمی | 15 منٹ |
| **کل وقت:** | **45 منٹ** |

### استاذ کی تیاریاں

- ڈی وی ڈی پلیئر لگائیں۔
- 'حقوق انسانی کی کہانی' فلم دیکھیں۔
- اگر مذاکرہ کے دوران طلباء تحریری طور پر جواب دینا چاہیں تو ان کے لئے کاغذ اور پنسل تیار رکھیں۔

## صلاح:

- طلباء کاغذ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں پر مذاکرہ کے دوران آپ کے سوالات کے جواب لکھ سکتے ہیں، یا وہ اپنے ہاتھ اوپر کر کے کلاس کے ساتھ اپنے جوابات شیئر کر سکتے ہیں۔
- سبق میں مذاکرہ کے اشاریے مذاکرہ کے تحریک میں مدد کے طور پر فراہم کئے گئے ہیں۔ آپ اپنی مرضی کے اشاریے لکھ سکتے ہیں۔
- اگر ویڈیو کیمرہ دستیاب ہے تو سرگرمی کی ویڈیو بنائی جا سکتی ہے۔

# حقوق انسانی کی کہانی

## پہلا سبق: منصوبہ سبق



سبق کے ہر حصہ کو مندرجہ ذیل ترتیب میں پیش کریں:

### توجہ طلب (5 منٹ):

طلبا سے مختصراً یہ سوال کرتے ہوئے سبق کھولیں کہ "حقوق انسانی کیا ہیں؟" متعدد طلباء کو جواب دینے دیں اور ان کے جوابات کے لئے ان کا شکریہ ادا کریں. چونکہ متعدد طلباء تردد کے ساتھ جواب دیں گے، تو انہیں بتائیں کہ یہ ایک ایسا سوال ہے جو لوگوں کے ذہن میں ہو سکتا ہے لہٰذا اس سوال کا جواب دینے کے لئے ایک فلم بنائی گئی ہے اور پھر اس اہم موضوع کو شروع کریں۔

### فلم شروع کریں (10 منٹ):

*فلم "حقوق انسانی کی کہانی" شروع کریں۔*

### مذاکرہ (15 منٹ):

1. فلم کے بعد کلاس میں ایک مذاکرہ منعقد کریں۔

   سب سے پہلے ان سے پوچھے کہ اب وہ اس سوال کا جواب کیا دیں گے: "حقوق انسانی کیا ہیں؟" طلباء جواب دینے کے لئے اپنے ہاتھ اوپر اٹھا سکتے ہیں یا کاغذ کے ٹکرے یا شیٹ پر اپنا جواب تحریر کر کے کلاس کے سامنے پیش کر سکتے ہیں۔

2. *'حقوق انسانی کیا ہیں؟'* تقسیم کریں۔ آپ کے طلباء کے لئے کتابچے۔

3. وضاحت کے لئے حقوق انسانی کی وہی تعریف استعمال کریں جو کتابچہ میں بیان کی گئی ہے:

   "ہر ایک انسان کچھ مخصوص حقوق کا حقدار ہے— صرف اس سادہ حقیقت کی وجہ سے کہ وہ انسان ہے۔ یہ "حقوق" ہیں کیونکہ یہ وہ چیزیں ہیں جو آپ 'ہو'، 'کر' یا 'رکھ' سکتے ہیں۔ یہ حقوق ان لوگوں کے مقابل آپ کی حفاظت کے لئے ہیں جو آپ کو نقصان یا تکلیف پہنچانے کے خواہشمند ہو سکتے ہیں۔ یہ ہمیں ایک ساتھ آنے اور امن و امان کے ساتھ زندگی گذارنے میں ہماری مدد کرنے کے لئے بھی ہیں۔"

اپنے طلباء کی خواندگی کی سطح کے مطابق کسی بھی غیر مانوس لفظ کی تفہیم کرائیں، اس کے لئے اس گائڈ کے فرہنگ کا استعمال کریں۔

4. اس کے بعد ڈی وی ڈی کے اس حصے پر گفتگو کریں جس نے ان کی توجہ حاصل کی۔ کبھی کبھی کوئی دلچسپ بحث ایسے سادہ جملے سے شروع ہوتی ہے؛ "اس بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟" یہی سادہ سوال اس ڈی وی ڈی کے بارے میں کریں جو انہوں نے ابھی دیکھی ہے اور اس میں متعدد طلباء کو شامل کریں۔

5. دوسرے سوالات جو پوچھے جا سکتے ہیں:

- "اگر حقوق انسانی کو نظر انداز کر دیا جائے تو کیا ہو سکتا ہے؟"
- "کیا آپ نے کبھی (ٹی وی پر نہیں بلکہ زندگی میں) حقوق انسانی کے منافی صورتحال (بے رحمانہ، ظالمانہ یا غیر منصفانہ وریہ) دیکھی ہے؟"
- "کیا تاریخ حقوق انسانی کی قدر بیانی میں ہماری مدد کر سکتی ہے؟ کیسے؟"
- "آپ ایسے مرد و خواتین سے کیا سیکھ سکتے ہیں جنہوں نے انسانی حقوق کے لئے کام کیا ہے؟"
- "اگر ہر شخص اپنے حقوق انسانی سے واقف ہو تو کیا ہوگا؟"



## سرگرمی (15 منٹ):

1. طلباء کو جوڑی بنا کر کھڑا کریں۔ وہ ایک دوسرے کا انٹرویو لیں گے۔ انٹرویوکار ہاتھ میں مائکروفون لئے ہونے کی نقل کرتے نوٹ لیں گے، وہ سوال کریں گے "حقوق انسانی کیا ہیں؟" بالکل ویسے ہی جیسا ڈی وی ڈی میں ہے۔ انٹرویو کار افراد کو متعدد دیگر طلباء سے سوال کر لینے دیں، پھر اسے تبدیل کریں اور انٹرویوکار کو انٹرویو دینے کے لئے کہیں۔

2. ایک مختصر مذاکرہ منعقد کریں اور اس کے بعد طلباء کو جو کچھ ہوا اس کی رپورٹ کرنے کو کہیں۔

## اسٹوڈنٹ چیلنج (اختیاری):

- کلاس کے بعد، کم از کم 3 نابالغ افراد اور کم از کم 3 بالغ افراد سے پوچھیں "حقوق انسانی کیا ہیں؟" جو کچھ ہوا اس کے بارے میں لکھیں۔
- جو طلبا چیلنج قبول کریں انہیں آپ اضافی پوائنٹ، خصوصی استحقاق، اسٹکر یا کسی بھی طرح کا کوئی چھوٹا انعام جسے وہ پسند کریں، دینے کی پیش کش کر سکتے ہیں۔

■ سبق کا اختتام

# حقوق انسانی کا تعارف

## دوسرا سبق: رہنمائے معلم

**مقصد:**

اقوام متحدہ کا حقوق انسانی کا عالمی منشور کے بارے میں مزید جانکاری حاصل کرنا اور یہ دریافت کرنا کہ خود طلباء کی طرح نوجوان افراد حقوق انسانی کے لئے فرق پیدا کرنے کے اہل ہیں۔



**مواد:**

- *حقوق انسانی کیا ہیں؟* کتابچہ

**پرچے:**

- "محترمہ روزویلٹ نے حقوق انسانی کے بارے میں یہ کہا"

**وقت:**

| | |
|---|---|
| 1۔ توجہ طلب | 5 منٹ |
| 2۔ اہم الفاظ کی وضاحت کریں | 10 منٹ |
| 3 *حقوق انسانی کیا ہیں؟* کتابچہ (با آواز بلند پڑھیں) | 10 منٹ |
| 4۔ حوالہ پر بحث کریں | 10 منٹ |
| 5۔ الینر روزویلٹ (با آواز بلند پڑھیں) | 5 منٹ |
| 6۔ بیان اور نمائش کریں | 5 منٹ |
| **کل وقت:** | **45 منٹ** |

## استاذ کی تیاریاں:

- منصوبہ سبق کے بعد حاصل شدہ پرچہ کو براہ راست پھر سے تیار کریں۔ "محترمہ روزویلٹ" ہینڈ آؤٹ کو اسٹوڈینٹ چیلنج میں بیان کردہ طریقہ کے مطابق استعمال کیا جا سکتا ہے یا طلباء کو سبق کے ضمیمہ کے طور پر دیا جا سکتا ہے۔
- طلباء کو دکھانے کے لئے (انسائیکلوپیڈیا یا انٹرنیٹ سے) اقوام متحدہ کی عمارت کی تصویر حاصل کریں۔

## صلاح:

- ایلینر روزویلٹ اور اقوام متحدہ کے تعلق سے آسان حوالہ جات کے لئے قریب کی کسی لائبریری میں جائیں یا انٹرنیٹ پر دیکھیں۔ اپنے کلاس روم میں کتابیں یا مطبوعہ مواد دکھائیں۔ پر کشش نمائش اور اپنے طلباء کو مستقبل کی دریاف کی دعوت دینے کے لئے تصویری کتابیں بہترین آپشن ہیں۔

# حقوق انسانی کا تعارف

## دوسرا سبق: منصوبہ سبق

منصوبہ سبق کے ہر حصہ کو مندرجہ ذیل ترتیب میں پیش کریں:



### توجہ طلبا (5 منٹ):

ذیل میں حقوق انسانی کے ایک نوعمر وکیل کی کہانی ملاحظہ فرمائیں جو اس بات کی مثال ہے کہ ایک نوجوان شخص کیا کچھ کر سکتا ہے۔ پہلے جملہ میں لفظ 'وکیل' اور دوسرے غیر مانوس الفاظ کی وضاحت ضرور بیان کر دیں۔ شروع کرنے سے پہلے طلباء کو گلوب یا نقشہ پر تبت اور چین کو دکھائیں۔ انہیں بتائیں کہ آپ ان دو ممالک کے بارے میں گفتگو کریں گے۔ اس کہانی کو، دلچسپی پیدا کرنے کے لئے استعمال کریں اور طلباء کو اس کے بعد کے سبق میں مصروف کریں۔

**نوجوان کے ذریعہ حقوق انسانی کی تعلیم:** کلیئر حقوق انسانی کی ایک نوعمر وکیل ہے('وکیل' اس شخص کو کہتے ہیں جو کسی چیز کی حمایت کرتا ہے یا اس کے کے حق میں بولتا ہے)۔ وہ ایک گروپ میں سرگرم ہے جسے بین الاقوامی انجمنِ نوجوانان برائے حقوق انسانی کہتے ہیں۔

اس نے اہم اجلاس میں خطاب کیا ہے جہاں بڑے لوگ حقوق انسانی کے مسائل کی تحقیقات کرتے ہیں۔

ایک مرتبہ وہ اور اس کے دوستوں نے لاس اینجلس، جہاں وہ رہتے ہیں، کے پورے شہر میں پانچ دنوں تک کئی میلوں کا سفر اپنی اپنی سائیکلوں پر سوار ہو کر طے کیا۔ راستوں میں انہوں نے اسکولی بچوں، مقامی رہنماؤں اور اخباری نمائندوں سے ملاقاتیں کیں۔ کلیئر اور اس کے دوستوں نے جن بچوں سے ملاقاتیں کیں انہیں حقوق انسانی کے بارے میں بتایا اور لوگوں سے حقوق انسانی کی حمایت کے عہد نامہ پر دستخط کرنے کی گزارش کی۔

کلیئر نے بچوں کے کئی کلاس روم سے خطاب کیا اور بتایا کہ حقوق انسانی کیا ہیں، اور اس نے اپنے حقوق کے بارے میں علم حاصل کرنے کے لئے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کی۔

کلیئر پوری دنیا میں لوگوں کو درپیش حقوق انسانی کے مسائل کے تعلیمی حل کے بارے میں دیگر نوجوانوں اور بڑوں سے خطاب کرنے کے لئے نیویارک سٹی واقع اقوام متحدہ کا سفر کیا (اقوام متحدہ متعدد ایسے ممالک پر مشتمل ایک تنظیم ہے جو سبھی انسانوں کے لئے امن اور حقوق انسانی کی راہ میں ایک ساتھ کام کرنے پر رضامند ہوئے ہیں)۔

وہ ان پروجیکٹس پر بین الاقوامی انجمنِ نوجوانان برائے حقوق انسانی کے دیگر نوجوان ارکان کی مدد سے کام کرتی ہے۔

کلیئر جب چھ سال کی تھی تو اس نے پہلی مرتبہ حقوق انسانی کے بارے میں سنا۔ اس کے والدین اسے ایک فلم دکھانے لے گئے تھے جس کا نام تھا 'تبت میں سات سال'۔ وہ فلم تبت کے مذہبی رہنماء—موسومہ دلائی لامہ—کے بارے میں تھی جنہیں اپنا گھر اور اپنا ملک اپنے پڑوسی ملک چین کے ساتھ جنگ کی وجہ سے چھوڑنا پڑا تھا۔ کلیئر نے اپنے والدین سے دلائی لامہ کے بارے کتابیں پڑھ کر سنانے کی فرمائش کی اور اس کے بعد اس نے انہیں خط لکھ کر دریافت کیا کہ تبت واپس لوٹنے میں وہ ان کی کیا مدد کر سکتی ہے۔ دلائی لامہ نے جوابی خط لکھا جس میں مخصوص رہنماؤں اور گروپوں کو خطوط لکھنے کا مشورہ دیا۔ اس نے ان کے مشورہ پر عمل کیا اور وہ ان کی مدد کرکے کافی خوش تھی۔ وہ تب سے حقوق انسانی کی وکالت کرتی رہی ہے۔

کلیئر اپنے حقوق انسانی کے کاموں کے علاوہ، اسکول جاتی ہے، اپنے دوستوں کے ساتھ گھومتی ہے، معمولی لطیفوں پر ہنستی ہے، پیانو بجاتی ہے اور گھر کے کام کاج بھی کرتی ہے۔ کلیئر کے بارے میں قابل ذکر یہ ہے کہ حقوق انسانی اس کے لئے بہت اہم ہے۔ یہ ایک ایسی چیز ہے جس پر وہ تقریباً ہر روز سوچتی اور کام کرتی ہے۔



کیا کلیئر آپ سے مختلف معلوم ہوتی ہے؟ ہم سبھی ایک دوسرے سے مختلف ہیں اور یہی وہ چیز ہے جو ایک دوسرے کو جاننے میں لطف پیدا کرتی ہے۔ ہم میں متعدد مماثلتیں بھی موجود ہیں۔ دراصل آپ میں سے ہر ایک شخص، کلیئر کی طرح حقوق انسانی کے معاملہ میں مدد کا ہاتھ بڑھانے کا اہل ہے۔

■ کہانی کا اختتام

## فرہنگ (10 منٹ):

مندرجہ ذیل کلیدی الفاظ کی وضاحت کریں۔ تمام طلباء سے 1-3 الفاظ کے معنی اور درست استعمال کے ساتھ جملے لکھوائیں۔

**حقوق:** دعوے (وہ چیزیں جن کے آپ قانونی طور پر مجاز ہیں) یا کچھ 'ہونے'، 'کرنے' یا 'رکھنے' کی آزادی۔ مثال: *اس کے حقوق کو قانون سے تحفظ حاصل ہے۔*

**انسانی:** افراد یا انسان سے متعلق یا منسوب۔ مثال: *ہم دوسروں کو نسل انسانی کی بقا کے لئے تعلیم دے رہے ہیں۔*

**اعلامیہ/منشور:** کسی چیز کا اعلان کرنے کا عمل یا کسی چیز کو معروف بنانا؛ ایک دستاویز جو ظاہر کرتا ہے کہ جنہوں نے اس پر دستخط کیا ہے وہ اس میں بیان کردہ خیال سے متفق ہیں۔ مثال: *اس نے کل اعلامیہ/منشور پر دستخط کر دیا۔*

**یونیورسل:** سب کا یا سب کے لئے مشترک۔ مثال: *کھانے کی ضرورت عالمگیر ہے۔*

**اجتماعی:** منصوبہ بند یا دو یا دو سے زیادہ افراد کے ذریعہ ایک ہی مقصد کے لئے ایک ساتھ کام کیا جانا۔ مثال: *ٹیم نے اپنے تمام ارکان کی اجتماعی کوششوں کے ذریعہ جیت حاصل کی۔*

## طلباء کے سامنے با آواز بلند پڑھیں (10 منٹ):

"حقوق انسانی کا عالمی منشور کی مختصر تاریخ"۔ کتابچہ میں 'حقوق انسانی کیا ہیں؟' جیسے جیسے آپ آگے بڑھیں، کسی بھی ایسے لفظ کی وضاحت کرنا نہ بھولیں جسے طلباء نہیں سمجھ سکتے۔

## مباحثاتی سوالات: (10 منٹ):

کیا یہ صحیح ہے کہ حقوق انسانی ہمیں ایک ساتھ آگے بڑھنے اور امن و امان کے ساتھ رہنے میں مددگار ہو سکتے ہیں؟ یہ سچ کیسے ہو سکتا ہے؟ کیا آپ مثالیں دے سکتے ہیں؟

حقوق انسانی سے آپ کا کیا تعلق ہے؟

کیا کم عمر افراد بڑوں سے حقوق انسانی کے بارے میں بات کر سکتے ہیں؟



## طلباء کے سامنے با آواز بلند پڑھیں (5 منٹ):

**الینر روزویلٹ:** الینر روزویلٹ (1884-1962) فرینکلن ڈی روزویلٹ کی زوجہ تھیں، وہ دوسری جنگ عظیم کے دوران امریکہ کے صدر تھے، جو ستمبر 1939 میں شروع ہوئی اور اگست 1945 میں ختم ہوئی۔ صدر روزویلٹ جنگ کے اختتام سے کچھ ہی پہلے انتقال کر گئے تھے۔ اپنے شوہر کی صدارت کے دوران محترمہ روزویلٹ نے لوگوں—بالخصوص نوجوان لوگوں—کے لئے چیزوں کو بہتر بنانے کی خاطر سخت محنت کی اور انہوں نے اپنا کام اپنے شوہر کی موت کے بعد بھی جاری رکھا۔ جنگ ختم ہونے کے بعد محترمہ روزویلٹ کو امریکہ کی جانب سے مندوب کے طور پر نئے اقوام متحدہ میں شامل ہونے کو کہا گیا تھا (مندوب: کوئی شخص جو کسی اہم میٹنگ یا اہم پروجیکٹ میں اپنے گروپ کی نمائندگی کرے۔) مسز روزویلٹ اقوام متحدہ کا حقوق انسانی کا عالمی منشور کے لئے سب سے زیادہ ذمہ دار شخصیت بن گئیں۔

## بیان اور نمائش کریں (5 منٹ):

اقوام متحدہ کی عمارت نیو یارک سٹی میں وقع ہے (نقشہ دکھائیں)۔

اقوام متحدہ کا مقصد مواصلات، مذاکرات اور حقوق انسانی کے ذریعہ انسان کی بہتری کے توسط سے دنیا کی اقوام کے مابین امن کا قیام ہے۔

اقوام متحدہ کی ایک تصویر دکھائیں ( انسائیکلوپیڈیا یا انٹرنٹ سے)۔

## اسٹوڈینٹ چیلنج (اختیاری):

طالب علموں کو پرچہ بعنوان "مسز روزویلٹ نے حقوق انسانی کے بارے میں یہ کہا" دیں۔ طلباء کو اسے پڑھنے اور اقتباس کے اس حصہ کو دل سے سمجھنے کے لئے چیلنج کریں: "تو آخر عالمی حقوق انسانی شروع کہاں سے ہوتے ہیں؟ چھوٹی جگہوں

سے، گھر سے قریب— اتنے قریب اور اتنے چھوٹے کہ وہ دنیا کے کسی بھی نقشہ پر نظر نہیں آ سکتے۔" یہ ان منصوبہ اسباق کا بار بار اعادہ کرنے کا سبب بن جائے گا۔ اگلے سبق میں انہیں اسے سنانے کے لئے کہیں اور جب وہ ایسا کر دیں تو آپ انہیں اضافی پوائنٹ، خصوصی استحقاق، اسٹکر یا کسی بھی طرح کا کوئی چھوٹا انعام جسے وہ پسند کریں، دینے کی پیش کش کر سکتے ہیں۔

■ سبق کا اختتام

# مسز روزویلٹ
## حقوق انسانی کے بارے میں یہ کہا

"تو آخر عالمی حقوق انسانی شروع کہاں سے ہوتے ہیں؟ چھوٹی جگہوں سے، گھر سے قریب—اتنے قریب اور اتنے چھوٹے کہ وہ دنیا کے کسی بھی نقشہ پر نظر نہیں آ سکتے۔" باوجود اس کے کہ وہ انفرادی شخص کی دنیا ہیں؛ جس پڑوس میں وہ رہتا ہے وہ اسکول یا کالج جس میں وہ پڑھتا ہے؛ وہ فیکٹری، کھیت یا دفتر جہاں وہ کام کرتا ہے۔ یہ وہ جگہیں ہیں جہاں ہر مرد، عورت اور بچہ بغیر کسی امتیازی سلوک کے مساوی انصاف، مساوی مواقع، مساوی وقار کی تلاش میں ہوتا ہے۔ اگر یہ حقوق یہاں کوئی معنی نہیں رکھتے تو کہیں بھی کوئی معنی نہیں رکھتے۔ گھر سے قریب ان کی حمایت کرنے کے لئے شہریوں کی متفقہ کوششوں کے بغیر بڑی دنیا میں ان کی ترقی کی ہماری امیدیں بے کار ہیں۔

### فرہنگ:

**دفعہ:** کسی دستاویز کا وہ حصہ جو کسی مخصوص نکتہ سے بحث کرتا ہے۔ مثال: حقوق انسانی کا عالمی منشور میں 30 دفعات ہیں۔

**شہری:** وہ شخص جسے کسی ملک میں رہنے کا حق ہے کیونکہ وہ وہاں پیدا ہوا ہے یا اسے وہاں رہنے کے لئے مکمل حقوق کے ساتھ قبول کر لیا گیا ہے۔ مثال: میں فرانس کا شہری ہوں۔

**اجتماعی:** منصوبہ بند یا دو یا دو سے زیادہ افراد کے ذریعہ ایک ہی مقصد کے لئے ایک ساتھ کام کیا جانا۔ مثال: ٹیم نے اپنے تمام ارکان کی اجتماعی کوششوں کے ذریعہ جیت حاصل کی۔

**وقار:** فخر اور احترام کا ایک مناسب احساس۔ مثال:*ان کی ماں نے بہت غریب ہونے کے باوجود اپنا وقار برقرار رکھا۔*

**امتیازی سلوک:** معاملات میں ایک غیر منصفانہ فرق؛ لوگوں کے کچھ گروپوں کو مساوی حقوق سے انکار۔ مثال: *وہ کمپنی امتیازی سلوک کے بغیر بحالی کرتی ہے؛ ان کی بالی صلاحیت کی بنیاد پر ہوتی ہے۔*

**برابری:** دوسروں کی طرح مساوی حیثیت، حقوق یا مواقع کی دستیابی۔ مثال: *دونوں لڑکیوں کے پاس ٹینس مقابلہ میں داخل ہونے کے لئے مساوی موقع ہے۔*

**بیکار میں:** کامیابی کے بغیر، مقصد کی تکمیل نہ ہونا۔ مثال:*اس نے بیکار میں اپنے جوتے تلاش کئے۔*

**انصاف:** شفاف اور درست ہونا، خاص طور سے فیصلے لینے قوانین یا ضابطوں کے نفاذ کے طریقوں میں۔ مثال: *اس شخص نے انصاف کا مطالبہ کیا، جب اس کے بارے میں اخبار میں جھوٹ شائع کر دیا گیا۔*

**موقع:** ایک اچھا موقع؛ ایسی حالت جو کسی ہدف یا خواہش کے حصول میں مددگار ثابت ہو۔ مثال:*لڑکے کے پاس فٹبال کھیلنا سیکھنے کا موقع ہے۔*

**تلاش:** کچھ پانے یا حاصل کرنے کی کوشش کرنا مثال:*وہ کپڑے دھلنے کے کا تیز رفتار طریقہ تلاش کر رہی ہے۔*

## اسٹوڈینٹ چیلنج:

مندرجہ بالا اقتباس کے پہلے دو جملے حفظ کریں: "تو آخر عالمی حقوق انسانی شروع کہاں سے ہوتے ہیں؟ چھوٹی جگہوں سے، گھر سے قریب—اتنے قریب اور اتنے چھوٹے کہ وہ دنیا کے کسی بھی نقشہ پر نظر نہیں آ سکتے۔" ان جملوں کو کسی دوسرے طالب علم کو سنائیں حتیٰ کہ آپ اسے پوری طرح جان لیں۔

# حقوق انسانی دفعہ 1
## تیسرا سبق: رہنمائے معلم



**مقصد:**

طلباء کو "ہم آزاد اور برابر پیدا ہوئے ہیں" کا معنی سمجھنے اور فرق کا احترام کرنے میں مدد کرنا۔

**مواد:**

- حقوق انسانی کیا ہیں؟ کتابچہ
- یونائیٹڈ (ڈی وی ڈی)
- "30 حقوق، 30 مثالیں" اعلانات برائے خدمت خلق (ڈی وی ڈی)

**پرچے:**

- مفت اور یکساں سروے

**وقت:**

| | |
|---|---|
| 1. توجہ طلب | 5 منٹ |
| 2. کلیدی الفاظ کی وضاحت کریں | 5 منٹ |
| 3. حقوق انسانی 1 — باآواز بلند پڑھیں | 2 منٹ |
| 4. مذاکرہ | 13 منٹ |
| 5. مظاہرہ | 5 منٹ |
| 6. سرگرمی | 10 منٹ |
| 7. "30 حقوق، 30 مثالیں" سے پہلا پی ایس اے دکھائیں | 2 منٹ |
| **کل وقت:** | **42 منٹ** |

## استاذ کی تیاریاں:

- 'حقوق انسانی کیا ہیں؟' اور اسی کتابچہ کی پشت پر دفعہ 1 کا *مفصل ورژن* میں حقوق انسانی دفعہ 1 پڑھیں۔ مفصل ورژن پڑھنے کے دوران کسی بھی ایسے لفظ کا معنی معلوم کرنے کے لئے جس کے بارے میں آپ پر یقین نہیں ہیں، کوئی اچھی ڈکشنری استعمال کریں۔

- کارڈ اسٹاک کے تین مختلف رنگوں پر "شیپ بیج" کے لئے ٹیمپلیٹ کاپی کریں تاکہ ہر شیپ بیج کے لئے رنگوں کا مختصر تنوع موجود ہو۔ اگر آپ کے پاس کارڈ اسٹاک نہیں ہے تو دستیاب کاغذ کا استعمال کریں۔ انہیں تراشیں طلبا کی تعداد سے 10 زیادہ بنائیں، کیونکہ آپ کو اضافی ضرورت پڑے گی۔

- منصوبہ سبق کے بعد حاصل شدہ پرچہ کو براہ راست پھر سے تیار کریں۔

- کسی ڈی وی ڈی پلے کر سکنے والے کمپیوٹر پر ڈی ڈی پلیئر لگائیں۔



## صلاح:

- جب کسی نئے حقوق انسانی کو باآواز بلند پڑھنے کا موقع آئے تو طلبا کو اسے پڑھنے دیں۔ ہر مرتبہ کسی الگ طالب علم کا انتخاب کریں۔

- ہر ایک بحث کی شروعات میں کچھ بنیادی ضابطے متعین کر دیں۔ اپنا وقت کنٹرول کرنے کے لئے طلبا کو بتا دیں کہ آپ کچھ سوالات پوچھیں گے اور آپ صرف دو یا تین افراد کو جواب دینے کے لئے کہیں گے۔ اس نکتے پر ان سے رضامندی لے لیں۔ پہلے بحث کے بنیادی ضابطے طے کرنے اور اس کے بعد کارروائی شروع کرنے کی وجہ سے آپ کو اس وقت زیادہ تعاون ملے گا جب آگے بڑھنے کا وقت آئے گا اور سبق زیادہ تیزی سے چل سکے گا۔

- سبق کے مظاہرہ اور سرگرمی والے حصوں کے لئے ٹمپلیٹ میں موجود "شیپ بیجز" گرافک اور امتیاز کے لئے ہوتے ہیں، تاکہ طلباء کے سبق قابل فہم بنایا جا سکے۔

- اگر آپ ویسے کارڈز نہیں بنا سکتے جیسے فراہم کئے گئے ہیں تو آسان متبادل اختیار کر سکتے ہیں: بیجیز کو کاغذ کے ایک ٹکرا یا مٹیریل سے تین ممتاز شکلوں میں فولڈ کرنے میں طلباء کو آپ کی مدد کے لئے کہیں۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو لباس کی خصوصیتوں کا سہارا لیں اور طلباء کو ملبوسات کی نوعیت کے اعتبار سے گروپوں میں تقسیم کر دیں، مثال کے طور "چھوٹی آستینوں والے سبھی طلبا ایک گروپ میں"۔ مختصر یہ کہ آپ کو طلبا کو اس طور پر تیار کرنا ہے کہ وہ یکسانیتوں کے حوالے سے شناخت کی کوئی علامت استعمال کر کے گروپ بند کئے جا سکیں؛ اور ہر گروپ کی نمائندگی کرنے والی علامت مختلف ہو۔

# حقوق انسانی دفعہ 1
## تیسرا سبق: منصوبہ سبق



منصوبہ سبق کے ہر حصہ کو مندرجہ ذیل ترتیب میں پیش کریں:

### توجہ طلب (5 منٹ):

1. مختلف رنگوں کی ہندسی اشکال تیار رکھیں۔ (فراہم کردہ ٹیمپلیٹ اور ہدایتیں دیکھیں۔) یہ 'پیجیز' بن جائیں گے۔
2. انہیں تقسیم کر دیں، یہ یقینی بناتے ہوئے کہ متنوع اشکال اور رنگوں کے بیچ بے ترتیب طریقہ سے حوالے کئے گئے ہیں۔
3. طلباء کو اپنے شیپ پر ایک فوری تصویر بنانے یا کچھ لکھنے کے لئے کہیں۔ (دیکھیں کہ وہ کتنی تیزی سے یہ کرتے ہیں—ان کے پاس 2 منٹ سے زیادہ وقت نہیں ہوگا۔) انہیں کہیں کہ اپنے کلاس ساتھیوں کو نہ دکھائیں حتیٰ کہ ہر فرد مکمل کر لے۔ یہ انہیں اپنے پیجیز میں کچھ ذاتی کوشش صرف پر مجبور کرتا ہے جو سبق کو مزید مؤثر بناتا ہے۔
4. اشکال کو ان کے شرٹ میں ایسی جگہ لگانے کے لئے جہاں آسانی سے نمایاں ہو پیپر کلپ یا ٹیپ کا استعمال کریں۔
5. اہم: اسے ڈرامائی اور پر اسرار بنائیں۔ آپ نے یہ کیوں کیا، اس بارے میں کسی سوال کا جواب نہ دیں۔ انہیں صرف اتنا بتائیں کہ ان کے کیوں کا جواب جلد ہی مل جائے گا۔

### فرہنگ (10 منٹ):

**آزاد:** اپنی مرضی سے کچھ کرنے یا سوچنے کا اہل؛ کسی دوسرے کے غیر مطلوب کنٹرول میں نہیں۔ مثال: جب ہم اپنے جاب، تعلیم اور بدن کی نگہداشت کی پسند متعین کر سکیں، اور یہ طے کر سکیں کہ کون سا مذہب فالو کریں یا نہ کریں تو ہم آزاد ہیں۔

**برابری:** دوسروں کی طرح مساوی حیثیت، حقوق یا مواقع کی دستیابی۔ افراد کے پاس جاب کی درخواست دینے کا مساوی موقع ہے۔

## طلباء کے سامنے با آواز بلند پڑھیں (5 منٹ):

*حقوق انسانی کیا ہیں؟ کتابچہ، حقوق انسانی 1، "ہم سب آزاد اور برابر پیدا ہوئے ہیں۔"*

## مباحثاتی سوالات: (13 منٹ):

1. ہم سبھی منفرد اور حیرت انگیز خصوصیات کے مالک ہیں (خصوصیت کا مطلب ایسا کوئی بھی وصف ہے جو کسی چیز کو اس کی پہچان دیتی ہے)۔ کس میں کوئی غیر معمولی وصف ہے جس کے آپ مداح ہیں؟

2. ہم سبھوں کی صلاحیتیں اور شعبے مختلف ہیں۔ طلبا کو کلاس روم سے باہر کے دو افراد کے نام بتائیں اور ہر ایک کی کوئی مختلف صلاحیت کی شناخت کرنے کو کہیں۔ (طلباء کو کوئی نقص بتانے کی اجازت نہ دیں۔ اسے مثبت رکھیں)

3. کیا کوئی ہو بہو یکساں ہے؟ (اس پر رضامندی بنائیں کہ کوئی بھی ہو بہو ایک جیسا نہیں ہے)

4. کیا آپ کو معلوم ہے کہ لفظ 'برابر/مساوی' کا کیا مطلب ہوتا ہے؟ (لفظ کا جائزہ لیں) کیا کوئی ہو بہو برابر ہے؟ (اس پر رضامندی بنائیں کہ کوئی بھی ہو بہو برابر نہیں ہے)

5. "یکساں ہونے" اور "یکساں حقوق رکھنے" میں کیا فرق ہے؟

## مظاہرہ (5 منٹ):

1. لفظ "آزاد" کا مختصراً جائزہ لیں۔

2. ہندسی اشکال کے بیجیز جو آپ نے فراہم کردہ ٹیمپلیٹ سے بنائے ہیں، ان کا استعمال کرتے ہوئے ہر شکل میں سے ایک اپنے پاس رکھ لیں۔ رنگ سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

3. ایک طالب علم کو کلاس کے سامنے آنے کو کہیں۔

4. اسے اشکال میں سے ایک منتخب کرنے دیں۔ اسے بتائیں کہ کسے منتخب کرنا ہے، یہ اس کا فیصلہ ہے۔ یقینی بنائیں کہ وہ اپنی پسند کے بارے میں پراعتماد ہے۔

5. دیگر طلباء سے پوچھیں؛ "کیا (طالب نے) کسی کو نقصان پہنچایا اور کسی برے اثر کا سبب بنا، کوئی معاہدہ توڑا یا کوئی ایسا کام کیا جو اپنے ساتھ کیا جانا پسند نہیں کرے گا؟" (جواب 'نہیں' ہونا چاہئے۔)

6. پوچھیں کہ "کیا اس نے اپنا فیصلہ خود لیا ہے" (جواب 'ہاں' ہونا چاہئے)

7. کیا وہ آزاد ہے؟ (جواب 'ہاں' ہونا چاہئے)

8. قدم 2-7 کو دو مرتبہ مختلف طلباء کے ساتھ دہرائیں۔ اسے تیزی کے ساتھ کریں اور تین سوالوں (5، 6، 7) پر زور دالیں۔

## سرگرمی (15 منٹ):

1. مثلث لئے ہوئے سبھی طلباء کو دوسروں سے الگ کمرہ کے ایک حصہ میں جمع کریں۔ دائرہ لئے ہوئے طلباء کے ساتھ بھی یہی کریں۔ مربع لئے ہوئے طلباء کے ساتھ بھی یہی کریں۔

2. ہر طالب علم کی اسی کے گروپ می کسی دوسرے کے ساتھ جوڑی بنا دیں اور دوسرے فرد کو اپنے پارٹنر کے بیج (جوکہ یکساں شکل اور ممکنہ طور پر یکساں رنگ کا ہوگا) کے بارے میں تین مختلف باتیں بتانے کو کہیں۔ دوسرے الفاظ میں طالب علم الف طالب علم ب کو تین باتیں بتاتا ہے جو طالب علم ب کے بیج کے بارے میں مختلف (اس کے اپنے بیج سے مختلف) ہیں۔ اس کے بعد طالب علم ب طالب علم الف کو تین باتیں بتاتا ہے جو طالب علم الف کے بیج کے بارے میں مختلف ہیں۔ مثال کے طور پر طالب علم کہہ سکتا ہے: "تمہارا شیپ میرے مقابلہ میں گول ہے۔ تمہاری ڈروئنگ بلو روشنائی سے بنی ہے، میری پینسل سے۔ تمہاری ڈروئنگ ایک بطخ کی ہے۔" اس کے بعد طالب علم ب طالب علم الف کے بیج کے فرق پر غور کرے گا۔



3. یہ سوال پوچھیں، "کیا آپ سبھی برابر ہیں؟" (جواب 'نہیں' ہونا چاہئے)

4. اب اعلان کریں کہ مثلث لئے ہوئے سارے طلباء اپنی کرسی پر بیٹھ سکتے ہیں؛ دیگر نہیں۔ مزید برآں، دائرہ والے طلباء ساتھ رہیں اور دیوار کی طرف منہ کرکے کھڑے ہو جائیں درآں حالانکہ ان کی پشت کمرہ کے باقی حصہ کے طرف ہو۔

5. کسی کو اپنی جگہ سے منتقل کئے بغیر پوچھیں "کیا آپ سبھی برابر حقوق کے حامل ہیں؟" (جواب 'نہیں' ہونا چاہئے)

6. اب اعلان کریں کہ سبھی طلباء، اپنے بیجیز کی شکل سے قطع نظر، بیٹھنے یا کھڑے رہنے کا انتخاب کر سکتے ہیں اور جب تک وہ اچھے اخلاق کا مظاہرہ کریں گے، پورے کمرے میں آزادانہ طور پر چل پھر سکتے ہیں۔

7. انہیں ایک منٹ کا موقع دیں اور اس کے بعد سبھوں کی توجہ طلب کریں اور دریافت کریں، "کیا آپ سبھی کے پاس مثلث، مربع اور دائرہ کی حیثیت سے یکساں حقوق ہیں؟" (جواب 'ہاں' ہونا چاہئے)

8. سرگرمی ختم کردیں اور سبھوں کو اپنی جگہ لینے کو کہیں۔

## شو (2 منٹ):

ساتھ میں موجود ڈی وی ڈی پر بصری کہانیوں کا سلسلہ بعنوان "30 حقوق، 30 مثالیں" سے 'حقوق انسانی 1' دکھا کر سبق ختم کریں۔ یہاں رک جائیں دیگر کو جیسے جیسے سبق آگے بڑھے گا، مناسب وقت پر دکھایا جائے گا۔

## مفوضات تحریر کرنا (اختیاری):

*اس منظر نامہ کو دکھائیں: ایک ایسی دنیا کا تصور کریں جہاں کوئی بھی دوسروں کے حقوق کا احترام نہیں کرتا اور لوگ ایک دوسرے کے تئیں عام اخلاقیات کا بھی مظاہرہ نہیں کرتے۔ کیا ایسی دنیا میں آپ آزاد رہیں گے؟ طلبا کو اس پر تین پیراگراف لکھنے کے لئے کہیں کہ؛ اگر ہم آزاد اور مساوی رہنا چاہتے ہیں تو ہمیں کیوں دوسروں کا خیال رکھنا چاہئے اور دوسروں کے ساتھ احترام سے پیش آنا چاہئے؟ جب ہم دوسروں، حتیٰ کہ اجنبیوں کا احترام نہیں کرتے تو ہمارے حقوق اور آزادیوں کا کیا ہوتا ہے؟ انہیں اپنے مضمون میں ایک مثال شامل کرنے کے لئے کہیں کہ مساوی حقوق کا تجربہ کرنے کے لئے کسی جاننے والے یا ملاقاتی کی کیسے مدد کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر وہ کسی شخص کو اس پر تنقید کئے بغیر کسی نظریہ کے بارے میں بات کرنے کی اجازت دے سکتے ہیں یا کسی چھوٹے بچے کو کھانے میں اپنا مناسب حصہ لینے میں مدد کر سکتے ہیں۔*

## اسٹوڈینٹ چیلنج (اختیاری):

پرچہ بعنوان "آزاد اور مساوی سوالنامہ برائے طلبا" کا استعمال کریں۔ "آج، جب آپ کلا سے نکل جائیں تو تین افراد (آپ کے کلاس کے نہیں) سے مندرجہ ذیل سوالات کریں:

'آج آپ کے پاس کون سا حق ہے جو آپ کے والدین کے پاس نہیں تھا، جب وہ چھوٹے تھے؟'

'اس حق کو مینٹین کرنے کے لئے ہمیں کیا کرنے کی ضرورت ہے؟'

'کون سے حقوق ہمارے پاس ہونے چاہئیں جن کا لوگ احترام نہیں کر رہے ہیں؟' "

جو طلبا یہ چیلنج قبول کر لیں آپ انہیں خصوصی استحقاق، اسٹکر یا کسی بھی طرح کا کوئی چھوٹا انعام جسے وہ پسند کریں، دینے کی پیش کش کر سکتے ہیں۔

■ سبق کا اختتام

## بیج ٹیمپلیٹ

اس ٹیمپلیٹ کو کارڈ اسٹاک کے تین مختلف رنگوں پر کاپی کریں، پھر شیپس میں تراشیں (یا طلبا کو تراشنے کے لئے کہیں)۔



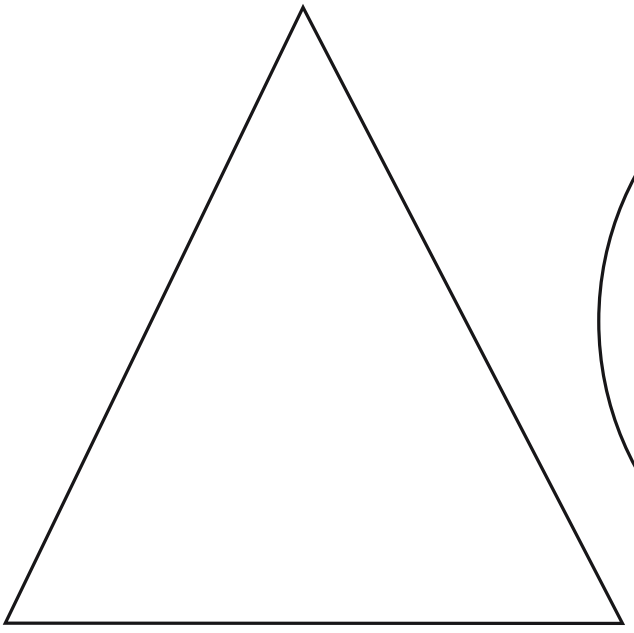

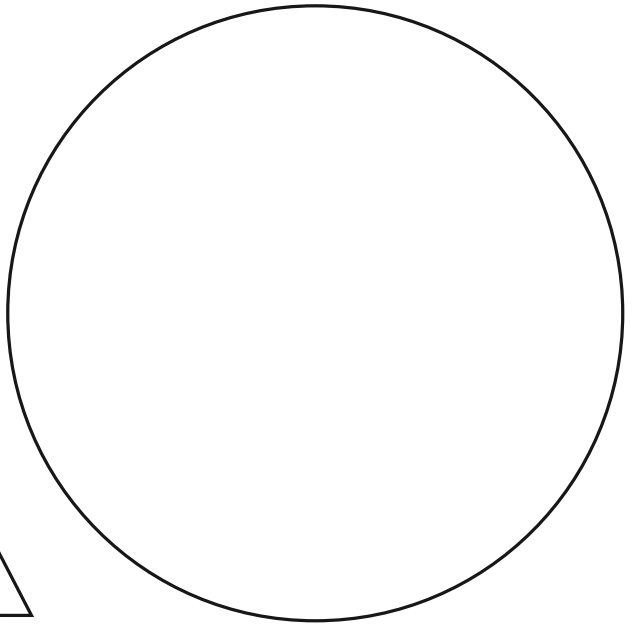

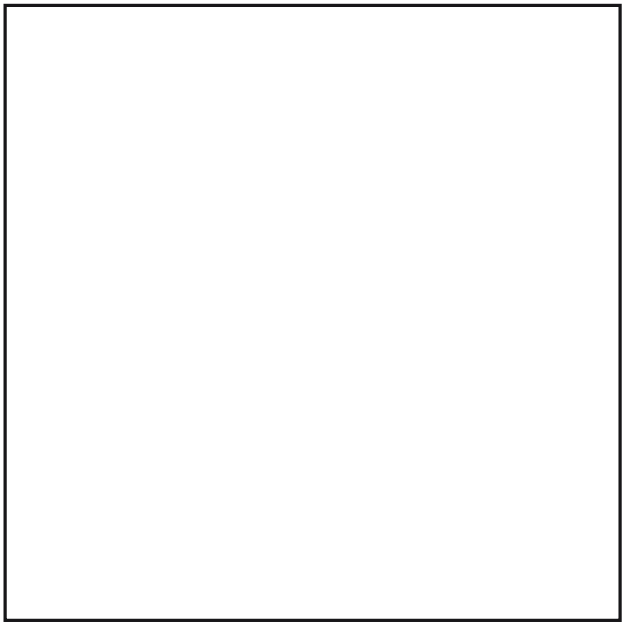

آزاد اور مساوی

# سوالنامہ برائے طلباء

نام: _____ تاریخ: _____



مابعد کلاس مفوضہ : تین افراد (آپ کے کلاس کے نہیں) سے مندرجہ ذیل سوالات کریں:

1. 'آج آپ کے پاس کون سا حق ہے جو آپ کے والدین کے پاس نہیں تھا، جب وہ چھوٹے تھے؟'

فرد الف: _____

_____

_____

_____

_____

فرد ب: _____

_____

_____

_____

_____

فرد ج: _____

_____

_____

_____

_____

2. 'اس حق کو مینٹین کرنے کے لئے ہمیں کیا کرنے کی ضرورت ہے؟'

فرد الف: _____

_____

_____

_____

فرد ب: _____

_____

_____

_____

فرد ج: _____

_____

_____

_____

3. 'کون سے حقوق ہمارے پاس ہونے چاہئیں جن کا لوگ احترام نہیں کر رہے ہیں؟'

فرد الف: _____

_____

_____

_____

فرد ب: _____

_____

_____

_____

فرد ج: _____

_____

_____

_____

# حقوق انسانی دفعہ 2-5
## چوتھا سبق: رہنمائے معلم



**مقصد:**

حقوق انسانی کا عالمی منشور کی دفعہ 2-5 کو سیکھنے اور کیسے اس کی تفہیم مسائل کے حل کی طرف لے جا سکتی ہے، یہ جاننے میں طلبا کی مدد کرنا۔ طلبا دفعہ 1 کے ساتھ بھی مزید کام کریں گے۔

**مواد:**

- حقوق انسانی کیا ہیں؟ کتابچہ
- "30 حقوق،30 مثالیں" اعلانات برائے خدمت خلق (ڈی وی ڈی)

**پرچے:**

- آپ کو مسئلے کا حل نکالنا ہے

**وقت:**

| | |
|---|---|
| 1. توجہ طلب | 5 منٹ |
| 2. کلیدی الفاظ کی وضاحت کریں | 10 منٹ |
| 3. حقوق انسانی 1-5 (با آواز بلند پڑھیں) | 5 منٹ |
| 4. "30 حقوق،30 مثالیں" اعلانات برائے خدمت خلق دکھائیں | 5 منٹ |
| 5. بحث | 5 منٹ |
| 6. سرگرمی | 15 منٹ |
| 7. جان ہاورڈ گرفن کی کہانی | 5 منٹ |
| **کل وقت:** | **5 منٹ** |

## استاذ کی تیاریاں:

- 'حقوق انسانی کیا ہیں؟' اور کتابچہ کی پشت پر موجود مفصل ورژن میں حقوق انسانی دفعہ 2-5 پڑھیں۔ مفصل ورژن پڑھنے کے دوران کسی بھی ایسے لفظ کا معنی معلوم کرنے کے لئے جس کے بارے میں آپ پر یقین نہیں ہیں، کوئی اچھی ڈکشنری استعمال کریں۔

- اپنے لئے کچھ ایسے طریقوں کی فہرست بنائیں جو ان چار حقوق کو طلبا کی زندگی میں نافذ کر سکیں، اس طور پر کہ بحث میں کھیل کے میدان یا اسکول کے واقعات یا خبروں سے کچھ حقیقی مثالیں دے سکیں۔

- منصوبہ سبق کے بعد حاصل شدہ پرچہ کو براہ راست پھر سے تیار کریں۔

- کسی ڈی وی ڈی پلے کر سکنے والے کمپیوٹر پر ڈی وی ڈی پلیئر لگائیں۔



## صلاح:

- نسل پر مبنی امتیازی سلوک کے علاوہ بھی اس کی کئی قسمیں موجود ہیں، مثلا؛ جنسی، معذوری، مذہبی، لباس/سٹائل، عمر، اقتصادی وغیرہ۔

- بحث کے بعد جب طلبا اپنا حل پیش کریں تو غلطیوں کی اصلاح یا نشاندہی سے گریز کریں، اگر انہوں نے عقلمندی کے ساتھ ایک قابل قدر آئیڈیا تشکیل دینے کی کوشش کی ہے تو یہ ان کی ذاتی تخلیق ہے۔ انہیں مبارکباد دیں یا سادہ طور پر ان کے کام کے لئے ان کا شکریہ ادا کریں۔ یہ ایک مشق ہے جس کی کوشش میں ہی تعلیمی قدر پوشیدہ ہے۔

- تشدد بہت سے طالب علموں کے لئے دور کا مسئلہ معلوم ہو سکتا ہے، لیکن جدید دور کی غلامی (عموماً انسانی سمگلنگ سے موسوم) نہیں۔ جدید دور کی غلاموں کی تجارت کے بارے میں مزید سمجھنے کے لئے، مضمون "حقوق انسانی کے بارے میں" سیکشن "حقوق انسانی کی خلاف ورزیوں کی مثالیں" کا جائزہ لیں۔ اس وضاحت کے ساتھ کہ مخصوص کمپنیوں کی شناخت اپنی مصنوعات سستی لاگت پر تیار کرنے کے لئے غلام مزدوروں کے استعمال کنندہ کے طور پر ہوتی رہی ہے، یہ طلباء کی اپنی زندگیوں سے جڑا مسئلہ ہو سکتا ہے۔ جب ہم ان کمپنیوں سے مصنوعات خریدتے ہیں تو ہم غلاموں کی تجارت کی حمایت کر رہے ہوتے ہیں۔ ان حقائق کی تحقیق انٹرنیٹ پر کی جا سکتی ہے۔ آپ جدید دور کی غلامی کے بارے میں طلباء کی مدد اس جانب اشارہ کر کے بھی کر سکتے ہیں کہ بے گھر اور رین بسیروں میں رہنے والے بچوں کو خاص طور سے غلامی کے لئے بہلایا جا سکتا ہے۔ ممکن ہے طلبا کسی ایسے نوجوان کو جانتے ہوں یا دیکھ چکے ہوں جو گھر سے بغیر کسی منزل کے بھاگ کھڑا ہوا ہو۔

- "آپ کو مسئلے کا حل نکالنا ہے" سرگرمی آپ کے طلبہ کی جانب سے کچھ ذمہ داری کا مطالبہ کرتی ہے۔ اگر آپ کے کلاس روم کا حجم یا آپ کے طلباء کی سطح آزاد کام کے لئے چھوٹے گروپوں میں تقسیم کئے جانے کے لئے موزوں نہیں ہے تو آپ کو پورے کلاس کے سامنے مجموعی طور متعدد مثالیں پیش کرنی چاہئیں۔ کلاس کو کوئی ایک مثال منتخب کرنے دیں اور گروپوں میں تقسیم کئے بغیر اس پر تبادلہ خیال کرنے کو کہیں۔ طلباء کو تبادلہ خیال کرنے دیں اور آپ خود ایک سکریٹری جو بورڈ

پر آئیڈیاز لکھتا ہے، کے طور پر پس منظر کا کردار ادا کریں۔ جب تک طلبا سنجیدگی کے ساتھ کوشش کرتے رہیں، آئیڈیاز کو آزادانہ طور پر پروان چڑھنے دیں، خواہ وہ اچھے ہوں یا برے۔ حسب ضرورت نرمی کے ساتھ رہنمائی فراہم کریں، صرف آئیڈیاز کو مثبت رکھنے کے لئے۔

# حقوق انسانی دفعات 2-5

## چوتھا سبق: منصوبہ سبق

منصوبہ سبق کے ہر حصے کو مندرجہ ذیل ترتیب میں پیش کریں:

### توجہ طلب (5 منٹ):



اس مشق کا استعمال طلباء کی دلچسپی بڑھانے اور آنے والے سبق میں انہیں شامل کرنے کے لئے کریں۔

طلبہ سے کہیں، "میں اب جان ہوورڈ گریفن نامی ایک شخص کے بارے میں آٹھ باتیں آپ کے سامنے پڑھنے جارہا ہوں۔ جب میں ساری باتیں آپ کے سامنے پڑھ ڈالوں تو مجھے بتائیں کہ آپ کے خیال سے اس کا تعلق کس نسلی پس منظر سے ہے (نسلی سے مراد یہ ہے کہ کوئی شخص رنگ یا ثقافت کی بنیاد پر کس گروپ سے تعلق رکھتا ہے)۔"

مندرجہ ذیل معلومات کو پڑھیں:

- جان ہوورڈ گریفن کے پیدائش ریاستہائے متحدہ کے ٹیکساس میں 1920 میں ہوئی تھی۔
- جان کے والد پنساری (گروسری) کی تجارت کیا کرتے تھے۔
- جان کی فراغت فرانس کے ایک اسکول سے ہوئی جہاں وہ اپنی اسکولنگ کے بدلے میں کام کیا کرتا تھا۔
- جان افریقی-امریکی لوگوں کے ذریعہ پڑھے جانے والے سیپیا نامی ایک رسالے میں بطور نمائندہ کام کرتے تھے (سیپیا زردی مائل یا سرخی مائل گہرے بھورے رنگ کو کہتے ہیں)۔
- جان کی بیوی کا نام ایلیزابیتھ تھا۔
- جان کے چار بچے تھے۔
- کچھ لوگ جان کو ان کی شکل و شباہت کی وجہ سے ناپسند کرتے تھے اور انہیں اپنے ریستوراں میں نہیں آنے دیتے تھے۔
- جب ریاستہائے متحدہ میں انہیں مسائل کا سامنا کرنا پڑا، تو جان اپنے خاندان کے ساتھ میکسیکو منتقل ہوگئے۔

اب دوبارہ سوال کو درجے کے سامنے رکھیں، "آپ کے خیال سے وہ کس نسلی پس منظر سے تعلق رکھتے ہیں؟"

جوابات بورڈ پر لکھیں۔ آپ یہ کام ووٹ کی طرح کرکے جوابات کا موازنہ کرسکتے ہیں۔ کچھ ممکنہ جوابات: سیاہ یا افریقی-امریکی، میکسیکن یا فرانسیسی۔

اگر آپ کے پاس وقت ہے، تو غیر مفعولی طور پر انہیں جوابات کی وضاحت کرنے کو کہیں۔

مزید کوئی اشارہ نہ دیں۔ سبق میں آگے پڑھتے ہوئے ان کا تجسّس بیدار کریں۔ اس گتھی کو چند لمحے برقرار رکھیں۔

## فرہنگ (10 منٹ):

**امتیازی سلوک کرنا:** معاملات میں ایک غیر منصفانہ فرق؛ لوگوں کے کچھ گروپوں کو مساوی حقوق سے انکار۔ مثال: جاہلیت اور ناقص تعلیم لوگوں کا کسی خاص مذہب سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے خلاف *امتیازی سلوک* کرنے کا سبب بن سکتی ہے۔



**زندگی:** وہ حالت جو جانوروں اور پودوں کو بے جان مادے سے ممتاز کرتی ہے، بشمول موت سے پہلے تک نمو اور مسلسل تبدیلی؛ ایک انسان کے طور پر زندہ ہونے کی حالت۔ مثال: وہ مرنا نہیں چاہتی ہے؛ اسے زندگی سے پیار ہے۔

**غلامی:** ایک نظام جس میں لوگوں کو کام کرنے پر بزور قوت مجبور کیا جاتا ہے، عام طور پر دھمکی، جھوٹ یا دھوکے کا استعمال کرکے انتہائی قلیل یہ بغیر اجرت، کچھ اس قسم کی خدمات فراہم کرنے پر مجبور کرنا جسے وہ کرنا نہیں چاہتے ہیں۔ مثال: *غلامی* کئی ملکوں میں رائج ہے۔

**اذیت رسانی:** جان بوجھ کر کسی کو شدید تکلیف پہنچاتا، عموماً سزا دینے، قائل کرنے یا امتیازی سلوک کرنے کی غرض سے۔ مثال: اس فلم میں *اذیت رسانی* کا ایک ایسا خوفناک منظر تھا جس نے مجھے آنکھیں بند کرلینے پر مجبور کردیا۔

**خلاف ورزی:** کسی قانون، ضابطہ، معاہدہ یا وعدہ وغیرہ کو توڑنا؛ ایک صورت حال جو وعدے، معاہدے یا قدرتی حق کے خلاف جاتی ہو۔ مثال: جب کسی پر ظلم کیا جاتا ہے، تو یہ انسانی حقوق کی *خلاف ورزی* ہے۔

## طلباء کے سامنے باآواز بلند پڑھیں (5 منٹ):

*انسانی حقوق کیا ہیں؟* کتابچہ، انسانی حقوق 2-5 یقینی طور پر ہر ایک چیز کی مکمل وضاحت کریں اور طلبہ کی حصہ داری یقینی بنائیں۔

## نمائش (5 منٹ):

اعلانات برائے خدمت خلق کے "30 حقوق، 30 مثالیں" سے انسانی حقوق 2–5 کی نمائش کریں۔

## مذاکرہ (5 منٹ):

اس بات پر مذاکرہ کریں کہ یہ چار حقوق کس طرح طلبہ کی زندگیوں سے مربوط ہیں۔ طلبہ چاہیں گے کہ وہ تاریخ سے مثالیں دیں، لیکن یقینی بنائیں کہ آپ کو ان کی حالیہ زندگیوں سے متعلق بھی مثالیں ملیں۔

## سرگرمی (15 منٹ):

طلبہ کو پانچ گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر ایک کو پہلے پانچ انسانی حقوق میں سے ایک تفویض کریں۔

1. ہر گروپ کو پرچہ "آپ کو مسئلے کا حل نکالنا ہے" دیں جس میں آج کی خلاف ورزیوں کی حقیقی مثالیں موجود ہیں۔
2. ہر گروپ کو پرچے میں اس انسانی حق کے بارے میں موجود سیکشن کو پڑھنا ہے جس کے لئے وہ ذمہ دار ہیں، پھر اس مخصوص حق کی کسی ایک خلاف ورزی کے حل پر کام کرنا ہے۔ انہیں یہ کام کرنے کے لئے پانچ منٹ دیں۔

**طلبہ کو یاددہانی کرادیں:**

- پہلا اصول یہ ہے کہ کوئی بھی کسی دوسرے کے آئیڈیا کے بارے میں کوئی منفی تبصرہ نہیں کرے گا۔ ایک آئیڈیا، خواہ بُرا ہو یا اچھا، ایک اور بہتر آئیڈیا کا موجب بن سکتا ہے۔
- آئیڈیا کے سلسلے میں بات کرتے ہوئے دوسروں سے بھی متوجہ ہوں۔
- لیڈر کو چاہئے کہ وہ دوسرے کی بات میں کسی کو مداخلت کی اجازت نہ دے۔
- ہر فرد کو بولنے کی آزادی محسوس ہونی چاہئے۔
- ایک فرد سیکریٹری بنے گا اور آئیڈیا قلمبند کرے گا۔
- گروپ سارے آئیڈیا پر نظرثانی کرے گا اور کسی ایک آئیڈیا کو بطور حل تیار کرنے کے لئے منتخب کرے گا۔ انہیں آئیڈیا میں اصلاح کرکے اسے قابل عمل اور مؤثر بنانا ہوگا۔

3. سبھی گروپوں کو دوبارہ ایک ساتھ جمع کریں اور انہیں اپنے حل ایک دوسرے کے ساتھ شیئر کرنے کا موقع دیں۔

## باآواز بلند پڑھیں (5 منٹ):

**جان ہوورڈ گریفن:** جان ہوورڈ گریفن (1920-1980) ایک قلمکار کے طور پر مشہور تھے۔ ان کی پیدائش ٹیکساس کے ڈیلاس میں جیک والٹر گریفن اور لینا مئے یونگ کے یہاں ہوئی تھی۔ ان کے والد گروسری سیلزمین تھے۔ ان کی والدہ موسیقارہ تھیں۔

جب جان کی عمر 15 سال کی تھی، تو وہ فرانس کے ایک رہائشی اسکول (ایسا اسکول جہاں طلبہ کا قیام و طعام گھر سے الگ ہوتا ہے) جانا چاہتے تھے، لیکن ان کے پاس فیس ادا کرنے کے لئے پیسے نہیں تھے۔ تو انہوں نے اپنی تعلیم کے بدلے اسکول میں کام کرنے کا معاہدہ کیا۔ فراغت کے بعد، وہ طب، فنون، ثقافت اور انسانی افکار (انسانیات) کے مطالعے کی غرض سے فرانس میں قیام پذیر رہے۔

کچھ مدت بعد، جان ریاستہائے متحدہ واپس لوٹے جہاں ان کی ملاقات اور شادی ایلیزابیتھ ہولینڈ سے 1952 میں ہوئی۔ فرانس، جنوب بحر الکاہل اور ریاستہائے متحدہ میں قیام کے دوران ان کے کئی دلچسپ تجربات رہے۔ اور آخرکار وہ افریقی-امریکیوں کے لئے نکلنے والے ایک رسالے سیپیا کے نمائندہ بنے۔

1959 میں، جان کو جنوبی امریکہ کے سیاہ فاموں کی خود کشی کی اعلیٰ شرح کی تفتیش سونپی گئی۔ جنوبی امریکہ میں سیاہ فام لوگوں کو بطور غلام رکھنے کی تاریخ رہی تھی۔ 1950 کی دہائی تک، غلامی کا بہت حد تک خاتمہ کر دیا گیا تھا، لیکن قانون نے اب تک سبھی امریکیوں کو مساوی حقوق نہیں دیئے تھے۔ بہت سارے لوگوں کے روزمرہ کے رویے نے افریقی امریکیوں کے لئے اپنے انسانی حقوق کی حفاظت کو ایک مشکل امر بنا دیا تھا۔ ریاستہائے متحدہ اور دنیا کے تمام لوگ ان بے انصافیوں سے اپنی آنکھیں بند کئے رکھتے تھے یا سوچتے تھے کہ اس امتیازی سلوک کا ان کی اپنی زندگیوں سے بہت کم واسطہ ہے۔ جان اس رویے سے متفق نہیں تھے۔

اس صورت حال کو بہتر طور پر سمجھنے کے لئے، جان نے محسوس کیا کہ انہیں جنوب میں ایک سیاہ فام فرد کی زندگی گزارنی ہوگی۔ چہ جائیکہ وہ جنوب کا سفر کرسکتے تھے اور کچھ مدت وہاں قیام کرسکتے تھے، لیکن مسئلہ صرف ایک تھا --- جان سیاہ فام نہیں تھے!

ایک ڈاکٹر کی مدد سے، جان اپنی جلد کو سیاہی مائل کرنے میں کامیاب ہوگئے جس کے بعد ان کی جلد کا رنگ خوبصورت بھورا ہوگیا۔ پھر انہوں نے اپنا سر منڈوایا اور اپنے وقت کی افریقی-امریکی تجربے کی جستجو میں نکل پڑے۔ انہوں نے بسیں چلائیں اور شہروں کی سیاہ فام آبادیوں کے درمیان قیام پذیر رہے۔ انہیں امید تھی کہ وہ وہاں مصائب اور تعصب (کسی کے بارے میں زیادہ کچھ جانے بغیر، اس کے گروپ، نسل، مذہب وغیرہ کے تعلق سے بے بنیاد تصور کی بنیاد پر کسی کے بارے میں یا اس کے تئیں بُری رائے یا ناپسندیدگی) پائیں گے، لیکن انہوں نے جو چیزیں پائیں وہ ان کی امید سے کہیں زیادہ بدتر تھیں۔ لوگ انہیں عجیب و غریب ناموں سے پکارتے تھے۔ ان کے لئے کوئی ملازمت یا بیت الخلاء تلاش کرنا ناممکن تھا۔ ان کے تئیں اجنبی لوگوں کے تعصب اور نفرت کی وجہ سے چھوٹے چھوٹے کام مشکل ہوجاتے تھے۔ چند ہفتوں کے بعد، وہ خستہ حال اور شکست خوردہ ہوچکے تھے، لیکن انہوں نے اسے جاری رکھا، وہ وقتاً فوقتاً ایک یا دو راتیں اپنے پرانے دوستوں کے ساتھ رہ کر اپنے جذبے کو تازگی بخشتے اور اسی بہانے انہیں آرام دہ بستر پر سونے کا موقع ملتا۔

ایک وقت، جب وہ ایک سیاہ فام شخص کی زندگی گذارتے ہوئے بہت افسردہ اور پژمردہ ہوچکے تھے، جان نے تھوڑی مدت کے لئے اپنی دوائیں لینا بند کردیں اور اپنی جلد کو اس کے نارمل رنگ میں واپس آنے دیا۔ پھر انہوں نے ایک اور تجربہ کیا اور الگ الگ کلچر میں آنا جانا شروع کیا، کسی جگہ سفید فام شخص کے طور پر جاتے تھے اور سیاہ فام بن کر لوٹتے تھے۔ انہوں نے ایسا کئی مرتبہ کیا اور مشاہدہ کیا کہ جب وہ سیاہ فام ہوتے تھے، تو دوسرے سیاہ فام لوگ ان سے دوستانہ اور ہمدردانہ طریقے سے پیش آتے تھے، جبکہ سفید فام ان کے ساتھ اہانت آمیز (یعنی کسی کو کمتر یا بے وقعت سمجھنا یا اس طرح کا معاملہ کرنا) سلوک کرتے تھے۔ دوسری طرف، جب وہ اسی جگہ پر ایک سفید فام کے طور پر آتے تھے، تو سفید فام ان کے ساتھ عزت سے پیش آتے تھے اور سیاہ فام لوگ خوف اور بے اعتمادی کا مظاہرہ کرتے تھے۔ جان نے محسوس کیا کہ سیاہ فام اور سفید فام لوگ ایک دوسرے کو نہیں سمجھتے ہیں اور کسی ایسے طریقے کی ضرورت ہے کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ رواداری سے گفتگو کرسکیں۔

جان نے جنوب میں حاصل کردہ ان تجربات کے بارے میں اپنے رسالے، سیپیا کے لئے لکھا۔ اور پھر انہوں نے 1961 میں سیاہ فام مجھے پسند کرتے ہیں (Black Like Me) نامی کتاب شائع کی۔ یہ ان کی پہلی یا آخری کتاب نہیں تھی، لیکن انسانی حقوق کے حامی کہتے ہیں کہ یہ ان کی سب سے اہم کتاب تھی۔

ان کی کتاب کی خبر جنگل کی آگ کی مانند پھیل گئی۔ جہاں بہت سارے لوگوں نے انہیں مبارکبادیاں دیں، وہیں کچھ ایسے لوگ بھی تھے جو ان سے اس لئے نفرت کرتے تھے کیونکہ انہوں نے سیاہ فام ہونے کا تجربہ بیان کیا تھا۔ ٹیکساس کے مینسفیلڈ میں،

جہاں وہ ایلیزابیتھ اور اپنے چار بچوں کے ساتھ رہتے تھے، انہیں اور ان کی فیملی کو دھمکیاں دی گئیں۔ کچھ لوگ انہیں ٹکڑے ٹکڑے کاٹ دینے کی دھمکیاں دیتے تھے، چند ایک ان کا قد آدم مجسمہ بنا کر اسے شاہراہ کی لال بتی سے لٹکاتے اور جلاتے تھے، جبکہ دوسرے ان کے تئیں اپنی نفرت دکھانے کے لئے صلیبیں نذر آتش کیا کرتے تھے۔ بالآخر حالت اتنی بدتر ہو گئی کہ جان نے اپنی فیملی کو حفاظت کی غرض سے حالات بہتر ہونے تک میکسیکو منتقل کر دیا۔ ان سب کے باوجود، جان ان لوگوں سے نفرت نہیں کرتے تھے جنہوں نے ان کے لئے اتنی زیادہ نفرت کا اظہار کیا تھا۔ جیسا کہ انہوں نے میکسیکو منتقلی سے ٹھیک قبل ایک نوجوان سیاہ فام لڑکے کو سمجھایا تھا، کہ امتیازی سلوک ایک ایسا ردعمل ہے جو سیاہ فام یا سفید فام میں قدرتی طور پر نہیں ہوتا، بلکہ افراد کو یہ چیز سماج کے ذریعہ سکھائی جاتی ہے۔

اپنی بقیہ ساری زندگی، جان ہوورڈ گریفن نے سبھی رنگوں کے افراد کو رواداری اور مفاہمت کا سبق پڑھانے کا کام کیا۔

■ کہانی کا اختتام



## اسٹوڈینٹ چیلنج (اختیاری):

*انسانی حقوق کیا ہیں؟* سے طلبہ کو حقوق 1-5 تک دل سے سکھائیں۔ (ضروری نہیں ہے کہ ان کے تحت ذکر کردہ وضاحتوں کو وہ یاد کریں۔) وہ اس قابل ہونے چاہئیں کہ دوسرے طالب علم کو یا ٹیچر کے سامنے فوراً پڑھ کر بتا سکیں: "1۔ پیدائشی طور پر ہم سب آزاد اور ایک دوسرے کے برابر ہیں 2۔ امتیاز نہ برتیں 3۔ زندگی کا حق 4۔ غلامی کی نفی 5۔ اذیت رسانی کی نفی۔" اگر انہیں کوئی پریشانی درپیش ہے، تو انہیں کوئی ایسا لفظ تلاش کرنا چاہئے جسے انہوں نے ٹھیک سے نہ سمجھا ہو اور اسے واضح کرنا چاہئے۔ اگر طلبہ ان حقوق میں سے ہر حق کی ایک مثال کا خاکہ بنائیں یا ان کا عملی مظاہرہ کریں تو ان حقوق کو یاد کرنا ان کے لئے بہت آسان ہو جائے گا۔ یہ انتہائی آسان اور تیز مشق ہوگی۔ (ٹیچر امید کر سکتا/تی ہے کہ زیادہ تر طلبہ ان حقوق کو 10 منٹوں یا اس سے بھی کم میں سیکھ لیں گے۔)

## اسٹوڈینٹ چیلنج (اختیاری):

طلبہ کو کہیں کہ جان ہوورڈ گریفن کے بارے میں اس سبق کے شروع میں دی گئی معلومات کو دوبارہ پڑھیں۔ پھر ان سے پوچھیں کہ کیا ان کے خیال سے ان کی جلد کا رنگ جاننا اہم بات ہے؟ یہ معلومات انہیں ان کی جلد کے بارے میں بتاتی ہیں یا اس شخص کے بارے میں؟ کسی کے بارے میں حقیقتاً یہ جاننے کے لئے کہ وہ کس قسم کا انسان ہے وہ اس کے بارے میں کون سی معلومات حاصل کرنا چاہیں گے؟ کیا وہ یہ جاننا چاہیں گے کہ اس کی حصولیابیاں کیا کیا ہیں؟ یا اس نے کس طرح دوسروں کی مدد کی ہے؟ یا وہ کن چیزوں کو اہم مانتا ہے؟ یا اس کے اہداف کیا کیا ہیں؟ اور اسے کیا چیز خوش کرتی ہے؟ یا وہ کن چیزوں سے لطف اندوز ہوتا ہے؟ یا وہ کن خیالات یا مقاصد کا حامی ہے؟ یا وہ کن چیزوں کو مسائل کے طور پر دیکھتا ہے اور انہیں کیسے حل کرتا ہے؟ یا اسے کس چیز پر فخر ہے؟

انہیں یہ تصور کرائیں کہ انہیں سکول کے روزنامے کے لئے کسی ایسے شخص کا انٹرویو لینے کا کام سونپا گیا ہے جسے وہ جانتے نہیں ہیں۔ وضاحت کریں کہ انہیں اس شخص کو بہت گہرائی سے سمجھنے کی ضرورت ہوگی۔ ان سے پانچ سے دس ایسے سوالات لکھوائیں جو وہ انٹرویو میں پوچھنا چاہیں گے۔ اگر وہ چاہیں تو اوپر دیئے گئے نمونوں میں سے بھی کچھ استعمال کر سکتے ہیں۔

ممکن ہے آپ ان طالب علموں کو جو یہ چیلنج قبول کرتے ہیں، اضافی پوائنٹس، خصوصی استحقاق، اسٹکر دعوت یا کوئی اور چیز بطور انعام دینا چاہیں جسے وہ پسند کریں گے۔

■ سبق کا اختتام

# آپ کو مسئلے کا حل نکالنا ہے

## انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی مثالیں

### ہدایات:

حقیقی زندگی کی مثالوں سے انسانی حقوق کی کوئی حالت منتخب کریں اور اس کا حل نکالیں۔ اپنے گروپ میں کسی کو لیڈر اور کسی ایک کو سیکریٹری بنائیں۔ گروپ لیڈر مذاکرہ کے سیشن کی نگرانی کرے گا اور یقینی بنائے گا کہ ہر کوئی اپنا آئیڈیا شیئر کرسکے اور گروپ میں کسی کی طرف سے بھی کوئی منفی رد عمل نہ ہو۔ سیکریٹری پیش کردہ سبھی آئیڈیا کو قلمبند کرے گا۔ آئیڈیا آزادانہ طور پر آنے دیں اور انہیں جلدی جلدی لکھتے جائیں۔ پھر فیصلہ کریں کہ آپ کا گروپ کس آئیڈیا کو ایک قابل عمل اور مؤثر حل کے طور پر تیار کرے گا۔ فیصلہ کریں کہ کون اسے پیش کرے گا۔

### اہم نوٹ:

محض اس وجہ سے کہ کسی طالب علم کے آئیڈیا پر دوسرے طلبہ کی رضامندی نہیں مل پائی، اس کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ وہ آئیڈیا بُرا ہے۔ تاریخ میں چند بہترین آئیڈیا پر لوگ پہلے پہل راضی نہیں تھے۔

### 1۔ ہم سب آزاد اور ایک دوسرے کے برابر پیدا ہوئے ہیں:

کینیا کے دیہی علاقوں میں بیٹوں سے محروم ہونا کچھ بیواؤں کے لئے کافی سنگین مسئلہ ہوسکتا ہے: ایسی عورت جس کے کوئی بچے نہ ہوں یا صرف لڑکیاں ہوں، انہیں کئی بار بے وقعت اور املاک کے لئے غیر مستحق تصور کیا جاتا ہے۔ دیہی بونگوما کی ایک بیوہ، تھیریسا مورونگا نے بتایا، "میرے شوہر کی وفات کے بعد مجھے گھر سے نکال دیا گیا کیونکہ مجھ سے صرف لڑکیاں پیدا ہوئی تھیں۔" 1994 میں ان کے شوہر کی وفات تک، مورونگا اپنے شوہر کے باڑے میں ایک جھونپڑی میں رہتی تھیں، جہاں وہ آلو اور مکئی اگاتی تھیں۔ وہ یاد کرتی ہیں:

"جب میرے شوہر کی وفات ہوگئی، تو ان کے رشتہ دار آئے اور انہوں نے سب کچھ لے لیا۔ انہوں نے مجھے اپنے کپڑے ایک پیپر بیگ میں رکھ کر گھر چھوڑنے کو کہا۔ میں نے گھر چھوڑ دیا کیونکہ اگر میں نے مخالفت کی ہوتی تو وہ مجھے مارتے۔ رشتہ داروں نے کسی کو میرا وارث بننے کے لئے منتخب کرلیا۔ وہ میرے شوہر کا چچازاد بھائی تھا۔ انہوں نے مجھ سے کہا، 'اب تمہاری کوئی قیمت نہیں ہے، اس لئے ہم تمہیں ایسے کسی بھی شخص کو دے دیں گے جو تمہیں قبول کرنے کے لئے تیار ہو۔' میں نے کچھ نہیں کہا۔ میں نے صرف وہ گھر چھوڑ دیا اور اپنے والدین کے گھر چلی گئی۔ ۔۔۔ یہ وہاں کا رواج ہے۔ اگر میں چچازاد بھائی سے شادی کرلیتی، تو میں وہیں رہ سکتی تھی۔ میں نے ایسا نہ کرنے کا فیصلہ کیا کیونکہ وہ کثیر الازدواج تھا—اس کی پانچ مزید بیویاں تھیں۔ ... میں جانتی ہوں کہ اگر کسی عورت کو وارث بنایا جاتا ہے، تو اسے وارث بنانے والا شخص اس کے ساتھ عموماً بُرا سلوک کرتا ہے۔

"اگر بیٹیوں کے بجائے میرے بیٹے ہوتے، تو وہ مجھے زمین میں حصہ دیتے ۔۔۔ جب انہوں نے مجھے گھر چھوڑنے کو کہا، تو انہوں نے کہا کہ میری بیٹیوں کو تسلیم کرنے کا کوئی راستہ نہیں ہے کیونکہ وہ شادی کریں گی اور باڑہ چھوڑ دیں گی۔ انہوں نے کہا کہ مجھے پیدا ہی نہیں کرنا چاہئے تھا ۔۔۔ میرے سسرال والوں نے سب کچھ لے لیا—گدے، کمبل، برتن سب کچھ۔ انہوں نے کتے کی طرح مجھے بھگایا۔ میں بے زبان تھی۔" ماخوذ از: ہیومن رائٹس واچ، hrw.org/reports/2003/kenya0303/kenya0303-03.htm

کئی ملکوں میں، ذات پات کا نظام اس عقیدے پر مبنی ہے کہ جس سماج میں وہ پیدا ہوئے ہیں اس کے طبقاتی نظام کے مطابق کچھ لوگ دوسروں کے مقابلے میں زیادہ یا کم اہم ہوتے ہیں۔ اپنی ذات کے مطابق، ان کو بعض مخصوص استحقاق حاصل ہوں گے یا وہ ان سے محروم رہیں گے۔

سری لنکا کی بعض کمیونٹیوں میں، اعلیٰ ذات اور ادنیذات کے لوگوں کے مابین اب بھی شادی کو معیوب مانا جاتا ہے۔ سری لنکائی اخبارات میں شادی کے اشتہاروں میں باقاعدہ جوڑے کی وہ ذات بتائی جاتی ہے جس میں فیملی کو رشتہ مطلوب ہوتا ہے۔ ماخوذ از: ہیومن رائٹس واچ، hrw.org/reports/2001/globalcaste/caste0801-03.htm

## 2۔ امتیاز نہ کریں:

یوروپ کے ملکوں میں، رومانی بچے، جنہیں بسا اوقات جپسیز کہا جاتا ہے، اگر وہ سکول میں داخلہ پاتے بھی ہیں، تو انہیں غیر معیاری تعلیم ملتی ہے۔ نومبر 2000 میں، یونان کے ہالاسترا پبلک سکول کے پیرنٹ ایسوسی ایشن نے بتیس (32) رومانی بچوں کا داخلہ روکنے کے لئے اپنا دروازہ بند کردیا۔ ان رومانی بچوں کو تقسیم کرکے مختلف سکولوں میں بھیجا گیا، جن میں سے کئی ان کے گھروں سے کافی دور تھے۔ ماخوذ از: ہیومن رائٹس واچ، hrw.org/wr2k2/children.html

روس میں، میڈیکل عملہ والدین پر اس بات کے لئے دباؤ بناسکتے ہیں کہ وہ اپنے پیدائشی معذور (عمومی یا صحت مند طریقے سے حرکت، کام یا عمل کے قابل نہ ہونے کی ایک حالت) بچے کو ایسے ادارے کو سونپ دیں جہاں توقع ہوتی ہے کہ بچے کو طبّی نگہداشت اور تعلیم نہیں ملے گی۔ ایسے بچوں کو پڑھنے اور لکھنے سے بھی روک دیا جاتا ہے۔ ماخوذ از: isec2000.org.uk/abstracts/papers_j/jones_2.htm

## 3۔ زندہ رہنے کا حق:

امریکن میڈیکل ایسوسی ایشن کا اندازہ ہے کہ چار ملین سے زیادہ عورتیں ہر سال اپنے بوائے فرینڈ اور شوہروں کی سنگین زیادتیوں کی شکار ہوتی ہیں۔ مطالعوں سے پتہ چلتا ہے کہ ریاستہائے متحدہ میں دو ملین فیملیوں میں گھریلو تشدد ہوتا ہے، اور یہ اعداد و شمار بھی شاید کم ہیں کیونکہ کئی واقعات سرے سے رپورٹ ہی نہیں کئے جاتے۔ ماخوذ از: actabuse.com

امریکہ بھر کے شہروں میں، گروہی تشدد معصوم بچوں اور نونہالوں کی زندگیاں لے لیتا ہے، روزانہ منشیات کے ذریعہ تباہ ہونے والی نوجوان زندگیوں کا تو ذکر ہی نہیں ۔

ماخوذ از: نیشنل یوتھ وائلینس پریونشن ریسورس سنٹر، safeyouth.org/scripts/teens.asp

## 4۔ غلامی کی نفی:

دنیا بھر میں کم از کم 27 ملین لوگوں سے زبردستی کام کرایا جاتا ہے۔ کچھ لوگوں کو لون کے بہانے پھانسا جاتا ہے کیونکہ انہیں فوری طور پر پیسوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ لون کی ادائیگی کے لئے، انہیں ہفتے کے ساتوں دن، سال کے 365 دن گھنٹوں کام کرنا

پڑتا ہے۔ انہیں اپنے کام کے عوض محض معمولی غذا اور رہائش بطور "ادائیگی" ملتی ہے، لیکن وہ شاید کبھی بھی لون کی ادائیگی کے قابل نہیں ہو پاتے۔ ماخوذ از: antislavery.org

پاکستان میں 11 سال کا ایک بچہ قالین کی بنائی کا کام کرنے کو مجبور ہے کیونکہ اسے اس کے والد کے ذریعہ لیا گیا ایک قرض چکانا ہے۔ وہ دن میں 14 گھنٹے کام کرتا ہے، بنائی مشین کے پاس ہی سوتا ہے، اور وہ قالین فیکٹری سے باہر نہیں جاسکتا کیونکہ ایسا ہونے پر اسے پکڑ کر پیٹا جائے گا۔ ماخوذ از: freetheslaves.net

انڈیا میں 12 سال کی ایک بچی کی شادی 60 سال کے شخص سے کردی گئی۔ اس کے پاس کوئی راستہ نہیں اور اسے گھر میں ایک نوکر کی طرح کام کرنا ہے۔ ماخوذ از: freetheslaves.net

## 5۔ اذیت رسانی کی نفی:

وینزویلا میں، بچوں کے ساتھ اذیت رسانی کا جرم بعض پولس افسران کے ذریعہ انجام دیا جاتا ہے۔ ان پولس افسران نے پوشیدگی سے متاثرین کے پاس بندوقیں رکھ دیں، پھر بے بنیاد طریقے سے انہیں فائرنگ شروع کرنے کا الزام عائد کردیا۔ اس طرح کے بہت سارے کیس کی رپورٹ درج نہیں ہوتی کیونکہ رشتہ داروں اور گواہوں کو یا تو ڈرایا جاتا ہے یا انہیں یقین ہی نہیں ہوتا کہ وہ انصاف حاصل کرسکتے ہیں۔ ماخوذ از: amnesty.org

ایمیلیو کو 14 سال کی عمر میں گوئٹے مالائی فوج میں بھرتی کرلیا گیا تھا۔ "یہ فوج ایک خوفناک خواب تھی۔ ہم بہت بری طرح ظالمانہ رویے کے شکار ہوئے۔ ہمیں اکثر بغیر کسی وجہ کے، محض دہشت کی حالت میں برقرار رہنے کے لئے بُری طرح پیٹا جاتا تھا۔ بڑی عمر کے فوجیوں کے ذریعہ بے رحمی سے ہمیشہ مار کھانے کی وجہ سے میرے پیٹ میں تیز درد رہتا ہے اور اب بھی میرے ہونٹ پر ایک زخم کا نشان ہے۔ غذا کی قلّت ہوتی تھی اور وہ ہمیں بھاری وزن کے ساتھ چلواتے تھے، یہ وزن ہمارے چھوٹے اور (کم خوراکی کی وجہ سے) کمزور جسموں کے لئے بہت زیادہ ہوتے تھے۔ وہ مجھے زبردستی سکھاتے تھے کہ جنگ میں دشمنوں سے مقابلہ کیسے کرنا ہے جبکہ مجھے یہی نہیں سمجھ میں آتا تھا کہ یہ جنگ لڑی کیوں جارہی ہے۔" ماخوذ از: ہیومن رائٹس واچ، library.thinkquest.org/07aug/01085/child.html

**آپ un.org/works پر ایسے لوگوں کے بارے میں سچی کہانیاں پڑھ سکتے ہیں اور کس طرح ان کے انسانی حقوق کو بحال کیا جارہا ہے اسے جان سکتے ہیں۔**

# حقوق انسانی دفعات 6-11

## پانچواں سبق: رہنمائے معلم



**مقصد:**

طلبہ کو انسانی حقوق کے عالمی منشور کی دفعات 6-11 سکھانا اور یہ دکھانا کہ قانون اور قانونی طریقہ کار میں عدل و انصاف انسانی حقوق کا ضامن بن سکتا ہے، جبکہ اس کے برعکس صورت انسانی حقوق کو کمزور کرے گی۔

**مواد:**

- *انسانی حقوق کیا ہیں؟* کتابچہ
- "30 حقوق،30 مثالیں" اعلانات برائے خدمت خلق (ڈی وی ڈی)

**پرچے:**

- گرفتاری اور سماعت کے لئے ورک شیٹ
- کنگارو کورٹ (اختیاری پرچہ)

**وقت:**

| | |
|---|---|
| 1. توجہ طلب | 5 منٹ |
| 2. اہم الفاظ کی وضاحت کریں، حقوق 6-11 سیکھیں اور ہر کو پی ایس اے دکھائیں | 20 منٹ |
| 3. سرگرمی | 15 منٹ |
| 4. مذاکرہ | 5 منٹ |
| **مجموعی وقت:** | **45 منٹ** |

## استاذ کی تیاریاں:

- *انسانی حقوق کیا ہیں؟* سے *حقوق انسانی دفعات 6-11* اور کتابچہ کی پشت پر موجود مفصل نسخہ پڑھیں۔ مفصل نسخہ پڑھنے کے دوران، ایسے الفاظ کی تفہیم کے لئے جن کے معنی سے آپ اچھی طرح واقف نہیں ہیں، ایک اچھی ڈکشنری کا استعمال کریں۔
- تعریف اور کنگارو کورٹ کی مزید وضاحت (جو اس سبق کے منصوبے سے منسلک ہے) پر نظرثانی کریں۔
- ان پرچوں کو دوبارہ تیار کریں جنہیں سبق کے منصوبے کی پابندی کرتے ہوئے براہ راست پایا جاسکتا ہے۔
- ایک ڈی وی ڈی پلیئر یا ایسا کمپیوٹر جس پر ڈی وی ڈی چل سکے، سیٹ کریں۔

## صلاح:



- سبق شروع کرنے سے پہلے، ان طلبہ کو بلائیں جنہوں نے پچھلے سبق میں پڑھائے گئے انسانی حقوق کو یاد کرلیا ہے۔ انہیں کہیں کہ وہ آپ کے لئے یا درجے کے لئے ان حقوق کو پڑھ کر سنائیں (اگر انہیں کوئی دقت نہ ہو)۔ اگر کئی سارے طلبہ نے یہ ٹاسک پورا کرلیا ہے، تو وہ ایک اور طالب علم کے ساتھی بن جائیں گے اور ایک دوسرے کو انسانی حقوق پڑھ کر سنائیں گے۔

ان طلبہ کو مبارکباد دیں کیونکہ یہ بہت اہم ہے کہ وہ اپنے انسانی حقوق کو جانیں۔ یہ چیز ان کی زندگیوں میں فرق لائے گی۔

- یہ سبق انسانی حقوق اور متعلقہ فرہنگوں کی زیادہ تعداد کا احاطہ کرتا ہے۔ چونکہ اس سبق میں پچھلے سبق کے مقابلے زیادہ نئے الفاظ کا احاطہ کیا گیا ہے، اس لئے جس حق سے ان کا تعلق ہے اسے پڑھنے سے پہلے محض اہم ترین الفاظ کی ہی تعریف کی گئی ہے۔ سبق کی ترتیب یوں ہے (1) الفاظ کی تشریح، (2) پڑھنا اور وضاحت کرنا، (3) طلبہ کی تفہیم جانچنا، (4) متعلقہ پبلک سروس اعلان (پی ایس اے) "30 حقوق، 30 مثالیں" سے دکھانا، ہر انسانی حق کا احاطہ اسی ترتیب میں کیا گیا ہے۔
- فرہنگ کی وضاحت کرتے وقت طلبہ کے جوابات طلب کرنا ہرگز نہ بھولیں۔ بہتر ہے کہ کسی لفظ کو سامنے رکھ کر، اس کی تعریف بتائیں اور ایک نمونے کا جملہ پڑھیں۔ پھر طالب علم الف کو اپنے الفاظ میں تعریف کرنے کو کہیں۔ اس کے بعد طالب علم ب کو نمونے کا ایک جملہ بتانے کو کہیں۔ اسے حسب ضرورت دہرائیں، یہاں تک کہ آپ مطمئن ہوجائیں کہ اس لفظ کا مطلب طلبہ کو اچھی طرح سمجھ میں آچکا ہے۔ جب وہ اسے سمجھ لیں، تو آگے بڑھیں۔
- جب طلبہ مشق کے لئے دو گروپ میں تقسیم ہوں، تو ہر گروپ کا ایک لیڈر مقرر کریں۔ لیڈر کو اس سبق کے منصوبے سے منسلک ورک شیٹ کی خانہ پُری کرکے فوری طور پر ذمہ داریاں تقسیم کردینی چاہئے۔ ایسا کرنے سے ان کی مشق کافی مؤثر طریقے سے منظّم ہوپائے گی۔

# حقوق انسانی دفعات 6-11
## پانچواں سبق: منصوبہ سبق



منصوبہ سبق کے ہر حصہ کو مندرجہ ذیل ترتیب میں پیش کریں:

### توجہ طلب (5 منٹ):

اس مشق کا استعمال طلباء کی دلچسپی بڑھانے اور آنے والے سبق سے انہیں جوڑنے کے لئے کریں۔

طلبہ کو لکھنے کے لئے ایک کاغذ کا ٹکڑا لے لینے کو کہیں اور انہیں بتائیں کہ یہ ایک گیم کے لئے ہے۔

بورڈ پر اصطلاح "کنگارو کورٹ" لکھیں۔

طلبہ کو ہدایت دیں کہ وہ کاغذ پر اپنے نام لکھیں اور پھر "کنگارو کورٹ" کی اصطلاح کے لئے ایک تعریف وضع کریں کلاس صحیح جواب کے لئے ووٹ کرے گا اور جسے سب سے زیادہ ووٹ ملیں گے وہ جیت جائے گا۔ ان کی تعریفیں بہت زیادہ تخلیقی یا بہت سنجیدہ ہوسکتی ہیں، لیکن انہیں کوشش کرنا چاہئے کہ انہیں حقیقی شکل میں پیش کریں۔ وہ دوسرے طلبہ کو قائل کرنا چاہتے ہیں کہ ان کا پیش کردہ جواب ہی درست ہے۔ اگر کوئی صحیح تعریف جانتا ہے، تو وہ وضع کرنے کی بجائے اسے بھی کاغذ پر لکھ سکتا ہے۔ طلبہ کو بتادیں کہ ان کے پاس یہ کرنے کے لئے ایک منٹ ہے۔ کسی کو ڈکشنری یا انسائیکلوپیڈیا میں ابھی دیکھنے کی اجازت نہ دیں۔

ان کی تعریفات کو جمع کریں۔

کئی تعریفوں کو بآواز بلند پڑھیں اور طلبہ صحیح تعریف کے لئے اپنا ووٹ ہاتھ اٹھا کر دیں۔ ہر طالب علم کو صرف ایک ووٹ دینے کی اجازت ہوگی۔ جوابات کو ملائیں اور اس گیم کے فاتح کا اعلان کریں۔ ہوسکتا ہے کہ فاتح نے غلط تعریف دی ہو، لیکن چونکہ اس نے قائل کرلیا، اس لئے وہ فاتح ہے۔

اب آپ "کنگارو کورٹ" کے عنوان والے پرچے سے صحیح تعریف پڑھ کر سنائیں اور طلبہ کا رد عمل دیکھ کر لطف اندوز ہوں۔ اب آپ کنگارو کورٹ پرچہ طلبہ کے درمیان تقسیم کرسکتے ہیں۔

## انسانی حقوق 6 (3 منٹ) — فرہنگ:

**حقوق:** دعوے (وہ چیزیں جنہیں رکھنے کی قانونا اجازت ہوتی ہے) یا کچھ بننے، کرنے یا رکھنے کی آزادی۔ مثال: حقوق بہت قیمتی ہوتے ہیں کیونکہ یہ ہر فرد کو زندگی میں کچھ اچھا کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔

## با آواز بلند پڑھیں:

*انسانی حقوق کیا ہیں؟ میں انسانی حق 6 کتابچہ۔* اس حق کا مطلب مکمل طور پر واضح کرنا نہ بھولیں۔ طلبہ کی تفہیم کا پتہ لگانے کے لئے سوالات پوچھیں۔

## دکھائیں:

"30 حقوق، 30 مثالیں" اعلانات برائے خدمت خلق سے انسانی حق 6 دکھائیں۔



## انسانی حق 7 (3 منٹ) — فرہنگ:

**منصفانہ:** ایماندار، جو صحیح ہو اس کے مطابق، اصول کا پابند؛ جو تعصب یا گھٹیاپن پر مبنی نہ ہو۔ مثال: کوچ نے فاتح کے انتخاب میں منصفانہ فیصلہ کیا۔

**منصفانہ انداز میں:** منصفانہ، ایماندار اور معقول طریقے سے۔ مثال: لڑکے نے جب استاذ کو اپنے کئے کے بارے میں بتایا تو اس کے ساتھ منصفانہ برتاؤ کیا گیا۔

## با آواز بلند پڑھیں:

انسانی حق 7۔ اس حق کا مطلب مکمل طور پر واضح کرنا نہ بھولیں۔ طلبہ کی تفہیم کا پتہ لگانے کے لئے سوالات پوچھیں۔

## نمائش:

"30 حقوق، 30 مثالیں" اعلانات برائے خدمت خلق سے انسانی حق 7 دکھائیں۔

## انسانی حق 8 (5 منٹ) — فرہنگ:

**قانون:** کسی قصبے، صوبے یا ملک کے تمام لوگوں کے لئے حکومت کی طرف سے بنایا گیا ضابطوں کا ایک نظام۔ مثال: قانون پہلے راجاؤں اور رانیوں کے ذریعے بنایا جاتا تھا؛ مگر اب اسے لوگوں کے چنے ہوئے نمائندے بناتے ہیں۔

## با آواز بلند پڑھیں:

انسانی حق 8 اس حق کا مطلب مکمل طور پر واضح کرنا نہ بھولیں۔ طلبہ کی تفہیم کا پتہ لگانے کے لئے سوالات پوچھیں۔

## نمائش:

"30 حقوق، 30 مثالیں" اعلانات برائے خدمت خلق سے انسانی حق 8 دکھائیں۔

## انسانی حق 9 (3 منٹ) — فرہنگ:

**زیر حراست:** جانے نہ دینا؛ روکنا؛ متاخر کرنا۔ مثال: وہ شخص یہ جاننا چاہتا تھا کہ اسے *زیر حراست* کیوں لیا گیا ہے۔

**حراست:** زیر حراست لئے جانے کی حالت یا جانے سے روکے رکھا جانا۔ مثال: وہ شخص یہ جاننا چاہتا تھا کہ اسے *حراست* میں کیوں رکھا گیا ہے۔

## با آواز بلند پڑھیں:

انسانی حق 9 اس حق کا مطلب مکمل طور پر واضح کرنا نہ بھولیں۔ طلبہ کی تفہیم کی جانچ کریں۔



## نمائش:

"30 حقوق، 30 مثالیں" اعلانات برائے خدمت خلق سے انسانی حق 9 دکھائیں۔

## انسانی حق 10 (3 منٹ) — فرہنگ:

**آزمائش (ٹرائل):** عدالت میں پیش کئے گئے کسی مقدمے میں فیصلے کے لئے ثبوت اور قانون کی جانچ۔ مثال: *ٹرائل* شروع ہونے والی ہے۔

**آزمانا:** آزمائش سے فعل کی صورت، جس کا مطلب ہے قانون کی عدالت میں کسی کی آزمائش کرانا۔ مثال: سرکاری طور پر جاسوس قرار دینے سے پہلے حکومت کو اس آدمی کی *آزمائش* کرانے کی ضرورت ہوگی۔

## با آواز بلند پڑھیں:

انسانی حق 10 اس حق کا مطلب مکمل طور پر واضح کرنا نہ بھولیں۔ طلبہ کی تفہیم کی جانچ کریں۔

## نمائش:

"30 حقوق، 30 مثالیں" اعلانات برائے خدمت خلق سے انسانی حق 10 دکھائیں۔

## انسانی حق 11 (3 منٹ) — فرہنگ:

**معصوم:** جس پر الزام نہ لگایا جاسکے؛ جرم اور غلطی سے پاک؛ جو نقصان نہ پہنچا سکے۔ مثال: بچہ بسکٹ لینے کے سلسلے میں معصوم تھا۔

**ثابت کرنا:** یہ دکھانا کہ کوئی چیز سچی یا درست ہے۔ مثال: وہ یہ ثابت کرنے میں کامیاب ہوگیا کہ اس لڑکی نے الارم بند کیا تھا۔

## با آواز بلند پڑھیں:

انسانی حق 11 اس حق کا مطلب مکمل طور پر واضح کرنا نہ بھولیں۔ طلبہ کی تفہیم کی جانچ کریں۔

## نمائش:

"30 حقوق، 30 مثالیں" اعلانات برائے خدمت خلق سے انسانی حق 11 دکھائیں۔

## سرگرمی (15 منٹ):

قانونی طریقہ کار کی مشق کے لئے کلاس کو دو گروپوں میں تقسیم کردیں۔ "گرفتاری اور ٹرائل" کے موضوع والی ورک شیٹ دونوں گروپوں میں تقسیم کردیں۔ گروپ اے غیر منصفانہ ٹرائل والا ایک ایسا منظرنامہ بنائے گا جو مدعی علیہ کے حقوق کی خلاف ورزی کرتا ہو (مدعی علیہ وہ فرد ہے جو اپنی مدافعت کررہا ہو کیونکہ اس پر کچھ غلط کرنے کا الزام ہے۔) گروپ ب ایک ایسا ٹرائل تیار کرے گا جو منصفانہ ہوگا اور جو ابھی ابھی مطالعہ کردہ انسانی حقوق کے مطابق ہوگا۔ انہیں اپنی مشق کو ترتیب دینے اور ان کے ریہرسل کے لئے 10 منٹوں کا وقت ملے گا۔ طلبہ کو مزید 10 منٹ اپنی مشق کی پیشکش کے لئے ملیں گے (پانچ منٹ ہر گروپ کو) غیر منصفانہ ٹرائل سے شروع کریں اور منصفانہ ٹرائل دکھانے والے منظرنامے سے اس کا اختتام کریں۔

## مباحثاتی سوالات: (10 منٹ):

فرض کریں کوئی ٹرائل نہیں ہوا، لیکن اس کے باوجود زیر ٹرائل شخص قصوروار قرار دیا گیا اور اسے قید ہوگئی صرف اس وجہ سے کہ کسی نے کہہ دیا:

"انہوں نے یہ کیا ہے۔"

"وہ اپنے لئے یا سماج کے لئے خطرہ ہیں۔"

"وہ عجیب و غریب حرکتیں کررہے تھے۔"

"وہ صحیح خدا پر یقین نہیں رکھتے۔"

"وہ اس کے مستحق ہیں۔"

طلبہ سے ایسی مثالیں دریافت کریں جن کے بارے میں انہوں نے سنا ہو، فلموں میں یا ٹی وی پر دیکھا ہو یا کسی کتاب یا مضمون میں پڑھا ہو۔

## اسٹوڈینٹ چیلنج (اختیاری):

*انسانی حقوق کیا ہیں؟* سے طلبہ کو حقوق 6-11 تک دل سے سکھائیں۔ (ضروری نہیں ہے کہ وہ ان کے تحت ذکر کردہ وضاحتوں کو یاد کریں) وہ اس قابل ہونے چاہئیں کہ دوسرے طالب علم کو یا ٹیچر کے سامنے فوراً پڑھ کر بتا سکیں۔ اگر انہیں کوئی پریشانی درپیش ہے، تو انہیں کوئی ایسا لفظ تلاش کرنا چاہئے جسے انہوں نے ٹھیک سے نہ سمجھا ہو اور اسے واضح کرنا چاہئے۔ انہیں حقوق کی کوئی مثال کا خاکہ بنانے یا پیش کرنے کو کہیں تاکہ وہ اسے بہتر طور پر سامنے لا سکیں، کیونکہ یہ چیز انہیں تفہیم میں مدد دے

گی۔ یہ انتہائی آسان اور تیز مشق ہوگی۔ (ٹیچر امید کر سکتا/تی ہے کہ زیادہ تر طلبہ ان حقوق کو 10 منٹوں یا اس سے بھی کم میں سیکھ لیں گے۔)

ممکن ہے آپ ان طالب علموں کو جو یہ چیلنج قبول کرتے ہیں، اضافی پوائنٹس، خصوصی استحقاق، اسٹکر دعوت یا کوئی اور چیز بطور انعام دینا چاہیں جسے وہ پسند کریں گے۔

■ سبق کا اختتام

# کنگارو کورٹ

**تعریف:** ایسے لوگ جو کسی کی غلط چیزوں کو ڈھونڈنے یا اسے سزا دلانے کے لئے اپنے طور پر ان کا ٹرائل کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں۔ اس عمل میں انسانی حقوق یا سچائی کا احترام ملحوظ نہیں رکھا جاتا۔

## مکمل وضاحت

1. لوگوں کا ایک گروپ جو کسی ایسے شخص کے خلاف اپنے طور پر غیر رسمی ٹرائل کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں جسے وہ سزا دلانا چاہتے ہیں۔ اس عمل میں انسانی حقوق کا احترام ملحوظ نہیں رکھا جاتا۔

مثال: ایسے قیدی جو دوسرے قیدی کو کسی ایسے غلط کام کے لئے سزا دلانے کا فیصلہ کرتے ہیں جو وہ مانتے ہیں کہ اس نے کیا ہے۔ قیدی اپنی عدالت قائم کرتے ہیں اور اس مجرم کے لئے سزا کا فیصلہ کرتے ہیں، جو در اصل بے گناہ بھی ہوسکتا ہے۔

یہ عدالتیں قانون اور انصاف کے اصول نظر انداز کرتی ہیں اور غیر منصفانہ سزاؤں کا مطالبہ کرتی ہیں۔ کئی مرتبہ عدالت کی ملاقات سے پہلے ہی فیصلہ طئے کرلیا جاتا ہے۔

2. یہ اصطلاح کسی بھی ایسے کورٹ کو بیان کرنے کے لئے استعمال کی جاسکتی ہے جو بے ایمان نظر آتا ہو اور جس میں قانون اور انصاف کے اصولوں کو نظر انداز کیا جاتا ہو، اور جہاں کورٹ کے فیصلے پہلے سے طے شدہ معلوم ہوتے ہوں۔

ماخذ: کنگارو کورٹ بول چال کی ایک اصطلاح ہے اور اس کی اصل کا پختہ ثبوت نہیں ہے۔ ایسا خیال ہے کہ یہ اصطلاح ریاستہائے متحدہ میں تب شروع ہوئی جب سرخیل جج شہر شہر جاکر عدالتیں قائم کرتے تھے۔ شہروں کے لوگ ان کی خدمات حاصل کرتے تھے۔ ایک شہر سے دوسرے شہر کی اس "چھلانگ" نے کنگارو کا تصور قائم کیا۔

# گرفتاری اور ٹرائل ورک شیٹ

ہدایات: ان طلبہ کا نام پُر کریں جو ٹرائل میں حصہ لیں گے۔ یہ آپ کی مشق کو منظّم کرنے میں مدد دے گی۔

جج: _____

پولس عملہ: _____

مدعی علیہ: _____

متاثر (اختیاری): _____

وکیل (دفاع): _____

وکیل (استغاثہ): _____

گواہ: _____

گواہ: _____

جیوری رکن: _____ جیوری رکن: _____

جیوری رکن: _____ جیوری رکن: _____

جیوری رکن: _____ جیوری رکن: _____

جیوری رکن: _____ جیوری رکن: _____

جیوری رکن: _____ جیوری رکن: _____

جیوری رکن: _____ جیوری رکن: _____

# حقوق انسانی دفعات 12-18

## چھٹا سبق: رہنمائے معلم



**مقصد:**

انسانی حقوق کے عالمی منشور کی دفعات 12-18 کو جاننے میں طلبہ کی مدد کرنا۔

**مواد:**

- *انسانی حقوق کیا ہیں؟* کتابچہ
- "30 حقوق،30 مثالیں" اعلانات برائے خدمت خلق (ڈی وی ڈی)

**پرچے:**

- کوئی بھی نہیں

**وقت:**

| | |
|---|---|
| 1. توجہ طلب | 10 منٹ |
| 2. اہم الفاظ کی وضاحت کریں، حقوق 12-18 کو جانیں اور ہر ایک کے لئے دکھائیں پی ایس اے | 23 منٹ |
| 3. سرگرمی | 15 منٹ |
| **مجموعی وقت:** | **48 منٹ** |

## استاذ کی تیاریاں:

- *انسانی حقوق کیا ہیں؟* میں *حقوق انسانی دفعات 12-18* اور کتابچہ کی پشت پر موجود مفصل نسخہ پڑھیں۔ مفصل نسخہ پڑھنے کے دوران، ایسے الفاظ کی تفہیم کے لئے جن کے معنی سے آپ اچھی طرح واقف نہیں ہیں، ایک اچھی لغت کا استعمال کریں۔

- ایک ڈی وی ڈی پلیئر یا ایسا کمپیوٹر جس پر ڈی وی ڈی چل سکے، سیٹ کریں۔

## صلاح:

- یہاں کچھ سوالات دیئے جاتے ہیں جو آپ یہ یقینی بنانے کے لئے طلبہ سے پوچھ سکتے ہیں کہ وہ مواد کو سمجھ رہے ہیں: اس سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟ کیا آپ نے کبھی اس کا مشاہدہ کیا ہے؟ کیا آپ کو اس کی کوئی مثال سمجھ میں آتی ہے؟ ایسا کیسے ہو سکتا تھا؟

- اگر آپ کے پاس وقت ہے، تو "انسان دوستی" سیکشن سے کسی انسان دوست کی کہانی پڑھیں۔ آپ سکول یا پبلک سے انسان دوست افراد کی سوانح عمریاں حاصل کرکے انہیں اپنے کلاس روم میں چسپاں کر سکتے ہیں۔ طلبہ کو انہیں تفریح کے لئے پڑھنے کو ابھاریں۔

- نوویں سبق میں، طلبہ تفریحی یا فنی کام انجام دیں گے جن کی انسانی حقوق کے شوکیس میں نمائش کی جائے گی۔ دسویں سبق میں وہ اپنے تخلیقی کاموں کو شوکیس میں رکھیں گے۔ نمائش میں شائقین کو مدعو کریں۔ وہ مقامی وی آئی پی، مقامی کلب، سینئر گروپ، دوسری کلاس، سکول کے منتظمین اور والدین کوئی بھی ہو سکتے ہیں۔ یہ چیز طلبہ کی کاوشوں کی اہمیت اجاگر کرے گی اور حوصلہ افزائی کے ساتھ ساتھ جوش و خروش کا ایک ماحول پیدا کرے گی۔ اگر آپ شائقین کو مدعو کرتے ہیں، تو آپ نوویں سبق کو وسعت دے سکتے ہیں تاکہ طلبہ کو زیادہ بہتر پیشکش کے لئے اپنی نمائش پر کام کرنے کا زیادہ وقت مل سکے۔ اپنا شیڈول طئے کریں اور پھر کال کرنا یا دعوت نامے ارسال کرنا شروع کریں۔

# حقوق انسانی دفعات 12-18

## چھٹا سبق: منصوبہ سبق



سبق کے منصوبے کے ہر حصے کو مندرجہ ذیل ترتیب میں پیش کریں:

### توجہ طلب (10 منٹ):

پوچھیں کہ، "ایڈوائس کالم کیا ہوتا ہے؟" کسی طالب علم کو اس کی وضاحت کرنے کو کہیں۔ حسب ضرورت مزید وضاحت کریں۔ کالم کسی رسالے یا اخبار میں شائع ہونے والے مستقل مضمون کو کہتے ہیں، جو ہمیشہ ایک ہی فرد کے ذریعہ لکھا جاتا ہے یا ہمیشہ ایک ہی جنرل عنوان پر ہوتا ہے، اس لئے ایڈوائس کالم وہ کالم ہوا جہاں لوگ خطوط لکھ کر ذاتی مسائل کے بارے میں مشورے طلب کرتے ہیں اور جوابات ہر دفعہ ایک ہی قلمکار کے ذریعہ—یا بظاہر ایک ہی قلمکار کے ذریعہ دیئے جاتے ہیں۔ اس قلمکار کو جانکار اور دانشور مانا جاتا ہے یا وہ کسی خاص شعبے کا ماہر ہوتا ہے۔ ان مسائل میں سے بعض کو ان کے جوابات کے ساتھ خطوط کی شکل میں شائع کیا جاتا ہے۔) پوچھیں کہ "کس نے کبھی کوئی ایڈوائس کالم پڑھا ہے؟"

اگر آپ ایڈوائس کالم کا کوئی نمونہ لائیں ہیں، تو اب اسے طلبہ کے سامنے پڑھیں۔

طلبہ کو بتائیں کہ وہ ہوشیار ہوجائیں گے اور ایڈوائس کالم نگار کو سمجھنے لگیں گے جن کا نام محترمہ سیگ ہے۔ محترمہ بیج نے مدد کی درخواست پر مبنی مندرجہ ذیل خط موصول کیا۔ اسے طلباء کے سامنے پڑھیں۔

*عزیزہ محترمہ سیگ،*

*میرے بڑے بھائی چپکے سے میرے کمرے میں چلے آئے اور میری ڈائری پڑھ لی۔ انہیں ایسا نہیں کرنا چاہئے تھا کیونکہ میں نے اس کی اجازت نہیں دی تھی۔ جب میں نے انہیں کہا کہ میں جانتی ہوں آپ نے کیا کیا ہے، تو انہوں نے کہا کہ ان کے پاس اس کے لئے معقول اسباب تھے۔ انہوں نے یہ نہیں بتایا کہ ان کے یہ خودساختہ "معقول اسباب" کیا تھے۔ ان کی یہ سوچ ہے کہ وہ ہر چیز میری ہی بھلائی کے لئے کیا کرتے ہیں۔ میں کیا کرسکتی ہوں؟*

*دستخط کنندہ*
*بڑے بھائی کے زیر نگرانی*

طلبہ کو اپنے مشورے لکھنے کے لئے 5 منٹ کا وقت دیں۔ یہ "زیر نگرانی عزیزہ" کے ساتھ شروع ہوگا اور "آپ کی اپنی، مسز سیگ۔" کمرے میں گھوم کر دیکھیں کہ طلبہ کیا لکھ رہے ہیں اور نظر ڈال لیں کہ جب طلبہ اپنا کام کرلیں گے تو آپ کن جوابات کو کلاس کے سامنے شیئر کرنا چاہیں گے۔

جب وقت ختم ہوجائے، تو کاغذات جمع کریں اور کئی جوابات کلاس کے سامنے پڑھیں یا چند طلبہ کو بآواز بلند اپنے جوابات پڑھنے کے لئے کہیں۔

سبق کے دوران طلبہ کو متنبہ رہ کر یہ معلوم کرنے کا چیلنج دیں کہ "زیر نگرانی" کے ایڈوائس خط سے کس انسانی حق کا تعلق ہے۔

## انسانی حق 12 (5 منٹ) — فرہنگ:

**رازداری:** دوسروں کے خفیہ مشاہدے، مداخلت یا توجہ سے آزادی؛ دوسروں کی انچاہی اور زبردستی مشاہدے، مداخلت یا توجہ سے آزادی۔ مثال: میری رازداری کی خلاف ورزی ہوئی جب سڑک سے ایک لڑکی دو گھنٹوں تک دوربین لگا کر میرے باورچی خانے کا معائنہ کرتی رہی تھی۔



## با آواز بلند پڑھیں:

*انسانی حقوق کیا ہیں؟ کتابچے سے انسانی حقوق 12 پڑھیں اچھی طرح وضاحت کریں کہ اس حق کا کیا مطلب ہوتا ہے، بشمول یہ کہ کوئی فرد ہماری نیک نامی کو نقصان پہنچانے کی کوشش نہیں کرسکتا۔ طلبہ سے مثالیں طلب کریں۔ طلبہ کی تفہیم کی جانچ کریں۔ اگر ضرورت ہو تو لفظ "حقوق" کی تعریف پر فرہنگ میں نظرثانی کرلیں۔*

## نمائش:

"30 حقوق، 30 مثالیں" اعلانات برائے خدمت خلق سے انسانی حق 12 دکھائیں۔

## مذاکرہ:

خوش گپی کیا ہے؟ (دوسرے لوگوں اور ان کے ذاتی معاملات کے بارے میں بنا کسی تعمیری سبب کے ان کی غیر موجودگی میں باتیں کرنا، خاص طور سے غلط بیانی اور ناقص معلومات کے ذریعے انھیں شرمندہ کرنا یا نیچا دکھانا۔) مثالیں پوچھیں کہ کس طرح خوش گپی کسی کی نیک نامی کو نقصان پہنچاتی ہے۔

## انسانی حق 13 (3 منٹ) — فرہنگ:

**آزادی:** اپنی مرضی کے مطابق کچھ بننے، کرنے اور رکھنے یا کچھ نہ بننے، نہ کرنے اور نہ رکھنے کی قدرت۔ مثال: انسانی حقوق کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد اس کی آزادی میں اضافہ ہو گیا۔

## با آواز بلند پڑھیں:

*انسانی حقوق کیا ہیں؟ میں انسانی حقوق 13 اس حق کا مطلب مکمل طور پر واضح کرنا نہ بھولیں۔ طلبہ کی تفہیم کا پتہ لگانے کے لئے سوالات پوچھیں۔*

## نمائش:

"30 حقوق، 30 مثالیں" اعلانات برائے خدمت خلق سے انسانی حق 13 دکھائیں۔

## انسانی حق 14 (3 منٹ) — فرہنگ:

**تلاش:** کچھ پانے یا حاصل کرنے کی کوشش کرنا۔ مثال: وہ کپڑے دھلنے کا کوئی تیز رفتار طریقہ تلاش کر رہی ہے۔

**محفوظ:** خطرناک یا نقصاندہ نہ ہونا اور خسارہ کا سبب بننے کی توقع نہ ہونا؛ جو کسی کو نقصان یا خطرہ کے بارے میں خوفزدہ نہ کرے۔ مثال: پہاڑی محل میں، ہم آندھی سے محفوظ تھے۔

## با آواز بلند پڑھیں:

*انسانی حقوق کیا ہیں؟ میں انسانی حق 14 اس حق کا مطلب مکمل طور پر واضح کرنا نہ بھولیں۔ طلبہ کی تفہیم کا پتہ لگانے کے لئے سوالات پوچھیں۔*

## نمائش:

"30 حقوق، 30 مثالیں" اعلانات برائے خدمت خلق سے انسانی حق 14 دکھائیں۔



## انسانی حق 15 (3 منٹ) — فرہنگ:

**قومیت:** کسی مخصوص ملک سے نسبت رکھنے کی حالت۔ مثال: چونکہ وہ سپین کا شہری ہے، اس لئے اس کی قومیت ھسپانوی ہے۔

## با آواز بلند پڑھیں:

*انسانی حقوق کیا ہیں؟ میں انسانی حق 15 اس حق کا مطلب مکمل طور پر واضح کرنا نہ بھولیں۔ طلبہ کی تفہیم کی جانچ کریں۔*

## نمائش:

"30 حقوق، 30 مثالیں" اعلانات برائے خدمت خلق سے انسانی حق 15 دکھائیں۔

## انسانی حق 16 (3 منٹ) — با آواز بلند پڑھیں:

*انسانی حقوق کیا ہیں؟ میں انسانی حق 16 اس حق کا مطلب مکمل طور پر واضح کرنا نہ بھولیں۔ طلبہ کی تفہیم کی جانچ کریں۔*

## نمائش:

"30 حقوق، 30 مثالیں" اعلانات برائے خدمت خلق سے انسانی حق 16 دکھائیں۔

## انسانی حق 17 (3 منٹ) — با آواز بلند پڑھیں:

*انسانی حقوق کیا ہیں؟ میں انسانی حق 17 اس حق کا مطلب مکمل طور پر واضح کرنا نہ بھولیں۔ طلبہ کی تفہیم کی جانچ کریں۔*

## نمائش:

"30 حقوق، 30 مثالیں" اعلانات برائے خدمت خلق سے انسانی حق 17 دکھائیں۔

## انسانی حق 18 (3 منٹ) — فرہنگ:

**مذہب:** انسان کی روحانی فطرت پر ایمان؛ روحانی عقائد اور اعمال کا مجموعہ جس کا تعلق کائنات کے سبب وجود، اس کی فطرت اور مقصد سے ہوتا ہے اور جو وجود کے مسائل کو سمجھنے اور انہیں حل کرنے میں انسان کی مدد کرتا ہے۔ مثال: مختلف مذاہب کے مطالعہ سے اسے لوگوں کی بہتر سمجھ ہو گئی۔

**فکر:** تصورات، منصوبے، رائے اور تخلیقی تخیل۔ مثال: ملک کے لیڈران اپنے لوگوں کے افکار کا احترام کرتے تھے۔

## با آواز بلند پڑھیں:

*انسانی حقوق کیا ہیں؟* میں *انسانی حقوق 18* اس حق کا مطلب مکمل طور پر واضح کرنا نہ بھولیں۔ طلبہ کی تفہیم کی جانچ کریں۔ حسب ضرورت "آزادی" کی تعریف پر فرہنگ میں نظرثانی کرلیں۔



## نمائش:

"30 حقوق، 30 مثالیں" اعلانات برائے خدمت خلق سے انسانی حق 18 دکھائیں۔

## سرگرمی (15 منٹ):

طلبہ کو ایسی کسی کتاب یا فلم کے بارے میں سوچنے کے لئے کہیں جسے انہوں نے پڑھا یا دیکھا ہو اور جس میں زیر بحث حقوق میں سے کسی کی خلاف ورزی ہوئی ہو۔ انہیں اس کہانی کو دوبارہ اس طور پر سنانے کے لئے کہیں کہ اگر زیادتی کے شکار کردار کو اپنے انسانی حقوق کی واقفیت یا سمجھ ہوتی تو کہانی کا رخ کیا ہوتا۔

انہیں یہ ہدایات دیں: کتاب یا فلم کا نام لکھیں۔ ایک پیراگراف مختصر میں یہ لکھیں کہ کہانی کس بارے میں ہے تاکہ آپ کے قارئین آپ کے نئے ورژن کو اچھی طرح سمجھ سکیں۔ پھر اسی کتاب یا فلم کی کہانی کا نیا خاتمہ یا کوئی نیا کلیدی (کسی نتیجے تک پہنچنے یا کسی چیز کے تسلسل میں بدلاؤ کے لئے انتہائی اہم) منظر لکھیں۔

مثال کے طور پر، سنڈریلا کی کہانی میں، اس کی سوتیلی بہن اور ماں نے دوسرے حقوق کے علاوہ انسانی حقوق 12 (رازداری کا حق)، 13 (حرکت کا حق) اور 17 (آپ کی ذاتی املاک) کی خلاف ورزی کی۔ طلبہ ایسا منظرنامہ پیش کرسکتے ہیں کہ سنڈریلا نے اپنے حقوق جان لئے ہیں اور اس طرح کہانی بدل جاتی ہے۔ یہ کیسے بدلتی ہے؟ کردار کیسے بدلتے ہیں؟ سنڈریلا اپنے حقوق کے بارے میں کیا کرتی ہے؟

(وقت جس قدر اجازت دے) اتنے زیادہ طلبہ کو بآواز بلند اپنی کہانیاں پڑھنے کے لئے منتخب کریں۔

## اسٹوڈینٹ چیلنج (اختیاری):

*انسانی حقوق کیا ہیں؟* سے طلبہ کو *حقوق 12–18* تک دل سے سکھائیں۔ (ضروری نہیں ہے کہ ان کے تحت ذکر کردہ وضاحتوں کو وہ یاد کریں۔) وہ اس قابل ہونے چاہئیں کہ دوسرے طالب علم کو یا ٹیچر کے سامنے فوراً پڑھ کر بتا سکیں۔ اس کے بعد، انہیں اس حق کے بارے میں کوئی مثال بنانا یا سوچنا چاہئے تاکہ وہ اسے اچھی طرح سمجھ سکیں اور اس کو پیش کرسکیں۔

ممکن ہے آپ ان طالب علموں کو جو یہ چیلنج قبول کرتے ہیں، اضافی پوائنٹس، خصوصی استحقاق، اسٹکر دعوت یا کوئی اور چیز بطور انعام دینا چاہیں جسے وہ پسند کریں گے۔

■ سبق کا اختتام

# حقوق انسانی دفعات 19-25

## ساتواں سبق: رہنمائے معلم



**مقصد:**

انسانی حقوق کے عالمی منشور کی دفعات 19-25 کو جاننے میں اور دوسروں کی حقیقتوں کا زیادہ بہتر فہم حاصل کرنے میں طلبہ کی مدد کرنا۔

**مواد:**

- *انسانی حقوق کیا ہیں؟* کتابچہ
- "30 حقوق،30 مثالیں" اعلانات برائے خدمت خلق (ڈی وی ڈی)

**پرچے:**

- کوئی بھی نہیں

**وقت:**

| | |
|---|---|
| 1. توجہ طلب | 5 منٹ |
| 2. اہم الفاظ کی وضاحت کریں، حقوق 19-25 کو جانیں اور ہر ایک کے لئے پی ایس اے دکھائیں | 35 منٹ |
| 3. سرگرمی (اسے کم کیا جاسکتا ہے—دیکھیں"صلاح") | 25 منٹ |
| **مجموعی وقت:** | **65 منٹ** (دو درجوں کا وقفہ) |

## استاذ کی تیاریاں:

- *انسانی حقوق کیا ہیں؟* میں حقوق انسانی دفعات 19-25 اور کتابچہ کی پشت پر موجود غیر مختصر نسخہ پڑھیں۔ غیر مختصر نسخہ پڑھنے کے دوران، ایسے الفاظ کی تفہیم کے لئے جن کے معنی سے آپ اچھی طرح واقف نہیں ہیں، کسی اچھی ڈکشنری کا استعمال کریں۔

- مباحثے میں استعمال کے لئے ایک سٹاپ واچ یا ٹائمر رکھیں۔
- ایک ڈی وی ڈی پلیئر یا ایسا کمپیوٹر جس پر ڈی وی ڈی چل سکے، سیٹ کریں۔

## صلاح:

- اس سبق میں پہلا حق جس پر گفتگو ہونی ہے وہ ہے، "جو آپ چاہتے ہیں وہ کہنے کی آزادی،" اسے *انتہائی* توجہ سے ہینڈل کیا جائے گا اس طور پر کہ طلبہ جو کچھ کہیں ان کی تنقید یا تصحیح نہ کی جائے۔ محض طلبہ کے جوابات کو تسلیم کریں اور اپنے ذہن کی عکاسی کے لئے ان کے تئیں احترام کا اظہار کریں، اگرچہ آپ ان کی باتوں سے اتفاق نہ کرتے ہوں۔ اگر ضروری ہو، تو بغیر فیصلہ کن لہجے (جس میں معیار یا احساس ہو) کا استعمال کئے طلبہ سے فکری سوالات پوچھ کر گفتگو کو گھمائیں۔
- طلبہ بحث کرنا پسند کرتے ہیں۔ مباحثے کے عمل میں 30 منٹ لگیں گے، جس سے یہ سبق دوسرے اسباق سے تھوڑا لمبا ہو جائے گا۔ آپ تردیدی اور رسمی اختتامی بیانوں (مراحل 9-11) سے گریز کرکے کچھ وقت کم کر سکتے ہیں اور اس طرح اسے آسان بنا سکتے ہیں۔ تاہم، ہر ٹیم کو فوری تردید یا اختتامی بیان، جو بغیر تیاری کے دیا جائے گا، کے لئے آخر میں ایک منٹ دیں۔
- طلبہ کو اپنے موقف کی تائید کے لئے مثالیں دینے کی تلقین کریں۔ یہ ایک غیر رسمی مباحثہ ہے، چنانچہ حقائق اور اعداد و شمار کی توقع نہیں کی جاتی، لیکن مثالیں کسی پیشگی تحقیق کے بغیر بھی دی جاسکتی ہے۔ یہ اظہار رائے کی آزادی دکھانے کے لئے محض ایک قسم کی مشق ہے۔
- مباحثہ کے سلسلے میں مزید معلومات درج ذیل سے حاصل کی جاسکتی ہے http://debate.uvm.edu اور debatabase.org
- ایک ہلکی گیند یا کچھ غبارے کلاس میں لے کے آئیں اور انہیں چھپا کر رکھیں، انہیں دفعہ 24 (کھیلنے کا حق) کے لئے نکالا جائے گا۔ انہیں کلاس میں کھیل کی طرح پھینک دیں۔ کھیلنے کے حق کی نمائش کے لئے طلبہ کو چند منٹوں تک غبارے یا گیند ایک دوسرے کی طرف اچھالنے دیں۔

# حقوق انسانی دفعات 19-25

## ساتواں سبق: منصوبہ سبق



سبق کے منصوبے کے ہر حصے کو مندرجہ ذیل ترتیب میں پیش کریں:

### توجہ طلب (5 منٹ):

اس مشق کا استعمال طلباء کی دلچسپی بڑھانے اور آنے والے سبق سے انہیں جوڑنے کے لئے کریں۔

طلبہ کو بتائیں کہ بسا اوقات لوگ ایسے ضابطے بنانے کے لئے حکومت کو قائل کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ بعض کتابیں لائبریری، کتاب کی دکانوں یا سکول میں دستیاب نہیں رہنی چاہئیں۔ ایسے لوگوں کو سینسر کہا جاتا ہے۔ سینسر لوگوں کا ماننا ہے کہ وہ لوگوں کو ایسے افکار سے بچا رہے ہیں جو غلط ہوتے ہیں۔ سالوں پہلے، حکومتیں ایسی کتابیں جلا بھی دیا کرتی تھیں جو ان کے خیال سے غلط ہوتی تھیں، اس امید میں کہ کوئی انہیں پڑھ نہ سکے گا۔

213 ق۔م۔ میں، ایک چینی حاکم، شی ہوانگ نے کنفیوشیس کی ساری کتابیں جلا دی تھی، سوائے ہر کتاب کے ایک نسخے کے، جسے اس نے اپنی لائبریری میں رکھا ہوا تھا۔ کنفیوشیس ایک فلسفی (ایسا شخص جو زندگی کے مفہوم، سچائی کی اصلیت، صحیح اور غلط کے مسائل اور زندگی کے بارے میں دوسرے سوالات کا مطالعہ کرتا ہے؛ وہ شخص جو زندگی کے بارے میں حکمت کی تلاش میں سرگرداں رہتا ہے) اور معلم تھا جس کا ماننا تھا کہ اچھا کرنے کے لئے انسان کسی حاکم کی طاقت کے بجائے افکار و خیالات سے رہنمائی حاصل کرسکتا ہے۔ کنفیوشیس مانتا تھا کہ اچھا سماج تشکیل دینے کے لئے تعلیم سب سے بہترین وسیلہ ہے۔ شی ہوانگ اس قسم کی تعلیمات سے خوفزدہ تھا۔ وہ ڈرتا تھا کہ اگر لوگوں کے پاس علم آگیا، تو وہ انہیں کنٹرول نہیں کرسکے گا اور وہ اپنا اقتدار گنوا دے گا۔ شی ہوانگ نہیں چاہتا تھا کہ لوگ بہت زیادہ سمجھیں اور اس کی کارکردگیوں پر تنقید کریں، چنانچہ اس نے کنفیوشیس کی کتابیں جلوا دیں۔

کون سوچتا ہے کہ کتابیں جلانے کے واقعات صرف بہت زمانے پہلے ہی پیش آتے تھے؟ (ہاتھ اٹھانے کے لئے کہیں)

بہت زیادہ پہلے کی بات نہیں ہے کہ ریاستہائے متحدہ میں 1930 میں میسوری واقع سینٹ لوئز کی ایک لائبریری کے چند ذمہ داروں نے فیصلہ کیا کہ گریپس آف ریتھ نامی ایک ناول (افسانوی کتاب) از جان سٹینبیک (ریتھ کا مطلب ہوتا ہے شدید غصہ) اچھی کتاب نہیں ہے چنانچہ انہوں نے لائبریری کے تمام نسخے جلا دیئے۔

طلبہ سے پوچھیں، "مندرجہ ذیل میں سے کون سی کتاب کو کبھی لائبریریوں، سکولوں اور کتاب کی دکانوں میں جلایا گیا یا ان پر پابندی عائد کی گئی؟" (سنسر کا مطلب ہوتا ہے کتابوں، تقریروں، خبروں، کہانیوں، فلموں، پیغاموں وغیرہ کی جانچ پڑتال کرنا اور انھیں تبدیل یا ختم کرنے کا حکم دینا، تاکہ لوگ اسے دیکھ یا سن نہ سکیں، کیونکہ کچھ لوگوں کے مطابق وہ نقصاندہ ہیں۔) طلبہ کو کہیں کہ اگر وہ کسی کتاب کے بارے میں سوچتے ہیں کہ وہ جلائی یا سنسر کی گئی تھی تو اپنا ہاتھ اٹھائیں۔

- دی ایڈونچرس آف ہکلبیری فن از مارک ٹوئن
- فارایور۔۔۔ از جیوڈی بلوم
- دی گیور از لوئس لاری
- ہیری پاٹر (سیریز) از جے کے رولنگ
- ان دی نائٹ کچن از موریس سینڈیک
- گوزبمپس از آر ایل سٹین
- اے رنکل ان ٹائم از میڈیلین لااینگل
- ہیدر ہیز ٹو مومیز از لیسلیا نیومین
- وھیئر از والڈو؟ از مارٹن ہینفورڈ
- ہیلووین اے بی سی از ایو میریم
- جیمس اینڈ دی جیانٹ پیچ از روالڈ دھیل

مندرجہ بالا سبھی کتابیں جلائی یا سنسر کی گئی ہیں۔

## انسانی حق 19 (5 منٹ) — فرہنگ:

**اظہار:** بات، تحریری الفاظ، آرٹ یا تفریح کے ذریعے خیالات یا جذبات کا اظہار۔ مثال: ماریا اپنے خیالات کے *اظہار* میں اچھی تھی کیونکہ وہ بہت سے الفاظ جانتی تھی۔

**فیصلہ:** چیزوں کے بارے میں اپنی رائے قائم کرنے کی صلاحیت؛ موازنے اور فیصلے کی صلاحیت؛ سمجھ؛ اچھا شعور۔ مثال: ہر ضابطے کا انطباق سمجھ بوجھ اور فیصلے کے بعد ہونا چاہئے۔ (یہ آئندہ گفتگو کے لئے کلیدی لفظ ہے۔)

## باآواز بلند پڑھیں:

*انسانی حقوق کیا ہیں؟ میں انسانی حق 19 کتابچہ۔* اس حق کا مطلب مکمل طور پر واضح کرنا نہ بھولیں۔ طلبہ کی تفہیم کی جانچ کریں۔

## مذاکرہ:

طلبہ کو بتائیں کہ:

1. کچھ لوگ صداقت پر مبنی معلومات حاصل کرنے کی غرض سے حقائق کی تلاش کرکے یا سوالات پوچھ کر اپنا ذہن بناتے ہیں۔

   کچھ لوگ مشاہدے کی بنیاد پر اپنا ذہن بناتے ہیں۔

   کچھ لوگ اصل میں اپنا ذہن بناتے ہی نہیں ہیں اگر ان پر کسی اور کی طرف سے دباؤ بھی بنایا جاتا ہے، تب بھی وہ اس بارے میں اچھا محسوس نہیں کرتے۔

   اگر کوئی آپ سے کسی گروپ میں شمولیت یا عدم شمولیت کے سلسلے میں اپنا ذہن بنانے کے لئے کہتا ہے، تو آپ کیسے اپنا ذہن بنائیں گے؟



2. اگر ہم آزاد ہیں کہ جو چاہیں وہ کہیں، تو کیا ہم جھوٹ بھی بول سکتے ہیں یا افواہیں بھی پھیلا سکتے ہیں؟ (افواہ ایسی خبر یا بیان کو کہتے ہیں جسے اس طرح کہا گیا ہو کہ وہ سچ ہے، حالانکہ وہ سچ نہیں بھی ہو سکتا ہے۔) حق 12 یاد رکھیں، "رازداری کا حق" اور "کسی کو بھی ہماری نیک نامی کو نقصان پہنچانے کی کوشش نہیں کرنا چاہئے۔"

   طلبہ سے پوچھیں، "فیصلہ کے بارے میں کیا رائے ہے؟" (فیصلہ کی تعریف پچھلے صفحہ پر ملاحظہ کریں) یا "فیصلہ کس طرح اس حق سے تعلق رکھتا ہے؟" کچھ مثالیں نکلوائیں۔

## نمائش:

"30 حقوق، 30 مثالیں" اعلانات برائے خدمت خلق سے انسانی حق 19 دکھائیں۔

## انسانی حقوق 20 (5 منٹ) — فرہنگ:

**اسمبلی:** کسی عام مقصد پر بحث کرنے یا کام کرنے کے لئے لوگوں کا ایک ساتھ اکٹھا ہونا؛ کوئی کام انجام دینے کے لئے لوگوں کا ایک ساتھ جمع ہونا۔ مثال: پارک میں اس کے دوستوں کی اسمبلی انسانی حقوق کا ایک کلب شروع کرنے والی تھی۔

## با آواز بلند پڑھیں:

*انسانی حقوق کیا ہیں؟ میں انسانی حق 20 اس حق کا مطلب مکمل طور پر واضح کرنا نہ بھولیں۔ طلبہ کی تفہیم کی جانچ کریں۔*

## مذاکرہ:

اگر کوئی آپ پر کسی گروپ میں شمولیت کے لئے دباؤ بنانے کی کوشش کرتا ہے تو آپ کیا کر سکتے ہیں؟ آپ کس قسم کے گروپوں سے نسبت رکھنا پسند کرتے ہیں؟

## نمائش:

"30 حقوق،30 مثالیں" اعلانات برائےخدمت خلق سے انسانی حق نمبر 20 دکھائیں

## انسانی حق 21 (5 منٹ) — فرہنگ:

**جمہوریت:** حکومت کی ایک قسم جس میں ملک کے لوگ اس کی باگ ڈور سنبھالنے میں شرکت کر سکتے ہیں اور ووٹ دے سکتے ہیں۔ مثال: ہماری جمہوریت میں ہر شخص کی رائے اہمیت کی حامل ہے۔

**حکومت:** فرد یا افراد جو قانون کو نافذ کرنے کے ذمہ دار ہوں، حکمران طاقت؛ انتظامیہ۔ مثال: امریکی حکومت کا مرکز واشنگٹن ڈی سی میں ہے۔

## با آواز بلند پڑھیں:

*انسانی حقوق کیا ہیں؟ میں انسانی حق 21 اس حق کا مطلب مکمل طور پر واضح کرنا نہ بھولیں۔ طلبہ کی تفہیم کی جانچ کریں۔*



## نمائش:

"30 حقوق، 30 مثالیں" اعلانات برائے خدمت خلق سے انسانی حق 21 دکھائیں۔

## انسانی حق 22 (5 منٹ) — فرہنگ:

**تحفظ:** محفوظ یا پُراعتماد محسوس کرنا؛ خطرے اور بقاء کا نیز یہ کہ کیا ہوگا جیسا خوف نہ ہونا۔ مثال: ہم سب یہ تحفظ چاہتے ہیں کہ ہم جب عمر رسیدہ ہو جائیں، تو خود اپنا خیال رکھ سکیں۔

**سماجی:** گروپ یا گروپوں کی شکل میں باہم زندگی گذارنے والے بنی نوع انسان کے افراد سے متعلق؛ وہ طریقہ جس پر لوگ گروپوں میں بات چیت اور تعاون کرتے ہیں۔ مثال: سماجی مطالعات لوگوں اور ان کی باہم زندگی گذارنے کے طور طریقے سے متعلق ہوتے ہیں۔

**سماجی تحفظ:** ایک نظام جس کے تحت حکومتیں مالی تعاون یا خدمات فراہم کرتی ہیں۔ یہ نظام یقینی بناتا ہے کہ ہر وہ فرد جس نے سماج کے لئے کچھ کیا ہے وہ ضرورت پڑنے پر غذا، طبّی نگہداشت، تعلیم وغیرہ کے لئے مدد حاصل کرسکے، خاص طور پر اگر وہ اب معذوری (ایسی حالت میں ہونا جو ایک فرد کو کچھ کرنے کا اہل نہیں رہنے دیتی، جیسے بیماری، ہڈی ٹوٹ جانا وغیرہ) یا عمر درازی کی وجہ سے کام نہیں کررہے ہوں۔ مثال: سماجی تحفظ ہمیں اس بھروسے کا احساس دلاتا ہے کہ اگر ضرورت پڑی تو بڑھاپے کی عمر میں ہمارے لئے مدد دستیاب رہے گی۔

**سستا:** جس کی قیمت زیادہ پریشانی کے بنا ادا کی جاسکے۔ مثال: کار سستی تھی اس لئے میں نے خرید لی۔

## با آواز بلند پڑھیں:

*انسانی حقوق کیا ہیں؟ میں انسانی حق 22 اس حق کا مطلب مکمل طور پر واضح کرنا نہ بھولیں۔ طلبہ کی تفہیم کی جانچ کریں۔*

## نمائش:

"30 حقوق، 30 مثالیں" اعلانات برائے خدمت خلق سے انسانی حق 22 دکھائیں۔

## انسانی حق 23 (5 منٹ) — فرہنگ:

**تنخواہ:** پیسہ جو کسی کام کے بدلے میں ملے۔ مثال: لوگوں کے پالتو جانوروں کی دیکھ بھال کرکے وہ اچھی تنخواہ پا جاتا تھا۔

**ٹریڈ یونین:** کامگاروں کا ایک گروپ جو ساتھ مل کر اس کمپنی میں صورت حال بہتر بنانے کی کوشش کرتا ہے جس میں وہ کام کررہے ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر، ٹریڈ یونین زیادہ بہتر اجرت پانے کے لئے کمپنی کے مالکان سے بات کرسکتی ہے۔ ایک متحد گروپ کے طور پر، ان کے پاس اپنی کمپنی میں حالات سدھارنے کے لئے زیادہ صلاحیت ہوتی ہے۔ٹریڈ کا مطلب کسی قسم کا کاروبار یا کام ہوتا ہے جسے کوئی کرتا ہے۔ یونین کا مطلب مل کر ایک ہوجانا ہوتا ہے۔ مثال: ٹیچروں کی ٹریڈ یونین یہ یقینی بنا سکتی ہے کہ سبھی ٹیچروں کو کام کرنے کے لئے ایک ڈیسک دیا جاتا ہے۔



## با آواز بلند پڑھیں:

*انسانی حقوق کیا ہیں؟ میں انسانی حق 23 اس حق کا مطلب مکمل طور پر واضح کرنا نہ بھولیں۔ طلبہ کی تفہیم کا پتہ لگانے کے لئے سوالات پوچھیں۔*

## نمائش:

"30 حقوق، 30 مثالیں" اعلانات برائے خدمت خلق سے انسانی حق 23 دکھائیں۔

## انسانی حق 24 (5 منٹ) — با آواز بلند پڑھیں:

*انسانی حقوق کیا ہیں؟ میں انسانی حق 24 اس حق کا مطلب مکمل طور پر واضح کرنا نہ بھولیں۔ طلبہ کی تفہیم کی جانچ کریں۔*

## مذاکرہ:

کیا ہم نے صرف کھیلنے اور کام نہ کرنے کا حق متیقن کیا ہے؟ بتائیں کہ ہم سب کو کام سے چھٹی لے کر آرام کرنے کا حق حاصل ہے۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہمیں سماج اور آس پاس کے لوگوں کے ساتھ کوئی کام نہ کرنے اور محض کھیلنے کا حق حاصل ہوجاتا ہے۔

## نمائش:

"30 حقوق، 30 مثالیں" اعلانات برائے خدمت خلق سے انسانی حق 24 دکھائیں۔

## انسانی حق 25 (5 منٹ) — فرہنگ:

**پناہ یا شیلٹر:** موسم، خطرناک جانوروں اور دیگر حفاظتی تشاویش سے سلامت اور محفوظ رہنا؛ ایک احاطہ حاصل کرنے کے قابل ہونا جو سونے اور کھانے نیز اگر ضروری ہو تو کام کرنے کے لئے محفوظ جگہ فراہم کرے۔ مثال: کیمپ میں رہنے والوں کو مچھر اور ہوا سے بچنے کے لئے پناہ یا شیلٹر کی ضرورت تھی۔

**معذور/معذوری:** معمول کے مطابق یا صحت مند طریقے سے حرکت، کام یا کچھ کرنے کے قابل نہ ہونا؛ روزمرہ کے بنیادی کاموں کو آسانی سے نہ کر پانا۔ مثال: معذوریوں کی شکار وہ لڑکی، وھیل چیئر پر ہونے کے باوجود، کلاس کی سب سے ہونہار اور پسندیدہ طالب علم تھی۔

## با آواز بلند پڑھیں:

انسانی حقوق کیا ہیں؟ میں انسانی حق 25 اس حق کا مطلب مکمل طور پر واضح کرنا نہ بھولیں۔ طلبہ کی تفہیم کی جانچ کریں۔

## نمائش:

"30 حقوق، 30 مثالیں" اعلانات برائے خدمت خلق سے انسانی حق 25 دکھائیں۔

## سرگرمی (25 منٹ) — فرہنگ:



**مباحثہ:** عوام میں کسی چیز کی ایک منظّم بحث؛ عام طور سے دو لوگ یا دو ٹیمیں کسی موضوع پر ایک دوسرے کے خلاف رائے رکھتی ہیں اور اپنے خیالات کو یکے بعد دیگرے زیر بحث لاتی ہیں۔ مثال: دونوں ٹیموں کے مصافحہ کرنے کے بعد مباحثہ شروع ہوا۔

**تردید:** حقائق یا معقول اسباب پیش کرکے کسی چیز کو غلط یا غیر درست کہنے کا عمل؛ رد کرنا۔ مثال: اس لڑکی کے پاس اپنی تردید میں استعمال کرنے کے لئے کافی سارے حقائق تھے۔

**خود کو وقف کرنا:** کسی چیز کے بارے میں اچھا احساس رکھنا اور اس کے لئے کام کرنے کی خواہش رکھنا، پابند عہد ہونا۔ مثال: اس نے اپنے ملک میں حقوق انسانی کے فروغ کے لئے خود کو وقف کردیا۔

## مباحثہ (ٹیگ ٹیم کی طرز پر):

1. وضاحت کردیں کہ مباحثہ کا استعمال لوگوں کو ان کے خیالات کے اظہار کا موقع دینے کے لئے کیا جاتا ہے۔ یہ عوام میں اپنی رائے کے اظہار کا ایک طریقہ ہے۔
2. مباحثے کا موضوع پیش کریں: مخلص و متفکر لوگوں کی ایک چھوٹی جماعت دنیا بدل سکتی ہے یقینا یہی ایک چیز ہے جو ہمیشہ ممکن ہے۔

   ("مخالفت" کے لئے موضوع ہوگا: ہم نہیں مانتے کہ مخلص و متفکر لوگوں کی ایک چھوٹی جماعت دنیا بدل سکتی ہے۔)

   یہ موضوع ماہر بشریات (جو انسانی ترقی اور ثقافت کا مطالعہ کرتا ہے، خاص طور سے ان چیزوں کا تاریخی مطالعہ) اور مصنف، مارگیریٹ میئیڈ (Margaret Mead) کے اس قول سے ماخوذ ہے: "کبھی شک نہ کریں کہ مخلص و متفکر شہریوں کی ایک چھوٹی جماعت دنیا بدل سکتی ہے؛ یقینا یہی ایک چیز ہے جو ہمیشہ ممکن ہے۔"
3. پانچ پانچ طلبہ کو دونوں طرف تقسیم ہونے دیں۔ بورڈ پر "حمایت" اور "مخالفت" لکھ دیں اور مباحثے میں حصہ لینے کے خواہشمند طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنی پسند کے موضوع کے نیچے اپنا نام لکھیں۔ دونوں ٹیمیں ایک فرد کو اپنا ٹیم کپتان مقرر کریں گی۔ بقیہ کلاس کی حیثیت ووٹنگ کرنے والے شائقین کی ہوگی۔

4. ضابطے بتائیں:
   - تحریری یادداشتیں ممنوع
   - مداخلت ممنوع
   - جب دوسرا سپیکر بول رہا ہو تو بات چیت یا سرگوشی ممنوع
5. شائقین میں سے ایک طالب علم کو ٹائم کیپر بنادیں۔ ٹائم کیپر کمرے کی پشت پر بیٹھے گا اور جب وقت ختم ہونے والا ہوگا تو وہ طلبہ کو اشارے دے گا، دس انگلیاں دو بار دکھاکر وہ یہ بتائے گا کہ بیس سیکنڈ بچے ہیں، دس انگلیاں ایک بار دکھاکر بتائے گا کہ دس سیکنڈ بچے ہیں اور پانچ انگلیاں اٹھا کر یہ بتائے گا کہ پانچ سیکنڈ بچے ہیں۔
6. دونوں ٹیموں کو چند منٹوں کا موقع دیں تاکہ وہ اپنے آئیڈیا ترتیب دے لیں اور اپنی کارکردگی کا منصوبہ تیار کرلیں۔
7. "حمایت" میں بولنے والی ٹیم کو پہلے بلا کر مباحثے کا آغاز کریں۔ ہر ٹیم کو اپنے موقف کو پیش کرنے اور شائقین کو اس بات پر قائل کرنے کے لئے پانچ منٹ ملیں گے کہ ان کا نظریہ ہی سب سے زیادہ صحیح ہے۔ ٹیم کے ہر رکن کو اپنی ٹیم کی دلیل میں شرکت کے لئے ایک منٹ کا وقت ملے گا۔
8. ٹیم کا کپتان زیر بحث مسئلے اور اپنی ٹیم کے موقف کے بارے میں تعارفی بیان سے شروعات کرے گا۔ ایک منٹ ختم ہونے سے پہلے اسے دوسرے طالب علم کو لازما ٹیگ کرنا (حوالہ دینا) ہوگا۔ وہ طالب علم بحث کو وہیں سے آگے بڑھائے گا جہاں پہلے والے نے چھوڑا ہے۔ وہ طالب علم جو بولنا چاہتا ہو ہاتھ اٹھا کر اشارہ کرسکتا ہے تاکہ اس کا حوالہ دیا جاسکے۔ اس طرح، موجودہ سپیکر جان جائے گا کہ کون بحث کو آگے بڑھانے کے لئے تیار ہے۔ اگر کوئی پہلے ہی بول چکا ہو، تو وہ اس وقت تک دوبارہ نہیں بول سکتا جب تک ٹیم کے سبھی طلبہ کو ایک بار بولنے کا موقع مل نہ گیا ہو۔
9. جب دونوں ٹیمیں پانچ پانچ منٹ بول لیں، تو انہیں اپنی تردید تیار کرنے کے لئے ایک منٹ کا موقع دیں۔ ہر ٹیم اپنی تردید پیش کرنے کے لئے دو منٹ لے سکتی ہے، شروعات "حمایت" والی ٹیم سے ہوگی۔ عموما ایک فرد یہ پیشکش کرتا ہے۔
10. ٹیموں کو اختتامی یا اختصاری بیان تیار کرنے کے لئے ایک منٹ کا موقع اور دیں۔
11. ہر ٹیم کو اپنا اختصاری بیان پیش کرنے کے لئے دو منٹ دیا جائے گا، شروعات "حمایت" والی ٹیم سے ہوگی۔
12. جب یہ سب ہوچکے گا، تو شائقین زیادہ بہتر کارکردگی کرنے والی ٹیم کے لئے ووٹ کریں گے۔



## اسٹوڈینٹ چیلنج (اختیاری):

*انسانی حقوق کیا ہیں؟* سے طلبہ کو حقوق 19-25 تک دل سے سکھائیں۔ (ضروری نہیں ہے کہ ان کے تحت ذکر کردہ وضاحتوں کو وہ یاد کریں۔) وہ اس قابل ہونے چاہئیں کہ دوسرے طالب علم کو یا ٹیچر کے سامنے فوراپڑھ کر بتا سکیں۔

ممکن ہے آپ ان طالب علموں کو جو یہ چیلنج قبول کرتے ہیں، اضافی پوائنٹس، خصوصی استحقاق، اسٹکر دعوت یا کوئی اور چیز بطور انعام دینا چاہیں جسے وہ پسند کریں گے۔

■ سبق کا اختتام

# حقوق انسانی دفعات 26-30

## آٹھواں سبق: رہنمائے معلم



**مقصد:**

انسانی حقوق کے عالمی منشور کی دفعات 26-30 کو جاننے میں اور یہ سمجھنے میں طلبہ کی مدد کرنا کہ وہ کس طرح ان حقوق سے مستفید ہونے میں دوسروں کی مدد کر سکتے ہیں۔

**مواد:**

- *انسانی حقوق کیا ہیں؟* کتابچہ
- "30 حقوق،30 مثالیں" اعلانات برائے خدمت خلق ڈی وی ڈی

**پرچے:**

- (صفحہ 141 پر "ایسی چیزیں جو کوئی بھی کر سکتا ہے" سیکشن میں) ایسی چیزیں جو انسانی حقوق کے لئے کوئی بھی کر سکتا ہے

**وقت:**

| | |
|---|---|
| 1. توجہ طلب | 5 منٹ |
| 2. اہم الفاظ کی وضاحت کریں، حقوق 26-30 کو جانیں اور ہر ایک کے لئے پی ایس اے دکھائیں | 30 منٹ |
| 3. مضمون | 20 منٹ |
| **مجموعی وقت:** | **55 منٹ** |

## استاذ کی تیاریاں:

- *انسانی حقوق کیا ہیں؟* میں *حقوق انسانی دفعات 26-30* اور کتابچہ کی پشت پر موجود غیر مختصر نسخہ پڑھیں۔ غیر مختصر نسخہ پڑھنے کے دوران، ایسے الفاظ کی تفہیم کے لئے جن کے معنی سے آپ اچھی طرح واقف نہیں ہیں، کسی اچھی ڈکشنری کا استعمال کریں۔

- "ایسی چیزیں جو انسانی حقوق کے لئے کوئی بھی کرسکتا ہے"، پرچہ کو دوبارہ تیار کریں، جو اسی نام سے موجود سیکشن میں صفحہ 141 پر دیکھا جاسکتا ہے۔

## صلاح:

- اس مقام پر، طلبہ ایک مضمون لکھنے کے مشتاق ہوں گے اور انسانی حقوق کے لئے کچھ کرنے کی لگن ان میں پیدا ہوگی۔ اگر کوئی طالب علم ایسا نہ ہو، تو ٹیچر کو اس سے انفرادی طور پر بات کرنی چاہئے، کیونکہ ممکن ہے اس طالب علم کو کوئی چیز نہ سمجھ میں آئی ہو اور اسے مدد کی ضرورت ہو۔

- (سبق کے منصوبے میں) مضمون "میں کیا کروں گا/گی" کے لئے انتہائی معمولی کام کو بھی قبول کریں۔ کسی دوسرے فرد سے انسانی حقوق کے بارے میں بات کرنا بھی ایک قدم بڑھانے کی مانند ہے۔

- مشورہ دیں کہ طلبہ نوجوانان برائے انسانی حقوق کلب تشکیل دیں اور انسانی حقوق کے لئے مل کر کام کریں۔ کلب کے منصوبوں میں "ایسی چیزیں جو انسانی حقوق کے لئے کوئی بھی کرسکتا ہے" سے بعض چیزیں یا طلبہ کے اختراعی منصوبوں کو شامل کیا جاسکتا ہے۔ یا طلبہ متحد دکھانے والا کوئی گیم تیار کرسکتے ہیں تاکہ اس کے ذریعہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو انسانی حقوق کے تئیں بیدار کیا جاسکے۔ وہ متحد نغمہ یا انسانی حقوق کے عالمی منشور کی تعلیم دے سکتے ہیں اور ایسے کھلے مباحثے منعقد کرسکتے ہیں جو انسانی حقوق میں بہتری کی کاوشوں پر منتج ہوں۔ جب وہ کوئی کلب تشکیل دیں، تو یوتھ فار ہومن رائٹس انٹرنیشنل کو اطلاع کریں تاکہ کلب اپنی سرگرمیوں کے لئے مناسب مدد اور مواد حاصل کرسکے۔

# حقوق انسانی دفعات 26-30

## آٹھواں سبق: منصوبہ سبق



سبق کے منصوبے کے ہر حصے کو مندرجہ ذیل ترتیب میں پیش کریں:

### توجہ طلب (5 منٹ):

اس مشق کا استعمال طلباء کی دلچسپی بڑھانے اور آنے والے سبق سے انہیں جوڑنے کے لئے کریں۔

طلبہ کو مڈگاسکر اور افریقہ کا نقشہ دکھائیں۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل کہانی پڑھیں: (بحوالہ: un.org/works)

**مڈگاسکر کی لولونا:** لولونا کو 30 سال کی عمر تک پڑھنا اور لکھنا نہیں آتا تھا۔ وہ اپنے رشتہ داروں کو خطوط نہیں لکھ سکتی تھیں نہ ان کے خطوط پڑھ سکتی تھیں۔ ان کا اپنے شوہر کے ساتھ ماہی گیری کا کاروبار تھا جس میں انہیں نقصان ہورہا تھا کیونکہ وہ حساب نہیں جانتی تھیں اور اپنی گھریلو آمدنی یا کاروبار کو مینج نہیں کرپاتی تھیں۔

پھر اقوام متحدہ اور مالاگاسی مہومبی نامی ایک گروپ نے ساتھ مل کر لولونا اور گاؤں کے دوسروں لوگوں کے لئے تعلیم کا بندوبست کیا۔

لولونا اپنی خواہش کے باوجود اپنے نئے سکول روزانہ نہیں جاسکتی تھیں، کیونکہ وہ ہفتے میں دو دن اپنے گاؤں ماروہرونا سے کافی دور ایک شہر فیانارنتوسا ڈھائی گھنٹے پیدل چل کر جاتی تھیں۔ فیانارنتوسا میں لولونا اپنی مچھلیاں بیچتی تھیں اور پھر شام کو ڈھائی گھنٹے پیدل چل کر گھر واپس آتی تھیں۔ اس کے باوجود انہوں نے تعلیم بالغان پروگرام کو کسی طرح محنت کرکے مکمل کیا۔ اس میں انہیں دو مہینے لگے اور آخر میں انہوں نے کہا، "میری زندگی پوری طرح بدل چکی ہے۔"

اب وہ اپنے خاندان والوں کو خطوط لکھتی اور ان کے خطوط پڑھتی ہیں۔ ان کا کاروبار زیادہ اچھا چل رہا ہے اور اسی طرح ان کے گاؤں کے ستر دوستوں اور پڑوسیوں کا بھی معاملہ ہے جنہوں نے ان کے ساتھ اسی پروگرام کے تحت پڑھائی کی تھی۔ پورا گاؤں بدل چکا ہے۔

مڈگاسکر میں دس میں سے چار بچے پانچویں درجے تک بھی نہیں پڑھ پاتے ہیں۔ بقیہ یا تو سرے سے سکول جاتے ہی نہیں یا گیارہ سال کی عمر سے پہلے ہی تعلیم چھوڑ دیتے ہیں۔ بہت سے بچے اپنے نام پڑھنا اور لکھنا سیکھنے کے بعد چھوڑ دیتے ہیں کیونکہ ان کے والدین سمجھتے ہیں کہ اب انہوں نے کافی پڑھائی کرلی ہے۔ جیسے ہی ان کے بچے اپنے نام پڑھنے اور لکھنے کے لائق ہوجاتے ہیں، تو ان کے والدین چاہتے ہیں کہ اب وہ کام کریں تاکہ فیملی کے سبھی لوگوں کو کھانا مل سکے۔

دنیا بھر میں 990 ملین سے زیادہ لوگ پڑھ نہیں سکتے۔ اس تعداد کا کسی چیز سے موازنہ کرنا ہو تو جانیں کہ گریس کی آبادی تقریبا 11 ملین ہے، سوئزرلینڈ کی تقریبا 7 ملین، ریاستہائے متحدہ کی آبادی 300 ملین اور کوریا کی آبادی 48 ملین ہے۔ اس لئے 990 ملین کئی ملکوں کی مجموعی آبادی سے بھی زیادہ ہے۔ ناخواندہ افراد کی یہ تعداد انتہائی افسوسناک ہے۔

جدوجہد طلب مقامات (ایسی جگہیں جہاں لوگوں کو بقاء کے لئے یا پریشانیوں کے سدباب کے لئے کافی محنت کرنی پڑتی ہے) میں بہت سارے لوگ محسوس کرتے ہیں کہ لڑکیوں کا تعلیم یافتہ ہونا بیکار ہے: لولونا کی ناخواندگی اس کے گاؤں کی لڑکیوں میں عام بات تھی۔ اب لولونا کے شوہر، راکوتازیفی ایمانوئل کہتے ہیں، "مجھے فخر ہے کہ میری بیوی خواندہ (لکھنے پڑھنے کے قابل) ہے۔" اب ان کی ایک بچی ہے اور راکوتازیفی اعلان کرتے ہیں، "عورتوں کو ضرور تعلیم یافتہ ہونا چاہئے۔ یہ ان کے لئے اور ان کے بچوں کے لئے بہت اہم ہے۔ ہمارے سبھی بچے سکول جائیں گے، چاہے وہ کسی جنس کے ہوں (خواہ وہ لڑکا ہو یا لڑکی)۔"

■ کہانی کا اختتام



## مذاکرہ:

کبھی کبھی ایک دلچسپ بحث کچھ اس طرح شروع ہوتی ہے "آپ کا اس کے بارے میں کیا خیال ہے؟" یہ سوال رکھیں اور وقت نیز طلبہ کی دلچسپی کے مطابق چند طلبہ کو اظہار رائے کی دعوت دیں۔

## انسانی حق 26 (6 منٹ) — فرہنگ:

**تعلیم:** عموماتدریس اور تعلیم کے ذریعے، علم اور صلاحیت کا حصول، خاص طور پر اسکول یا اسی جیسی جگہ پر۔ مثال:اگر ہم اپنی حاصل کردہ صلاحیتوں سے فائدہ اٹھا سکیں توتعلیم سب سے اہم چیز ہے۔

**پرائمری سکول:** کئی ملکوں میں، اس سے بالکل بنیادی تعلیم یعنی گوشہ اطفال سے درجہ 6 تک مراد لیا جاتا ہے۔ عام طور سے اس میں عمر پانچ سال سے گیارہ یا بارہ سال کی ہوتی ہے۔ مثال: *پرائمری سکول* میں ہم نے پڑھنا، لکھنا اور حساب لگانا سیکھا۔

## با آواز بلند پڑھیں:

*انسانی حقوق کیا ہیں؟* میں *انسانی حق 26* اس حق کا مطلب مکمل طور پر واضح کرنا نہ بھولیں۔ طلبہ کی تفہیم کی جانچ کریں۔

## مذاکرہ:

یہ اس انسانی حق کا حصہ کیوں ہے کہ ہمارے والدین یہ انتخاب کر سکتے ہیں کہ ہم کیا سیکھیں؟

کیا آپ وہ چیزیں بھی سیکھ سکتے ہیں جو آپ سیکھنا چاہتے ہیں؟

آپ کیا سیکھنا چاہتے ہیں؟ (طلبہ کو یہ بتانے کی اجازت نہ دیں کہ وہ کیا نہیں سیکھنا چاہتے ہیں۔ اسے مثبت رکھیں۔)

## نمائش:

"30 حقوق، 30 مثالیں" اعلانات برائے خدمت خلق سے انسانی حق 26 دکھائیں۔

## انسانی حق 27 (6 منٹ) — فرہنگ:

**ثقافت:** آرٹ، موسیقی، ادب (کسی معاشرے کا قیمتی، تخلیقی تحریری کام)، خیالات، سائنسی ترقی اور کسی خاص قوم یا عام لوگوں کی دیگر تخلیقات۔ مثال: جب میں دوستوں کے ساتھ موسیقی سنتا ہوں تو ثقافت سے لطف اندوز ہوتا ہوں۔

**کاپی رائٹ:** کسی مکتوب، آرٹ، تصویر، موسیقی، یا آرٹسٹک تخلیق کی کاپیاں بنانے کا قانونی حق رکھنا۔ اگر یہ آپ کی تخلیق ہے تو یہ آپ کی ملکیت ہے الا یہ کہ آپ دوسروں کو اسے کاپی کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ مثال: *کاپی رائٹ* آپ کو ایسے لوگوں سے محفوظ رکھے گی جو آپ کے گانوں کو کاپی کرتے ہیں اور اسے بیچ کر خود پیسے کماتے ہیں۔

**نقل:** کسی اور کے کام کو (غیر قانونی طریقے سے) پیسے کمانے کے لئے اس کی اجازت کے بغیر دوبارہ منظرعام پر لانا۔ مثال: وہ ایک سی ڈی کی نقل کرتے ہوئے پکڑا گیا۔

## با آواز بلند پڑھیں:



*انسانی حقوق کیا ہیں؟ میں انسانی حق 27، اس حق کا مطلب مکمل طور پر واضح کرنا نہ بھولیں۔* طلبہ کی تفہیم کا پتہ لگانے کے لئے سوالات پوچھیں۔

## نمائش:

طلبہ سے کوئی کتاب کھلوا کر کاپی رائٹ کی علامت تلاش کروائیں۔ یہ عموما ابتدائی صفحات میں سے کسی پر ہوتی ہے جس میں ناشر کے بارے میں معلومات درج ہوتی ہیں۔

## مذاکرہ:

کیا کسی اور کی تخلیق پر قبضہ کرکے اس سے خود پیسے کمانا درست ہے؟ کیوں اور کیوں نہیں؟

کیا کسی اور کی تخلیق کو معاوضہ دیئے بغیر یا بلا اجازت استعمال کرنا درست ہے؟

آپ کیا کریں گے اگر کوئی آپ کو کسی اور کے کام کی نقل (جیسے کوئی میوزک سی ڈی) دے اور آپ کو معلوم ہے کہ انہوں نے اس کا معاوضہ نہیں دیا ہوگا، لیکن وہ اسے بہت کم قیمت پر دے رہے ہوں۔ کیا وہ مرد یا عورت چور ہے؟ (جواب ہاں ہونا چاہئے۔) آپ کا کیا خیال ہے؟

آپ کا کیا خیال ہے کہ وہ ان "نقلی نسخوں" کو غیر قانونی نسخے کہتے ہوں گے؟ قزاق کیا کرتے تھے؟ (وہ دوسرے لوگوں کے خزانے چرایا کرتے تھے۔)

## نمائش:

"30 حقوق، 30 مثالیں" اعلانات برائے خدمت خلق سے انسانی حق 27 دکھائیں۔

## انسانی حق 28 (5 منٹ) — فرہنگ:

**منصفانہ:** ایماندار، جو صحیح ہو اس کے مطابق، اصول کا پابند؛ جو تعصب یا گھٹیاپن پر مبنی نہ ہو۔ مثال: یہ منصفانہ بات ہے کہ وہ ٹھیک اپنے بھائی کی طرح سکول جاسکتی ہے۔

**آزاد:** اپنی مرضی اور خوشی کے مطابق کام کرنا؛ کسے دوسرے کے انچاہے کنٹرول میں نہ ہونا۔ مثال: ہم اس وقت آزاد ہیں جب ہم اپنی نوکری، تعلیم، جسم کی دیکھ بھال اور اپنی مرضی کے مذہب اختیار کرنے یا نہ کرنے کے سلسلے میں کسی کے پابند نہ ہوں۔

**نظم وضبط:** ایک پرامن حالت جس میں لوگ قوانین کی پیروی کرتے ہیں اور ایک دوسرے کا احترام کرتے ہیں۔ مثال: اگر ہمارے شہر میں نظم و ضبط ہوگا، تو ہم بغیر خوف کے آمد و رفت کر سکتے ہیں۔

با آواز بلند پڑھیں:

*انسانی حقوق کیا ہیں؟ میں انسانی حق 18 اس حق کا مطلب مکمل طور پر واضح کرنا نہ بھولیں۔ طلبہ کی تفہیم کا پتہ لگانے کے لئے سوالات پوچھیں۔*

## نمائش:

"30 حقوق، 30 مثالیں" اعلانات برائے خدمت خلق سے انسانی حق 28 دکھائیں۔



## انسانی حق 29 (10 منٹ) — فرہنگ:

**ذمہ داری:** کسی چیز کا ذمہ لینے، کسی وقوعے کو انجام دینے؛ کسی چیز کا سبب بننے اور اس کی نگہداشت جاری رکھنے پر آمادگی۔ مثال: اس نے انسانی حقوق کی تعلیم دوسروں کو دینے کی ذمہ داری قبول کی۔

**فرض:** ایک اخلاقی یا قانونی ذمہ داری؛ ایک ذمہ داری۔ مثال: اپنے ماں باپ کی مدد کرنا میرا فرض ہے۔

## با آواز بلند پڑھیں:

*انسانی حقوق کیا ہیں؟ میں انسانی حق 29 اس حق کا مطلب مکمل طور پر واضح کرنا نہ بھولیں۔ طلبہ کی تفہیم کا پتہ لگانے کے لئے سوالات پوچھیں۔*

## مذاکرہ:

"ایسی چیزیں جو انسانی حقوق کے لئے کوئی بھی کر سکتا ہیں" کے نسخے تقسیم کریں۔ پوچھیں، "آپ کس طرح کسی دوسرے کے حقوق اور آزادیوں کی حفاظت کر سکتے ہیں؟" یقینی بنائیں کہ طلبہ حقیقت پسندانہ مثالیں دیں۔ اگر مثالیں مستقبل بعید سے متعلق ہوں یا "جب میں دنیا بھر کا صدر بن جاؤں گا۔۔۔" جیسی ہوں تو اس جواب کو سادگی سے تسلیم کریں اور ایسی مثالیں طلب کریں کہ وہ ابھی کیا کر سکتے ہیں۔ سبھی جوابوں کو بورڈ پر لکھیں۔ طلبہ کو نئے آئیڈیا اپنے پرچوں پر لکھنے کی ترغیب دیں۔

## نمائش:

"30 حقوق، 30 مثالیں" اعلانات برائے خدمت خلق سے انسانی حق 29 دکھائیں۔

## انسانی حق 30 (3 منٹ) — با آواز بلند پڑھیں:

*انسانی حقوق کیا ہیں؟ میں انسانی حق 30 اگر آپ کے طلبہ بآسانی اسے سمجھ جائیں تو محض اسے پڑھ ڈالیں۔ عام طور سے کسی وضاحت کی ضرورت نہیں ہوتی۔*

## نمائش:

"30 حقوق، 30 مثالیں" اعلانات برائے خدمت خلق سے انسانی حق 30 دکھائیں۔

## مضمون (20 منٹ):

"میں کیا کروں گا: اپنے لئے اور دوسروں کے لئے انسانی حقوق کی اصلاح" مضمون میں درج ذیل چیزیں شامل ہوں گی (1) انسانی حقوق کی اہمیت، (2) طالب علم زندگی کے کسی بھی حصے (فیملی، سکول، کھیلنے کی جگہ، پڑوس، کلب، اپنے ملک، دنیا وغیرہ) میں انسانی حقوق کی صورت حال کی اصلاح کے لئے کیا مخصوص اقدام کرے گا)، (3) طالب علم کے ذریعہ کن لوگوں کی مدد کی جائے گی اور (4) اسے کن نتائج کی توقع ہے۔

نوٹ: طلبہ کو اگلے منصوبہ سبق بتادیں۔ اس سے انہیں وقت سے پہلے آئیڈیا تشکیل دینے میں مدد ملے گی۔



## اسٹوڈینٹ چیلنج (اختیاری):

*انسانی حقوق کیا ہیں؟* سے طلبہ کو حقوق 26-30 تک دل سے سکھائیں۔ طلبہ اس قابل ہوجانے چاہئیں کہ دوسرے طالب علم کو یا ٹیچر کے سامنے فوراً پڑھ کر بتا سکیں۔

ممکن ہے آپ ان طالب علموں کو جو یہ چیلنج قبول کرتے ہیں، اضافی پوائنٹس، خصوصی استحقاق، اسٹکر دعوت یا کوئی اور چیز بطور انعام دینا چاہیں جسے وہ پسند کریں گے۔

■ سبق کا اختتام

# ہیومن رائٹس کے تخلیقی پروجیکٹس

## نواں سبق: رہنمائے معلم



**مقصد:**

طلبہ سے کوئی تخلیقی پروجیکٹ مکمل کروا کے انہیں انسانی حقوق کی تفہیم میں مدد کرنا۔ یہ مشق ان کی شراکت طلب کرتی ہے اور انہوں نے انسانی حقوق کی جن معلومات کا مطالعہ کیا ہے ان کے تئیں احساس ذمہ داری میں اضافہ کرتی ہے۔

**مواد:**

- انسانی حقوق کیا ہیں؟ کتابچہ
- یونائیٹڈ (ڈی وی ڈی)

**پرچے:**

- کوئی بھی نہیں

**وقت:**

| | |
|---|---|
| 1. مذاکرہ | 5 منٹ |
| 2. اہم الفاظ کی وضاحت کریں | 5 منٹ |
| 3. یونائیٹڈ دکھائیں اور اس پر بحث کریں | 10 منٹ |
| 4. سرگرمی | 30 منٹ |
| 5. سارے کام بند | 5 منٹ |
| **مجموعی وقت:** | **55 منٹ** |

## استاذ کی تیاریاں:

- آپ کو آرٹ پیپر، پنسل اور کلر پنسل جیسی چیزوں کی ضرورت ہوگی۔ اگر سکول کے پاس کپڑوں کا کلکشن ہے تو انہیں مشق کے لئے استعمال کریں۔ اگر ممکن ہو تو ماڈلنگ کلے دستیاب کرائیں۔

- ایک ڈی وی ڈی پلیئر یا ایسا کمپیوٹر جس پر ڈی وی ڈی چل سکے، سیٹ کریں۔

## صلاح:

- طلبہ بسا اوقات تخلیقی خیالات میں بہت زیادہ منہمک ہو جاتے ہیں۔ انہیں بتا دیں کہ اپنے پروجیکٹ کی منصوبہ بندی کرنے اور ترتیب دینے کے لئے ان کے پاس 10 منٹ ہوں گے، پروجیکٹ کسی فن پارے کا ابتدائی خاکہ بنانا یا مشق کے لئے کسی پلاٹ کا خاکہ کھینچنا اور کرداروں کا انتخاب کچھ بھی ہو سکتا ہے۔ پھر انہیں پورے طور پر تیار ہونے کے لئے پانچ منٹوں کا وقفہ دیں۔



- سبھی کارکردگیوں، شاعری پڑھنے، کہانی پڑھنے اور اسی طرح سب کا وقت مقرر کریں۔ ایسی سبھی کارکردگیوں کا آپ کے اگلے سبق کے وقت میں سمٹ جانا ضروری ہے۔ وقت ختم ہو جانے کی وجہ سے کسی کو بھی نظر انداز کیا جانا پسند نہیں ہوتا۔ اگلے منصوبہ سبق کارکردگیوں کے لئے 40 منٹ کے وقت کی اجازت دیتا ہے۔ اسی اعتبار سے وقت تقسیم کردیں، جیسے اگر آٹھ کارکردگیاں ہیں تو ہر ایک کے لئے پانچ منٹ۔

- اگر وقت اجازت دے، تو آپ طلبہ کو انسانی حقوق کے فن پارے تخلیق کرنے کے لئے کئی کلاس کے وقفے دے سکتے ہیں۔

- اگر طلبہ نے پہلے اچھی طرح نہیں سیکھا ہے تو آپ انہیں سبھی 30 انسانی حقوق دوبارہ دل سے سیکھنے کا موقع دینے کے بارے میں سوچ سکتے ہیں۔ طلبہ کے لئے ایک موقع متعین کریں کہ وہ اگلے سبق میں وہ سبھی 30 انسانی حقوق کو درجے میں پڑھ کر سنائیں گے۔ وہ باری باری سے ایک کے بعد ایک کرکے بھی پڑھ سکتے ہیں، جس سے ہر طالب علم ایک یا دو حق پڑھ سکے گا۔

- "انسان دوست" سیکشن میں نمایاں کردہ کسی بھی انسان دوست شخصیت کی سوانح عمری تخلیقی پروجیکٹ کا موضوع ہو سکتی ہے۔ مثال کے طور پر، ننھی روبی بریجیز کی بہادری کے بارے میں کوئی مشق کافی آسان اور دلچسپ ہو سکتی ہے۔

- اگر آپ نے اب تک مظاہرے کے لئے شائقین کو مدعو نہیں کیا ہے، تو اب بھی زیادہ دیر نہیں ہوئی۔ دوسرے درجے، سکول کے منتظمین اور/یا والدین کو مدعو کرنے پر غور کریں۔ یہ چیز طلبہ کی کاوشوں کی اہمیت اجاگر کرے گی اور حوصلہ افزائی کے ساتھ ساتھ جوش و خروش کا ایک ماحول پیدا کرے گی۔ اگر آپ پہلے ہی دعوت نامے ارسال کر چکے ہیں، تو یہ یاددہانی کرانے اور اپنے مہمانوں کی آمد متیقن کر لینے کا یہ صحیح وقت ہے۔

- پیج پروٹیکٹر کے ذریعہ طلبہ کے کام کا بائنڈر تیار کرلیں۔ اس میں مضامین، ڈرائنگ، اپنی سرگرمیوں کی تصویریں، یونائیٹڈ عہد نامہ وغیرہ شامل کریں۔ اگر اسے آئندہ شوکیس کے وقت چسپاں کرکے رکھا جائے اور درجے میں ایک مدت تک چسپاں کرکے چھوڑ دیا جائے تو طلبہ فخر محسوس کریں گے۔

# ہیومن رائٹس کے تخلیقی پروجیکٹس

## نواں سبق: منصوبہ سبق



سبق کے منصوبے کے ہر حصے کو مندرجہ ذیل ترتیب میں پیش کریں:

### مذاکرہ (5 منٹ):

طلبہ کو انسانی حقوق کیا ہیں؟ کے اپنے نسخے سے رجوع کرنے کو کہیں۔ کتابچہ طلبہ سے پوچھیں، "آپ کا سب سے پسندیدہ انسانی حق کیا ہے؟" کئی ایک اپنے جوابات کی وضاحت کریں گے۔

### فرہنگ (5 منٹ):

**کمیونکیشن:** کوئی رائے یا تصویر دوسروں کو ارسال کرنا تاکہ وہ موصول ہوں اور سمجھی جائیں۔ کمیونکیشن آواز، تحریر، کرتب، موسیقی، تصویر اور دوسرے تخلیقی ذرائع سے ہو سکتا ہے۔ مثال: جب میں نے پینٹنگ دیکھی تو آرٹسٹ کا بہترین دوستوں کے بارے میں کمیونکیشن سمجھ گیا۔

**فن :**اظہار خیال کا ایک طریقہ جس میں خوبصورتی، تخیل اور تخلیقی انداز میں نئے خیالات پیش کرنے کے ساتھ فنی عمل کی تخلیقیت شامل ہوتی ہے۔ مثال: فن ہماری دنیا کو خوبصورت اور دلچسپ بناتا ہے۔

### نمائش اور تبادلہ خیال (10 منٹ):

پلے یونائیٹڈ پوچھیں، "کیا یہ فن ہے؟ کیا اس میں کمیونکیشن موجود ہے؟"

### سرگرمی (30 منٹ):

طلبہ اپنے پسندیدہ انسانی حق کو اپنی پسند کی فنی شکل میں دکھائیں گے۔ کاغذ تقسیم کردیں اور طلبہ کو اپنے منتخب کردہ میڈیم کے لئے تیار ہونے دیں۔

- ڈرائنگ / پینٹنگ بنائیں۔
- دوسرے طلبہ کے ساتھ مشق تیار کریں۔
- ایک ایسے منظر کی تصویر لیں جو انسانی حق کی نمائندگی کرتا ہو۔

- ایک نغمہ بنائیں۔
- ایک نظم لکھیں۔
- ایک کہانی لکھیں۔
- مٹی کا ایک پتلہ یا مٹی کا منظر بنائیں۔
- ایک ڈانس کی کوریو گرافی کریں۔
- ایک ویڈیو بنائیں۔
- یونائیٹڈ کو گائیں۔
- دیگر (اسی قسم کی کوئی اور چیز اور دوسرے آئیڈیاز ہو سکتے ہیں)۔



طلبہ کو یاد دلادیں کہ جب وہ اپنی تخلیقات کی پیشکش یا مشق کریں گے یا یونائیٹڈ گائیں گے تو مہمان حاضر رہیں گے اس لئے انہیں کچھ مشق اپنے طور پر پہلے کرلینی چاہئے۔ وہ اچھا نقش چھوڑنا چاہئیں گے۔

طلبہ کو بتادیں کہ ہر ایک کو اپنی تخلیقات پیش کرنے کا موقع ملے گا۔ وہ آئندہ یا اس کے بعد والے درجے میں اپنا فن دکھا سکیں گے یا کہانی سنا سکیں گے یا اپنے گانے گا سکیں گے۔

طلبہ جو کچھ کرنے جارہے ہوں اسے پورا کرلینے دیں اور انہیں اپنی کارکردگیوں اور مشقوں کو حتمی شکل دے لینے دیں تاکہ وہ شائقین کے سامنے پیش کرنے کے لئے تیار رہیں۔

## سارے کام بند (5 منٹ):

طلبہ کو سب کام مکمل کرکے تیار کریں۔

## اسٹوڈینٹ چیلنج (اختیاری):

*انسانی حقوق کیا ہیں؟* سے طلبہ کو سبھی 30 انسانی حقوق دل سے سکھائیں۔ (ضروری نہیں ہے کہ ان کے تحت ذکر کردہ وضاحتوں کو وہ یاد کریں۔) طلبہ اس قابل ہوجانے چاہئیں کہ دوسرے طالب علم کو یا ٹیچر کے سامنے فوراً پڑھ کر بتا سکیں۔

(یہ محض ان طلبہ کے لئے چیلنج ہے جنہوں نے پہلے اسباق کے منصوبے میں انہیں یاد نہیں کیا ہے۔)

ممکن ہے آپ ان طالب علموں کو جو یہ چیلنج قبول کرتے ہیں، اضافی پوائنٹس، خصوصی استحقاق، اسٹکر دعوت یا کوئی اور چیز بطور انعام دینا چاہیں جسے وہ پسند کریں گے۔

■ سبق کا اختتام

# انسانی حقوق کی نمائش

## دسواں سبق: رہنمائے معلم



**مقصد:**

طلبہ کو انسانی حقوق کے بارے میں ان کے اپنے تصورات شیئر کرنے کے لئے نمائش کا موقع فراہم کرنا۔ ساتھ ہی طلباء کی پیشکش کو دیکھ کر 30 انسانی حقوق کے بارے میں طلبہ کی تفہیم کا اطلاق نو کرنا۔

**مواد:**

- *انسانی حقوق کیا ہیں؟* کتابچہ

**پرچے:**

- سرٹیفیکٹ (youthforhumanrights.org/downloads سے ڈاؤنلوڈ کریں)

**وقت:**

| | |
|---|---|
| 1. تیاری | 5 منٹ |
| 2. نمائش | 40 منٹ |
| 3. سرٹیفیکٹ | 10 منٹ |
| 4. سارے کام بند | 5 منٹ |
| **مجموعی وقت:** | **60 منٹ** |

**استاذ کی تیاریاں:**

- تصدیق کرلیں کہ کون کون لوگ پیشکش کے موقع پر حاضر رہیں گے (وی آئی پی، والدین، دوسرے اساتذہ، وغیرہ) طئے کریں کہ آپ پیشکش کہاں کریں گے کہ سبھی مہمانوں کو بیٹھایا جاسکے۔ پیشکش کی تصویر لینے اور دستاویز بنانے کے لئے ایک کیمرہ لائیں۔

- **اختیاری:** کسی مقامی فریم یا آرٹ سٹور میں جائیں اور اپنے سٹوڈنٹ آرٹ پیپر کے سائز کی اوپننگ والا بلیک میٹ بطور ڈونیشن دینے کی درخواست کریں۔ (بہتر یہ ہے کہ سیاہ، بھورے اور نیلے رنگ کے حاصل کریں۔ مشورے ذیل میں ملاحظہ فرمائیں۔)
- والدین اور سکول کے منتظمین کو یا دوسری کلاس کو مدعو کریں۔
- طلبہ کے نام اور آپ کے اپنے دستخط کے ساتھ سرٹیفیکٹ تیار کریں۔

## صلاح:

- اگر سبھی طلبہ نے 30 انسانی حقوق یاد کرلئے ہیں، تو انہیں قطار میں کھڑا کریں اور ترتیب سے پڑھوائیں (یعنی ہر طالب علم یکے بعد دیگرے ایک ایک انسانی حق، درست ترتیب میں پڑھے گا۔) اسے خوب پُرجوش، زوردار اور زندگی سے بھرپور بنائیں۔ انہیں مبارکباد دیں۔ انہوں نے انسانی حقوق کو اچھی طرح جان کر اپنے آپ کو ان کے بارے میں بات کرنے، نظر رکھنے اور زیادہ بہتر طریقے سے نافذ کرنے کا اہل بنالیا ہے۔
- اگر طلبہ یونائیٹڈ نغمہ گانا چاہتے ہیں، تو انہیں اس کی مشق گروپ میں کروائیں یہاں تک کو وہ اچھی طرح اسے پرفارم کرنے لگیں۔
- وہ طلبہ جو کوئی مشق کرنا چاہتے ہوں، انہیں کئی مرتبہ اس کی مشق کرلینی چاہئے تاکہ وہ اطمینان سے اسے پیش کرسکیں۔
- اگر وقت اجازت دے، تو ہر طالب علم کو اپنا فن پارہ کلاس کے سامنے لانے اور اسے دکھانے کو کہیں۔ ہر طالب علم کو اپنے فن پارے کی مختصر وضاحت کرنے کی ترغیب دیں۔ دو ابعادی آرٹ کو بڑھانے کے لئے سامنے سے میٹ کے ساتھ لٹکایا جاسکتا ہے۔ اگر ہر طالب علم کے لئے اپنا ڈرائنگ گروپ کو دکھانے کے لئے درکار وقت نہ ہو، تو سبھی آرٹ ورک کے لئے ایک ڈسپلے ٹیبل بنادیں تاکہ شائقین نمائش کو دیکھ سکیں۔
- اپنے شائقین کو یونائیٹڈ دکھائیں۔
- اگر آخر میں وقت کم پڑجائے، تو طلبہ کو سرٹیفیکٹ موصول کرنے کے لئے ایک ایک کرکے آنے کی بجائے گروپ میں بلایا جاسکتا ہے۔

# انسانی حقوق کی نمائش

## دسواں سبق: منصوبہ سبق

یہ سبق سابقہ سبق میں طلبہ کے ذریعہ کئے گئے کاموں کی نمائش پر مبنی ہے۔ انہیں اپنے کام کی نمائش کرنے اسے پرفارم کرنے یا پڑھنے کا موقع ملے گا۔



### طلبہ کی تیاری (5 منٹ):

اگر ضروری ہو تو طلبہ کو اپنی نمائش ترتیب دینے، اپنی کہانیوں یا نظموں کو پڑھنے کی مشق کرنے اور کوئی دوسری تیاری کرنے کے لئے پانچ منٹوں کا وقت دیں۔

### طلبہ کی نمائش (40 منٹ):

مہمانوں کا استقبال کریں اور انہیں انسانی حقوق پروگرام کے بارے میں اور آپ نے جو اسباق پڑھائے ہیں ان کے تعلق سے کچھ باتیں بتائیں۔

ہر طالب علم یا طلبہ کے گروپ کو ایک وقت میں ایک ایک کرکے اپنا کام شیئر کرنے کے لئے بلائیں۔

**نوٹ:** اگر چند طلبہ نے 30 انسانی حقوق یاد کرلئے ہیں تو انہیں باقاعدگی سے انہیں کلاس کے سامنے پڑھنے کے لئے بلائیں۔ دوسرے لفظوں میں، طالب علم الف کو اپنی ڈرائنگ دکھانے، پھر طالب علم ب کو اپنی نظم پڑھنے، پھر طالب علم ج کو 30 انسانی حقوق پڑھنے، پھر طالب علم د، ہ، و اور ز کو اپنا نائک پیش کرنے، پھر ح کو اپنا گانا گانے، پھر ط کو 30 انسانی حقوق پڑھنے کے لئے بلائیں اور پھر اسی طرح آگے بھی۔ اس طرح 30 انسانی حقوق کے بارے میں طلبہ اور شائقین کی تفہیم کا اطلاق نو ہوجاتا ہے۔

### سرٹیفیکٹ (10 منٹ):

یہ طلبہ کے لئے نیم فراغتی تقریب ہے۔ اسے جشن اور اہمیت کے احساس کے ساتھ منائیں۔ طلبہ کو اوپر بلائیں، ان کی حصولیابیوں کے لئے اور اس مدد کے لئے جو وہ انسانی حقوق کے شعبے میں مہیا کرا سکتے ہیں، انہیں مبارکباد دیں اور انہیں اس پروگرام کو مکمل کرنے کا سرٹیفیکٹ پیش کریں۔

سارے کام بند (5 منٹ):

طلبہ کو سب کام مکمل کرکے تیار کریں۔

■ سبق کا اختتام

# CERTIFICATE

## یہ شہادت نامہ بخدمت

_____

انسانی حقوق کو اپنے خیالات اور روزمرہ کے کاموں کا حصہ بنانے کے لئے پیش کیا جاتا ہے۔

بتاریخ _____ ماہ _____ سال _____۔

_____

ٹیچر یا گروپ لیڈر

بین الاقوامی نوجوانان تنظیم برائے انسانی حقوق کا مقصد دنیا بھر کے نوعمروں کو
انسانی حقوق سے متعارف کروانا ہے تاکہ وہ امن وسکون اور رواداری کے قیمتی حامی بن جائیں۔

**Learning to Be United**

youthforhumanrights.org

# انسانی حقوق کا کامیاب اطلاق

## گیارہواں سبق: رہنمائے معلم



**مقصد:**

اس مطالعاتی اکائی کی کامیابی کا اندازہ لگانے کے لئے رائے کا حصول اور طلبہ کو باخبر اور فعال انسانی حقوق کے حامی بننے پر مبارکباد دینا۔

**مواد:**

- *انسانی حقوق کیا ہیں؟* کتابچہ
- *انسانی حقوق کی کہانی* فلم

**پرچے:**

- متحد ہونا سیکھیں—کامیابی (دیکھیں "کامیابی" صفحہ 145 پر یا youthforhumanrights.org/downloads سے ڈاؤنلوڈ کریں)
- سوال نامہ برائے طلبہ (دیکھیں "شروعات سے پہلے" صفحہ 15 پر)

**وقت:**

| | |
|---|---|
| 1. *انسانی حقوق کی کہانی* فلم | 10 منٹ |
| 2. مذاکرہ | 15 منٹ |
| 3. فرہنگ کی تشریح کریں | 5 منٹ |
| 4. مضمون | 15 منٹ |
| 5. سوال نامہ | 10 منٹ |
| **مجموعی وقت:** | **55 منٹ** |

## استاذ کی تیاریاں:

- پرچے دوبارہ تیار کریں۔

## صلاح:

- کسی طالب علم سے مضمون کے سوالات بورڈ پر لکھوادیں تاکہ طلبہ لکھنے کے دوران انہیں دیکھ سکیں۔

- ان اسباق کے بعد چند ہفتوں تک، وقفے وقفے سے انسانی حقوق پر تبادلہ خیال کرتے رہیں۔ پتہ لگائیں کہ کن انسانی حقوق کو طلبہ نے نوٹس کیا ہے، استعمال کیا ہے یا ان کے بارے میں کچھ کیا ہے۔ اس سبق میں مذاکرے کے لئے استعمال کردہ سوالات کی طرح دوسرے سوالات پوچھیں۔

- جب یہ مطالعاتی اکائی ختم ہوجائے، تو ان طلبہ کو نوٹس کریں جو دوسروں کے ساتھ اپنے رویے میں انسانی حقوق کی رعایت کرتے ہیں، جو انسانی حقوق کے بارے میں بتاکر دوسروں کو مزید بیدار کرتے ہیں یا جو طلبہ انسانی حقوق کی صورت حال میں اصلاح کے لئے منصوبوں پر کام کرتے ہیں۔ اگر آپ ایسا کوئی لائق ستائش معاملہ نوٹس کریں، تو جو کچھ ہوا اسے لکھیں اور یہ معلومات وائی ایچ آر آئی کو بذریعہ ڈاک یا ای میل ارسال کریں۔ اسے وائی ایچ آر آئی کی ویب سائٹ پر شائع کیا جاسکتا ہے۔ ان طلبہ کو بتائیں کہ آپ ان پر فخر کرتے ہیں۔

- اپنے منتظمین اور ساتھی اساتذہ کو اپنی انسانی حقوق کی مطالعاتی اکائی کے نتائج دکھائیں اور انہیں اپنے درجوں میں یا اپنے حلقے میں نافذ کرنے کی ترغیب دیں۔

# انسانی حقوق کا کامیاب اطلاق

## گیارہواں سبق: منصوبہ سبق



اس سبق کے ساتھ *انسانی حقوق کیا ہیں؟* مطالعاتی اکائی کی تکمیل ہوتی ہے۔ سبق کے منصوبے کے ہر حصے کو درج ذیل ترتیب میں پیش کریں:

### نمائش (10 منٹ):

ایک مرتبہ پھر *انسانی حقوق کی کہانی* دکھائیں۔ یہ فلم طلبہ کے لئے اب اور زیادہ پُر معنی ہوگی۔ اگرچہ انسانی حقوق کی وکالت ایک زندگی بھر کا موضوع ہے، لیکن *انسانی حقوق کی کہانی* ان اسباق کو، اس وقت، ایک مناسب اختتام کی حتمی صورت دے دے گی۔

### مذاکرہ (15 منٹ):

طلبہ سے پوچھیں کہ جب سے یہ مطالعاتی اکائی شروع ہوئی ہے، تب سے کیا انہوں نے اپنے پڑوس، کھیل کے میدان، یا ٹی وی وغیرہ پر انسانی حقوق کی کوئی خلاف ورزی ہونے کا مشاہدہ کیا ہے۔

ان سے پوچھیں کہ ان اسباق کی تعلیم کے دوران کیا انہیں انسانی حقوق کے تعلق سے کسی کی مدد کرنے کا موقع ملا ہے۔

ان سے پوچھیں کہ کیا کسی نے کوئی صورت حال اس وجہ سے زیادہ اچھی طرح ہینڈل کی ہے کیونکہ انہیں اپنے انسانی حقوق کی جانکاری تھی۔

ان سے پوچھیں کہ کیا انہوں نے انسانی حقوق کے سلسلے میں کسی کے ساتھ ــــیعنی اپنے والدین، دوستوں، اجنبیوں، پڑوسیوں وغیرہ سے بات چیت کی ہے۔ ان سے گفتگو اور نتیجہ بیان کروائیں۔ کیا انہوں نے کسی فرد سے سیکھا؟ کیا اس فرد نے طالب علم سے سیکھا؟ کیا وہ کسی بات پر متفق ہوئے؟

ان سے انسانی حقوق کے اسباق میں پسندیدہ ترین حصے کے بارے میں پوچھیں۔

### فرہنگ (5 منٹ):

**کامیابی:** ایک اچھا نتیجہ؛ کسی چیز کے لئے کام کرنے کے بعد اس کا اچھا اختتام؛ ایک طرح کی فتح یا حصولیابی کا احساس ہونا۔ مثال: پول میں تیرنے کی کوشش کرتے ہوئے اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔

## مضمون (15 منٹ):

"متحد ہونے کے لئے سیکھنا—کامیابی!" پرچے کو تقسیم کریں طلبہ سے ایک مختصر مضمون لکھوائیں۔ انہیں مندرجہ ذیل سوالات میں سے کم از کم تین کا انتخاب کرنا ہوگا اور ہر ایک پر ایک پیراگراف لکھنا ہوگا: آپ نے اپنے انسانی حقوق کو سیکھنے کے بارے میں کیا چیز پسند کی؟ آپ نے کون سے نئے آئیڈیاز حاصل کئے؟ کیا آپ نے انسانی حقوق کی کوئی خلاف ورزی ملاحظہ کی؟ کیا آپ نے انسانی حقوق سے متعلق کسی انسان کی مدد کی ہے؟ کیا آپ اپنے انسانی حقوق سے متعارف ہونے کی وجہ سے کسی صورت حال کو زیادہ اچھی طرح کنٹرول کرنے میں کامیاب ہوئے؟ کیا آپ نے انسانی حقوق کے بارے میں کسی سے بات چیت کی ہے اور آپ نے کس بارے میں بات کی؟ انسانی حقوق کے ان اسباق کے نتیجے میں آپ نے کیا تبدیلیاں محسوس کیں؟ مضمون ایک پیراگراف کے ساتھ ختم ہوگا جس میں طالب علم بتائے گا کہ اس جو چیزیں سیکھی ہیں انہیں کس کے ساتھ شیئر کرے گا اور کیوں۔

## مابعد تشخیص سوالنامہ (10 منٹ):

طلبہ کو بتادیں کہ آپ وہی سوالنامہ دوبارہ دے رہے ہیں جو انہیں مطالعہ شروع کرتے وقت دیا گیا تھا۔ انہیں اپنی حتی المقدور صلاحیتوں کے مطابق پُر کرنے کو کہیں۔ یہ کوئی ٹیسٹ نہیں ہے۔ یہ محض پتہ لگانے کے لئے ہے کہ اب وہ کیا جانتے ہیں۔

■ سبق کا اختتام

# فوری معجزہ

## ڈاکٹر محمد یونس



کبھی کبھی عظیم ترین انسانیت نواز تحریکیں کسی معمولی آغاز سے برپا ہوتی ہیں۔ بنگلہ دیش کے امیر والدین کی اولاد ہونے کی حیثیت سے محمد یونس نے غریبوں کی مدد کرنا اپنی والدہ سے سیکھا۔ اپنے سکاؤٹ رہنما قاضی شاھب سے انھوں نے اچھے دوست، لیڈر شپ، کسی گروپ کا حصہ ہونا، اپنی سوچ اور محنت کی قدر کو سمجھا۔

انہوں نے پڑھائی میں سخت محنت کی اور واندربلٹ یونیورسٹی، نیشولی، ٹینیسی کی ایک اسکالر شپ حاصل کی، جہاں سے انھوں نے معاشیات میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔ جب وہ بنگلہ دیش واپس آئے اور یونیورسٹی میں معاشیات کی تدریس شروع کی تو انہیں احساس ہوا کہ جن افکار کی انھوں نے تعلیم حاصل کی ہے اور جو وہ اپنے طلبا کو سکھا رہے ہیں وہ افکار انکے ملک کے غریب لوگوں کے لئے مددگار نہیں ہو سکتے۔

1974 میں جب قحط پڑا اور بنگلہ دیش میں لاکھوں لوگ مارے گئے، تب ڈاکٹر یونس نے غریب گاؤں پر بحث و تحقیق شروع کی تاکہ وہ جان سکیں کی وہ ان کے لئے کیا کر سکتے ہیں۔ کسی سڑک کے کنارے ان کی ملاقات ایک انتہائی غریب 21 سالہ عورت صوفیہ بیگم سے ہوئی، جو بانس کی پٹیوں سے ٹوکریاں بنا رہی تھی۔ جب انہوں نے اس سے بات کی تو معلوم ہوا کہ اسے بانس کی قیمت ادا کرنے کے لئے ایک امیر تاجر سے پیسے ادھار لینے پڑتے ہیں جو تیار ہونے کے بعد اسکی ٹوکریاں خرید لیتا ہے۔ وہ تاجر اس عورت کو ادھار دینے کے لئے ایک بڑی رقم—ایک ڈالر کے بدلے 10 سینٹ فی ہفتہ، وصول کرتا تھا۔

جب تک وہ عورت ٹوکری بنانا مکمل کرتی اور مزید بانس کی قیمت ادا کرتی اور ادھار لی ہوئی رقم واپس کرتی، اسے صرف 2 سینٹ فی ٹوکری کا نفع ہوتا تھا۔ اور سارا نفع تاجر کو ملتا تھا۔

ڈاکٹر یونس نے سوچا کہ اگر اس عورت کے پاس تھوڑے پیسے—12 ڈالرز— ہوتے تو یہ کل قیمت پر بانس خرید لیتی اور زیادہ پیسے کماتی، اور اس لالچی تاجر کی محتاج نہ ہوتی۔

ڈاکٹر یونس نے اپنی جیب سے اسے قرض دیا اور بھروسہ کیا کہ وہ اسے واپس کرے گی۔ ان کے دوستوں کا کہنا تھا کہ وہ پیسہ انہیں دوبارہ نہیں ملے گا۔ انہیں لگا کہ

وہ بیکار امیدیں لگائے ہوئے ہیں۔ یہ لو اور دیکھو، وہ عورت واپس آئی پورا پیسہ واپس کر دیا۔

اب اس کی زندگی بہتر تھی۔ اب وہ زیادہ خودمختار تھی اور اس کی غریبی دور ہو گئی تھی۔ وہ اور اس کا خاندان اپنے حالات کو اپنے حساب سے بدل رہے تھے۔ بالاخر وہ لوگ پر امید تھے۔

ڈاکٹر یونس نے گاؤں کی خواتین کو قرض لینے والے گروپ کے طور پر منظّم کرنا شروع کر دیا۔ شروع میں انہیں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اس ڈر سے کہ وہ واپس نہیں کر پائیں گے وہ لوگ قرض لینے سے ہچکچا رہی تھیں۔ لیکن یکے بعد دیگرے جب لوگوں کو کامیابی ملنی شروع ہوئی تو یہ سوچ چل نکلی۔

ڈاکٹر یونس نے یہ پروجیکٹ بینکوں کے سپرد کرنے کی کوشش کی، مگر ان کا یہ ماننا تھا کہ غریب لوگ اپنا قرض واپس نہیں کر پائیں گے اور بینکوں کا مقصد صرف پیسے کمانا ہوتا ہے۔ ڈاکٹر یونس کا ذاتی قرض ایک شخص کے لئے تو کافی تھا مگر وہ بیک وقت پورے گاؤں کی مدد نہیں کر سکتے تھے۔ انھوں نے غریبوں کے لئے ایک خود مختار بینک کھولنے کا فیصلہ کیا۔ لیکن بینکوں کو یہ سوچ پسند نہیں آئی۔

خوش قسمتی سے ان کی ملاقات ابوالمال عبدالمحیط سے ہوئی جو بعد میں بنگلہ دیش کے وزیر خزانہ بن گئے۔ محیط صاحب نے 1983 میں گرامین بینک کے قیام میں ڈاکٹر یونس کی مدد کی جس کے پیچھے سوچ یہ تھی کہ غریب سے غریب تر آدمی پر بھروسہ کیا جائے اور اسے بہت چھوٹا سا قرض صرف اس وعدہ پر دیا جائے کہ وہ اسے واپس کردے گا۔ قرض لینے والے ایک گروپ کا حصہ ہونے کے دباؤ نے اس بات کو یقینی بنایا کہ پیسہ واپس کیا جائے۔



شروع می ڈاکٹر یونس چاہتے تھے کہ برابر عورتوں اور مردوں کو قرض دیا جائے، لیکن انھوں نے پایا کہ عورتیں پیسے واپس کرنے میں زیادہ بہتر ہیں۔ آج بینک کے 94 فیصد گراہک عورتیں ہیں۔ عورتیں اپنے پورے خاندان کی کفالت کرنے میں پیسے خرچ کرتی ہیں۔

گرامین بینک نے ترقی کی اور بنگلہ دیش کے 36000 گاؤں میں چھوٹی چھوٹی تجارت جیسے چاول کے فارم، مچھلی کے فارم، تعمیری کام، کپڑا بنانا وغیرہ کے لئے قرض فراہم کئے۔ لہٰذا آج اس کا شمار بڑی کامیابیوں میں ہوتا ہے۔

تب ڈاکٹر یونس کی سمجھ میں آیا کہ غریب لوگ تو اس لائق ہیں کہ انہیں قرض دیا جائے مگر بینک ہی اس لائق نہیں ہیں کہ وہ لوگوں کی مدد کریں۔

ڈاکٹر یونس نہ صرف بنگلہ دیش میں بلکہ پوری دنیا میں غریبوں کے ہیرو ہیں۔ یہاں تک کہ 2006 میں ان کو امن کے نوبل انعام سے نوازا گیا۔

ہیروز اس لئے ہیرو بنتے ہیں کیونکہ وہ حالات کو اپنے حساب سے دیکھتے ہیں اور سوچتے ہیں کہ ان حالات میں انہیں کیا کرنا چاہئے۔ رویہ، بجائے اس کے کہ " وہ اس کے بارے میں کیا کر سکتے ہیں؟"

# شہری حقوق کی سب سے چھوٹی ہیرو

## روبی برجیس



نومبر 1960 میں چھ سالہ روبی برجیس اپنے گھر سے کچھ بلاکس چل کر ولیم فرنٹز اسکول، نیو اورلینز، لوسیانا پہنچی۔

ٹی وی کے کیمرے اس کے پیچھے تھے

ناراض لوگ خراب اشارے کر رہے تھے، چھوٹی سی افریقی نژاد امریکی لڑکی پر چلا رہے تھے اور اس کو تکلیف پہنچانے کی دھمکی دے رہے تھے۔

امریکہ کے صدر، ڈوائٹ ڈی آئزن ہاور نے مسلح وفاقی مارشل کا حکم دیا تھا کہ جب روبی اسکول جائے تو وہ ناراض بھیڑ کو روکے رکھیں۔ نہ تو شہر نہ ہی ریاستی پولیس سے مدد ملے گی۔ مارشلز کو بھیڑ کو کنٹرول کرنے کے لئے گرفتاری کی دھمکی دینی پڑی۔

روبی نے کچھ نہیں کہا۔ وہ اپنا سر اٹھائے اسکول کے اندر چلی گئی جیسا کی اس کی ماں نے اسے کرنے کو کہا تھا۔

روبی ان چار افریقی نژاد امریکی لڑکیوں میں سے ایک تھی جنہیں نیشنل ایسوسیشن فار اڈوانسمنٹ آف کلرڈ پیپل (NAACP) نے لوسیانا ریاست کے ایک قدیم قانون کو کالعدم کرنے کے لئے منتخب کیا تھا جس کے مطابق سفید فام اور سیاہ فام بچے الگت الگ اسکولوں میں جائیں گے۔ ایک امریکی جج نے سیاہ فام بچوں کو الگ اسکول میں بھیجنے کے لوسیانا کے قانون کو امریکی قانون کی خلاف ورزی بتایا۔ اس نے اس غیر منصفانہ قانون کو کالعدم کر دیا اور سفید اور سیاہ فام بچوں کو ایک ہی اسکول میں جانے کی اجازت دے دی۔ روبی نے پہلا افریقی امریکی بچہ کی حیثیت سے ایک مکمل سفید فام بچوں کے اسکول میں جانا قبول کیا۔

لیکن قانون لوگوں کو نہیں بدل سکتے۔ لوگ ہی اپنے جیسے دوسرے لوگوں کو بدلتے ہیں۔

اس سال، روبی اپنی کلاس میں اکیلی بچی تھی۔ کچھ مہینوں تک وہ اسکول میں بھی اکیلی تھی۔ سفید فام والدین یہ نہیں چاہتے تھے کہ ان کے بچے سیاہ فام لڑکی کے ساتھ اسکول جائیں اس لئے انھوں نے اپنے بچوں کو اس اسکول میں جانے سے منع کر دیا جس میں روبی جاتی تھی۔

اس کے ساتھ کھیلنے کے لئے کوئی نہیں تھا، اس کے ساتھ پڑھنے کے لئے کوئی نہیں تھا، اس کے ساتھ لنچ کرنے کے لئے کوئی نہیں تھا، لیکن پھر بھی وہ اسکول جاتی رہی اور ہنس کر سارے کام کئے۔ دوسروں کی ناراضگی اسے وہ کام کرنے سے نہیں روک پایا جسے وہ صحیح سمجھتی تھی۔ روبی نے ایک خالی کلاس روم اور خالی عمارت میں لکھنا پڑھنا سیکھا۔

ایک دن اسکی ایک ٹیچر مسز ھنری نے اسے رکتے اور مڑتے ہوئے دیکھا۔ انہیں لگا کہ روبی بھیڑ سے کچھ کہ رہی ہے۔ مسز ھنری کے پوچھنے پر روبی نے بتایا کہ "میں بات نہیں کر رہی تھی، میں دعا کر رہی تھی۔۔۔ میں ان لوگوں کے لئے دعا کر رہی تھی۔"

ہر روز اسکول جاتے وقت، چیختی ہوئی بھیڑ کے پاس پہنچنے سے پہلے روبی ایک دعا کرتی تھی۔ اس دن، وہ بھول گئی، حتیٰ کہ وہ بھیڑ کے درمیان میں پہنچ گئی۔ لوگ دم بخود رہ گئے جب روبی راستے میں رکی اور اپنی دعا کو زور سے پڑھا جیسے اسے اپنے پاس دوسروں کے ہونے کا احساس ہی نہ ہو، "اے خدا ان لوگوں کو معاف کر دینا۔ کیونکہ اگرچہ یہ لوگ غلط بات کہ رہے ہیں، لیکن ان کو احساس نہیں ہے کہ یہ کیا کر رہے ہیں۔ آپ انکو ویسے ہی معاف کر سکتے ہیں جیسے کہ آپ نے ان لوگوں کو کیا تھا جنھوں نے ایک عرصہ پہلے آپ کے بارے میں غلط بات کہی تھی۔

روبی کے والد ایک چوکیدار ہیں۔ اسکی ماں رات میں بچوں کو سلانے کے بعد بینک کا فرش صاف کرتی تھی ماں اور باپ دونوں کے کام کرنے کے باوجود، کبھی کبھی روبی کے خاندان کو بھوکا رہنا پڑتا تھا۔ روبی کی ماں اپنے بچوں کو ان کے پیدائش کے وقت سے ہی ہر اتوار کو چرچ لے جاتی تھی۔ وہ ابتدا سے ہی انہیں خدا سے قریب رکھنا چاہتی تھی۔ روبی بہت بہادر تھی۔ وہ روزانہ اسکول جاتی، اپنا کام کرتی اور کبھی شکایت نہیں کرتی تھی۔ اس کا پورا خاندان دعا کرتا تھا کہ وہ ہر اس پریشانی سے نمٹ سکیں جو عدالت کے اس فیصلے کے نتیجے میں آسکتی تھی۔ روبی کے والدین کو فخر تھا کہ اس نے یہ تاریخی کارنامہ انجام دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

چند مہینوں بعد دو سفید فام بچے اسکول واپس آئے، اور اسکے بعد کچھ اور آئے۔ انکے والدین نے یہ مناسب نہیں سمجھا کہ ایک سیاہ فام بچی کے اسکول میں ہونے کی وجہ سے ان کے بچے ایک اچھی تعلیم سے محروم ہو جائیں۔

اگلے سال سے ناراض بھیڑ نے روبی کو ڈرانا چھوڑ دیا۔ روبی نے فرنٹز میں اپنی تعلیم مکمل کی اور گریجویشن کی تعلیم کے لئے ہائی اسکول گئی۔

سالوں بعد روبی کی ماں نے اپنی بیٹی کے تجربات کو یاد کیا اور کہا: "ہماری روبی نے ہم سب کو بہت کچھ سکھایا ہے"۔ وہ ایک ایسی شخصیت بن گئی جس نے ملک کو بدلنے میں مدد کی۔ وہ جنرل اور صدور کی طرح تاریخ کا حصہ بن گئی۔ وہ قائد ہیں اور انہیں کی طرح روبی بھی قائد ہے۔ اس نے ہمیں نفرت سے دور کردیا اور سفید فام اور سیاہ فام لوگوں کو قریب لائی تاکہ وہ ایک دوسرے کو سمجھ سکیں۔

روبی برجیس کی کہانی نارمن روکویل کی پینٹنگ the problem we all live میں، اور رابرٹ کولس کی کتاب "روبی برجیس کی کہانی" میں شائع ہوئی۔ اس نے اپنی کتاب "تھرو مائی آئیز" بھی شائع کی۔

آج روبی بہتیرے اسکولوں اور پروگراموں میں اپنی کہانی بیان کرتی ہے اور اس پیغام کو عام کرتی ہے کہ ہمیں لوگوں کو ان کے رنگ پر دھیان دیئے بغیر سراہنا چاھئے۔ روبی نے روبی بریجس فاؤنڈیشن شروع کی جس کا مقصد اس پیغام کو عام کرنا تھا کہ تعصب اور نسل پرستی کو بچوں کی تعلیم اور تربیت سے دور کیا جا سکتا ہے۔ "نسل پرستی ایک بڑی گندی بیماری ہے اور ہمیں اس کو پھیلانے کے لیے اپنے بچوں کا استعمال کرنے کو روکنا ہوگا۔"

# امن کوش
## آسکر ارياس سانچيز



کوسٹا ریکا وسطی امریکہ میں واقع ہے، زمین کی یہ تنگ پٹی بحیرہ کیریبین کو بحرالکاہل سے اور جنوبی امریکہ کو شمالی امریکہ سے الگ کرتی ہے۔ یہ طویل عرصے سے بنا کسی غلامی کی تاریخ کے ایک پرامن ملک رہا ہے۔

اسی پر امن زمین پر ملک کے کافی پیدا کرنے والے امیر ترین گھرانوں میں سے ایک میں 1941 میں آسکر ارياس سانچيز کی ولادت ہوئی۔

ان کے وطن کی سرحدیں دیگر سینٹرل امریکی ممالک پانامہ اور نکاراگوا، نکاراگوا کا شمالی حصہ، السلواڈور اور ہونڈوراس سے ملتی تھی جہاں بحران کی ایک طویل تاریخ رہی ہے۔ جیسے جیسے آسکر بڑے ہوئے یہ پڑوسی ممالک ڈاکو، منشیات، انقلابات اور آمریت سے مسلسل دوچار رہے۔

آسکر ایک بہت اچھے طالب علم تھے۔ ہائی اسکول کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد وہ معاشیات اور قانون کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے کوسٹا ریکا یونیورسٹی گئے اور وہاں سے 1966 میں گریجویشن مکمل کی۔ انھوں نے بیرون ملک اپنی تعلیم جاری رکھی اور اگلے تین سال انگلینڈ میں یونیورسٹی آف ایسکس اور لندن اسکول آف اکانامکس میں تعلیم حاصل کی جہاں سے انھوں نے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔ ان کا مقالہ Pressure Group in Costa Ric 1971 میں شائع ہوا اور اس نے انہیں مضمون نگاری کا نیشنل ایوارڈ دلایا۔

اسکول میں اپنے بیرون ملک کے اسفار کے دوران، سیست اور حقوق انسانی میں انکی دلچسپی میں اضافہ ہوا۔ وہ سینٹرل امریکہ واپس آئے جو اس وقت غریب اور پریشان حال تھا۔ انہیں پتہ تھا کہ اگر انسانی ترقی، تعلیم اور جمہوریت کو بڑھاوا دیا جائے اور کوئی فوجوں کو لڑائی سے باز رہنے پر آمادہ کر سکے تو کسی ملک کے سب سے اہم ذرائع اسکے افراد ہی ہو سکتے ہیں۔

ڈاکٹر ارياس سانچيز نے امن کے لئے منصوبہ بندی اور کام کرنا شروع کیا۔ 1972 میں، وہ کوسٹا ریکا کے منصوبہ بندی اور معاشیاتی پالیسی کے وزیر مقرر کئے گئے۔ 1978 میں کانگریس میں ان کا انتخاب ہوا اور 1981 میں وہ نیشنل لیبریشن پارٹی کے سکریٹرے جنرل بن گئے۔ 1986 میں وہ کوسٹا ریکا کے صدر بنے۔

صدر کی حیثیت سے وہ اکثر باہر جاتے اور لوگوں کی پریشانیاں خود سنتے تھے۔

ابتدا سے ہی یہ بات واضح تھی کہ وہ صرف ایک ملک کی پر امن طریقے سے قیادت نہیں کر رہے تھے بلکہ امن اور انسانی وقار کے فلسفے کو فروغ دینا چاہتے تھے۔ انھوں کا کہنا تھا کہ انکے لوگ غیر مسلح ہیں جن کے بچوں نے کبھی جنگی طیارہ، ٹینک یا جنگی

جہاز نہیں دیکھا ہے۔ ان کے نزدیک یہ ایک کمی نہیں بلکہ ایک مثنت طیز تھی جیسا کہ انھوں نے کہا کہ "ہتھیار خود بخود نہیں چلتے ہیں۔ وہ لوگ جو اپنی امیدیں کھو دیتے ہیں اسے چلاتے ہیں۔"

انکی سرحدوں کے آس پاس ہمیشہ جنگیں ہوتی رہیں لیکن انھوں نے ہمیشہ انسانیت کو برقرار رکھا۔ "میرا ملک اساتذہ کا ملک ہے۔ اس لئے یہ ایک پر امن ملک ہے،" انھوں نے کہا۔ "ہمارے بچے اپنے باہوں میں کتابیں لئے پھرتے ہیں نا کہ کندھوں پر بندوقیں۔"

سوویت یونین اور کیوبا کی حمایت سے، ہمسایہ نکاراگوا "کونترا" کے باغیوں کے ساتھ ایک خونریز جنگ میں ملوث تھا، جن کو امریکی حکومت خفیہ طور پر فنڈز فراہم کررہی تھی۔ تنازعات جن کی کوئی سرحد نہیں ہوتی، گوئٹے مالا میں 100000 سے زیادہ جانیں ضائع کرنے کے بعد یہ السلواڈور میں پوری طاقت کے ساتھ پھٹنے کو تیار تھے۔ مسلح تصادم سے بچنے میں کوسٹاریکا کی کامیابی کے باوجود، نکاراگوا اور سلواڈور کے باغیوں نے کوسٹاریکا میں کیمپ لگانے اور اس کی سرحدوں کے اندر جنگ لانے کی دھمکی دی۔ جس پر سخت قدم اٹھاتے ہوئے ڈاکٹر اریاس سانچیز نے خطے میں امن برقرار رکھنے کے لئے بھرپور کوشش کیاور ان دونوں فوجوں کو خلج میں روکے رکھا۔



انتخابات جیتنے کے بعد، اپنی صدارت کے لیے تیاری کرتے ہوئے، ڈاکٹر اریاس سانچیز نے اپنے افتتاح کے موقع پر اپنے ساتھ کوسٹاریکا کے دارالحکومت سان ہوزے میں شامل ہونے کے لئے تمام سربراہان مملکت کو دعوت دینے کے لئے سنٹرل اور جنوبی امریکہ کا سفر کیا۔ نتیجتا، لاطینی امریکہ کے نو صدور انکے صدر آفس سنبھالتے وقت انکے ساتھ تھے۔ ان سے ملاقات میں، انھوں نے ایک ایسے معاہدہ کی مانگ کی جس کے تحت جمہوریت اور آزادی کا دفاع ہو، اور اس بات پر زور دیا کہ پورا سنٹرل امریکہ مساوی آزادی اور سماجی و معاشی ضمانت کا حقدار ہے، اور یہ کی ہر ملک کے شہریوں کو یہ حق ہے کہ وہ، آزاد اور منصفانہ انتخاب کے ذریعے، اپنے پسند سے بہترین حکومت کا انتخاب کریں ـــاور صرف لوگوں کی خواہش ہی فیصلہ کی بنیاد ہونی چاہئے۔

صدر اریاس سانچیز کو مایوسی تو ہوئی کہ ان کے ساتھی صدور معاہدہ نہ کرسکے مگر اس ملاقات نے ان صدور کے سوچ کے زاویے کو بدل دیا۔ اتنے سارے متنوع گروپ کو جمع کرنے کے اس مشکل عمل کو نظر میں رکھیں تو اس طرح کی صورتحال میں بہت سے لوگ ایک قدم پیچھے ہٹ جائیں گے یا ارادہ ہی ترک کر دیں گے۔ صدر اریاس سانچیز نے ایسا نہیں کیا؛ انہیں معلوم تھا کہ آمنے سامنے گفتگو کسی بھی دھمکی یا بندوق یا کسی اور حربے سے زیادہ طاقتور ہتھیار ہے۔۔۔ لیکن اس کے لئے بہت زیادہ ہمت درکار تھی۔ انہوں نے 1987 میں دیگر لاطینی امریکی رہنماؤں کے ساتھ بنیادی معاہدے حاصل کرنے کا ایک ذریعہ وضع کیا، جب انھوں نے بحران کو ختم کرنے کے لئے اریاس پیس پلان بنایا۔ اپنے خیالات نشر کرنے اور دوسروں کے خیالات سننے کے فوائد سمجھانے میں ایک طویل وقت لگا۔ بالآخر، تمام ممالک نے اس منصوبے پر دستخط کر دیئے

اس کاوش نے ایک عرصے تک خونریزی کا مرکز رہی سنٹرل امریکی سرزمین سے باہر رہنماؤں اور انسان دوستوں کا احترام جیت لیا۔ بعد میں 1987 میں، صدر اریاس سانچیز کو سنٹرل امریکہ میں امن وامان واپس لانے کے لئے امن کے نوبل انعام سے نوازا گیا۔ یہ باشرف انعام لیتے وقت انھوں نے کہا، "میرا بیٹا آسکر فیلپ ۔۔۔۔۔آج آٹھ سال کا ہو گیا۔ میں اس سے کہنا چاہتا ہوں بلکہ اس کے ذریعے اپنے ملک کے بچوں سے کہنا چاہتا ہوں کہ ہم کبھی بھی تشدد کا سہارا نہیں لیں گے، ہم کبھی بھی سنٹرل امریکہ کے مسائل کے جنگی حل کی حمایت نہیں کریں گے۔"

ڈاکٹر ارياس سانچيز نے تمام لوگوں تک اپنے پیغام کو پہنچانے کے لئے دنیا بھر کا سفر کیا، جس میں سب سے اہم پیغام یہ ہے، "امن ایک نہ ختم ہونے والا عمل اور متعدد فیصلوں کا کام ہے" اور "انسانی تحفظ انسانی وقار کا معاملہ ہے۔ یہ ایک ایسا بچہ ہے جو مرتا نہیں ہے، ایسی بیماری ہے جو پھیلی نہیں ہے، ایک نسلی تناؤ ہے جس میں دہماکہ نہیں ہوا، ایک بغاوت ہے جسے ٹھنڈا نہیں کیا گیا، اور ایک انسانی روح ہے جسے کچلا نہیں گیا ہے۔

یہ وہ نصیحتیں ہیں جن پر ہم تمام لوگوں کو ایک دوسرے سے معاملہ کرتے وقت عمل کرنا چاہئے۔

# مجاہد آزادی جو لڑا نہیں
## مہاتما گاندھی



موہن داس کرم چند گاندھی (1869-1948) برطانوی حکومت، جس نے تقریبا 90 سالوں تک ملک پر حکومت کی، کے خلاف ہندوستان کی جنگ آزادی کے قائد تھے۔ ان کی عظمت وبلندی کی وجہ سے، آپ کو مہاتما کہا جاتا ہے، جس کا مطلب ہے "عظیم روح"۔

وہ پور بندر، ہندوستان میں 2 اکتوبر 1869 کو پیدا ہوئے۔ ان کے والد، ایک معروف مقامی لیڈر، کا انتقال اس وقت ہو گیا جب گاندھی جی کی عمر صرف سولہ سال تھی۔

جب ان کی عمر تیرہ سال تھی اسی وقت اپ کے والدین نے آپ کی شادی کستور با نامی ایک لڑکی سے کرا دی جسے آپ جانتے بھی نہیں تھے۔ اس زمانے میں گھریلو شادیوں کا رواج تھا۔ اس جوڑے کے چار بیٹوں میں سے پہلے کی ولادت 1888 میں اس وقت ہوئی جب گاندھی جی وکالت کرنے لندن، انگلینڈ جانے والے تھے۔

1891 میں گاندھی جی ہندوستان واپس آئے، لیکن ایک وکیل کے طور پر اپنے ملک میں کامیاب نہیں ہوسکے۔ انھوں نے تھوڑے دنوں کے لئے جنوبی افریقہ جانے جا فیصلہ کیا۔ اور 1983 میں وہاں پہنچے اور وکالت شروع کر دی۔

جنوبی افریقہ میں، جو اس وقت برطانوی سامراج کا حصہ تھا، گاندھی جی ہندوستانیوں کے خلاف ہونے والے زبردست تعصب سے دوچار ہوئے۔ وہ لوگ فرسٹ کلاس ریل روڈ کاروں میں، اگر اس میں سفید فام لوگ موجود ہوں توسفر نہیں کر سکتے تھے۔ متعدد ہوٹلوں میں انکے داخلے پر پابندی تھی۔ انہیں مارا پیٹا اور برا بھلا کہا جاتا تھا۔

گاندھی جی نے قانون کا استعمال کیا اور بنا کسی تشدد کے ہندوستانیوں کے حقوق کے لئے لڑنے لگے۔ نا انصافیوں پر احتجاج کرتے ہوئے، انھوں نے خطوط اور پمفلٹس لکھے اور پرامن عدم تعاون کا مظاہرہ کیا: حکومتی خدمات اور حکام کے ساتھ تعاون کرنے سے انکار کر دیا اور غیر فعال مزاحمت کا مظاہرہ کیا جیسے ٹرین کی پیش قدمی روکنے کے لئے اس کے سامنے کھڑے ہو جانا۔ سات سال بعد، جنوبی افریقہ کی حکومت نے انصاف کے لئے گاندھی کی مانگوں کو مسترد کر دیا۔ جنوبی افریقہ میں قانون کی تھوڑے عرصے کی نوکری ایک 20 سالہ طویل حقوق انسانی کی جدوجہد میں تبدیل ہو گئی۔ وہ گھر واپس آنے کے لئے تیار تھے اور بالآخر 1914 میں وہ واپس ہندوستان آ گئے۔

پینتالیس سال کی عمر میں، گاندھی جی نے اپنے وطن کو برطانوی حکومت سے آزاد کرانے اور اپنے ملک اور لوگوں کو آزادی دلانے کے لئے جدوجہد شروع کی۔ انھوں نے اپنے ہم وطنوں سے اپیل کی کہ وہ برطانیہ میں بنا کوئی بھی سامان نہ خریدیں۔

انہوں نے پرامن مارچ نکالے اور بھوک ہڑتالیں کیں۔ انھوں نے ہزاروں لوگوں سے اپیل کی کہ وہ برطانیہ کے کسی بھی غیر منصفانہ قانون کی پیروی نہ کریں۔

برطانیہ کو ان کی یہ حرکتیں پسند نہیں آئیں، اور 1922 میں، انہیں دو سال کی جیل ہو گئی۔ ان کے ساتھی جواہر لال نہرو نے ہنوستان کی سیاسی آزادی کے لئے جدوجہد جاری رکھی۔

لیکن گاندھی جی نے بھی ہمت نہیں ہاری، اور ہندوستان واپس آنے کے پندرہ سال کے اندر اندر ہندوستان کی تحریک آزادی کے لیڈر بن گئے۔ برطانوی حکومت نے ان کو دوبارہ گرفتار کر لیا، لیکن گاندھی کا جی ماننا تھا کہ ایک اچھے کام کے لئے جیل جانا عزت کی بات ہے۔

15 اگست 1947 کو ہندوستان ایک آزاد ملک بن گیا، جس کے پہلے وزیر اعظم جواہر لال نہرو تھے۔ لیکن ہندوستان کی دو بڑی مذہبی جماعتوں میں لڑائی شروع ہو گئی۔ جنوری 1948 میں گاندھی جی نے یہ خونریزی روکنے کے لئے ایک برت ( فاقہ کشی ) شروع کردی۔ پانچ دنوں کے بعد، مخالفت کر رہے رہنماؤں نے لڑائی ختم کرنے کا وعدہ کیا اور گاندھی جی نے اپنا برت ختم کر دیا۔



اسکے بارہ دن بعد انہیں قتل کر دیا گیا۔

گاندھی جی نے لاکھوں لوگوں کے لئے ایک مثال قائم کی۔ مارٹن لوتھر کنگ، جونیئر نے گاندھی جی کے متعدد طریقوں کو امریکہ میں تبدیلی لانے کے لئے استعمال کیا۔ گاندھی جی کے کچھ پیغامات یہ ہیں:

- "خوشی تب ہوتی ہے جب آپ کی سوچ، قول اور عمل ہم آہنگی میں ہوں۔"
- "ہمیشہ اپنے خیالات میں پاکیزگی لاؤ، سب کچھ خود بخود ٹھیک ہو جائے گا"
- "گناہ سے نفرت کرو، گناہگار سے نہیں۔"
- "ایماندارانہ اختلافات اکثر ترقی کی مثبت علامت ہوتی ہیں۔"
- "میں اپنی شخصیت کے مکمل اظہار کے لئے آزادی چاہتا ہوں۔"
- "کمزور کبھی معاف نہیں کر سکتا۔ معاف کرنا تو طاقتور کی صفات میں سے ہے۔ "
- "جو تبدیلی آپ دنیا میں لانا چاہتے ہیں اسے پہلے اپنے اندر لانا ہوگا"

# حقوق انسانی کے وکیل

## رالف بونچے



ڈیٹرائٹ، مشیگن، 7 اگست، 1904 کو، ایک ایسی جگہ تھی جہاں مختلف نسلوں کے لوگوں کو علیحدہ رکھا گیا جہاں کسی بھی بارنگ آدمی سے "جی ہاں صاحب" کے علاوہ کوئی جواب متوقع نہیں تھا۔ سیاہ فام لوگ آزاد نہیں تھے اور ان سے برابری کا سلوک نہیں کیا جاتا تھا۔ یہ سفید فام گاہکوں کو سیاہ فام حجام، فریڈ بونچے کی دنیا تھی، جب اس کے اور اس کی بیوی اولیو کی دنیا میں ان کے نئے بیٹے اور مستقبل کے نوبل انعام یافتہ رالف جانسن بونچے کا خیر مقدم کیا گیا۔

خوش وخرم والدین نے اپنے بچے کے غیر معمولی مستقبل کا تصور بھی نہیں کیا تھا۔ نہ ہی بچے کی دادی "نانا" جانسن نے، جو کہ غلام ہی پیدا ہوئی تھی۔ لیکن تینوں عقیدے اور محبت کی طاقت پر یقین رکھتے ہیں انھوں نے آزادانہ طور پر اپنی محبت لٹائی۔

سالوں بعد رالف اپنی گھریلو زندگی کے بارے میں یوں فرماتے ہیں: "ہمارا جانسن خاندان ایک بافخر اور خوش وخرم خاندان تھا۔ ہم کسی کے سامنے نہیں جھکے؛ ہم نے سخت محنت کی اور اپنے غریب ہونے پر کبھی شرمندگی محسوس نہیں کی۔

جب رالف دس سال کے تھے تو فریڈ بونچے نے اس چھوٹے سے پریوار کو نیو میکسیکو منتقل کر دیا۔ فریڈ اور اس کی بیوی دونوں کی صحت اچھی نہیں تھی اور اس کا خیال تھا کہ خشک صحرا ہوائی ڈیٹرائٹ کے مقابلے انکی زندگی بہتر بنا دے گی۔

دو سال بعد رالف کے ماں باپ کا انتقال ہو گیا چنانچہ "نانا" جانسن رالف اور انکی بہن کو لاس اینجلس، کیلیفورنیا لے آئی۔ لاس اینجلس میں زندگی آسان نہیں تھی، لیکن دادی نانا ایک مضبوط اور پختہ ارادے والی خاتون تھیں۔ گھر کا خرچ چلانے کے لئے رالف اخبار بیچنے لگے اور ایک فلم اداکار کے گھر کام کرنے لگے۔

رالف نے جو کچھ بھی کیا اسے اپنی طرف سے بہتر سے بہتر کرنے کی کوشش کی۔ انھوں نے ابتدائی اسکول میں انعامات جیتے، اور جیفرسن ھائی اسکول میں کریجویشن میں ٹاپ کیا۔ وہ مناظرے کے چیمپئن تھے اور فٹ بال، بیس بال، باسکٹ بال اور ٹریک میں مقابلہ ایک باصلاحیت کھلاڑی تھے۔

تعلیم میں رالف کی لگن سے لاس اینجلس میں واقع کیلی فورنیا یونیورسٹی میں داخلے میں انکو مدد ملی۔ وظیفے سے انکے کالج کی فیس ادا ہو جاتی تھی لیکن کھانا، کرایہ اور دوسرے اخراجات کے لئے انہیں ایک چوکیدار کی نوکری کرنی پڑتی تھی۔ 1927 میں، اپنے خواب کے تئیں عزم اور عقیدے کا انکو صلہ ملا۔ انھوں نے اپنے کلاس میں ٹاپ کیا اور اس طرح انہیں ہاروارڈ یونیورسٹی میں پڑھنے کا موقع مل گیا۔

لاس اینجلس میں رہنے والے سیاہ فام لوگوں کو رالف بونچے پر بہت فخر تھا، ان لوگوں نے انہیں ماسٹر ڈگری کے لئے ھارواڑڈ جانے کے لئے ھزاروں ڈالر جمع کئے جو اس وقت کے لئے ایک بڑی رقم تھی۔

انہیں ڈاکٹریٹ کی دگری حاصل کرنے کے لئے ہارروارڈ میں چھ سال رہنا تھا۔ اہم کاموں کو انجام دینے کی ان کی صلاحیت سے لوگ اس قدر متاثر ہوئے کی انہیں افریقہ کا سفر کرنے کے پیسے دے دیئے گئے تاکہ وہ ٹوگولینڈ اور داہومے کی فرانسیسی کالونیوں ( جنہیں ایک ایسے ملک کی حکومت تھی جو ان سے بہت دور تھا ) پر ریسرچ کرکے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کر سکیں۔ کالونیوں میں انکی دلچسپی نے اقوام متحدہ میں ان کو ایک اہم نوکری دلائی۔

اگرچہ رالف بونچے نے یونیورسٹی کی اعلی ترین ڈگری حاصل کی تھی، پھر بھی دنیاکے بارے میں مزید جاننے کے لئے پڑھائی جاری رکھی۔ وہ ہارورڈ یونیورسٹی، ہاورڈ یونیورسٹی اور نیویارک سٹی بورڈ کے اہم عہدوں پر بھی فائض رہے۔

لیکن انھوں نے اپنے آپ کو تدریس تک ہی محدود نہیں رکھا وہ امریکہ میں بڑھتی ہوئی شہری حقوق کی تحریک میں سرگرم رہے۔ بہت سے لوگ ان سے مدد چاہتے تھے اور ڈاکٹر بونچے نے ان لوگوں کی حالت بہتر بنانے کے لئے سخت محنت کی جو بنیادی حقوق انسانی سے محروم تھے۔

بیسویں صدی کی تیسری دہائی میں جب ڈاکٹر بونچے ہاورڈ د نیورسٹی میں پڑھا رہے تھے تو انھوں نے متعدد کانفرنسیں منعقد کیں، اور امریکہ میں سیاہ فام لوگوں کی حالت کو بہتر بنانے کی کاوشوں کی قیادت کی۔ 1935 کی ایک کانفرنس میں ، انھوں نے سماج کے تمام طبقوں کے لوگوں کو ایک ساتھ کھڑا کر دیا، تاکہ سیاہ فام لوگوں کے ساتھ ہونے والے امتیازی سلوک کے بارے میں سبھی اپنی رائے پیش کر سکیں۔ وہ ہر ایک کو اظہار خیال کا برابر موقع دینا چاہتے تھے۔ ہر کسی کو صورت حال سے روشناس کرانے کا اس سے بہتر طریقہ کیا ہو سکتا تھا۔

1944 میں، دوسری عالمی جنگ کے 5 سالہ طویل عرصے کے بعد، ایسا لگ رہا تھا کہ جنگ اب اختتام کے قریب ہے۔ جنگ کے نقصانات کو مد نظر رکھتے ہوئے، چین، روس، امریکہ اور برطانیہ کے لوگ کسی ایسے حل کی تلاش میں لگ گئے جس سے مستقبل میں جنگوں کو روکا جاسکے۔ ڈاکٹر بونچے کو انکی مدد کرنے اور مشورہ دینے کے لئے بلایا گیا۔

24 اکتوبر، 1945 کو، جاپانی سلطنت کے ہتھیار ڈالنے اور جنگ کے اختتام کے ڈیڑھ ماہ بعد حتمی منصوبوں اور معاہدوں ( جسے چارٹر کا نام دیا گیا تھا ) پر سن فرانسسکو میں 51 ممالک نے دستخط کئے، جس کے تحت ایک امن قائم کرنے والی جماعت وجود میں آئی اور اس کا نام اقوام متحدہ رکھا گیا۔

ڈاکٹر بونچے نے کہا، "ایک پر امن اور آزاد دنیاکے لئے اقوام متحدہ ہماری واحد امید ہے۔" یہ بذات خود زندگی کا ایک بڑا کارنامہ تھا۔ لیکن ڈاکٹر بونچے ابھی بھی مطمئن نہیں تھے۔ انہیں ابھی اور بھی کچھ کرنا تھا۔

اگرچہ لیڈران امن قائم کرنے پر راضی ہو گئے تھے لیکن یہ اس وقت تک پائیدار نہیں ہو سکتا تھا جب تک دنیاکے ممالک کے شہریوں کو حقوق انسانی حاصل نہ ہوں۔ ڈاکٹر بونچے نے ایلینر روزویلٹ جو اس وقت کمیٹی کی سربراہ تھیں، کے ساتھ مل کر بنیادی حقوق انسانی کا ایک مسودہ تیار کیا۔ یہ مسودہ، حقوق انسانی کا عالمی منشور، اقوام متحدہ کی طرف سے امن اور تحفظ کے لئے کی جانے والی تمام کاوشوں کا رہنما بن گیا۔

ڈاکٹر بونچےاقوام متحدہ کے لئے کام کرتے رہے۔ بہت سے رکن ممالک کی ایشیا، افریقہ اور ہندوستان میں کالونیاں تھیں۔

دوسری عالمی جنگ کے بعد یہ ممالک اپنی کالونیوں کو آزاد کرنے لگے۔ 1946 میں اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل (اقوام متحدہ کے لیڈر) نے ڈاکٹر بونچے کو ایک شعبے کا انچارج بنایا جو سابق کالونیوں کو خود پر حکومت کرنے میں مدد کرتی تھی۔ انکے کے اس کام کے نتیجے میں کروڑوں با رنگ لوگ آزاد ہوگئے اور اپنے سیاسی فیصلے خود کرنے لگے اور اپنی حکومت بنانے لگے۔

ڈاکٹر بونچے کا سب سے اہم اور مشکل کام جون 1947 میں شروع ہوا، حالانکہ۔ فلسطین، برطانیہ کی ایک کالونی آزاد ہونے والی تھی اور اقوام متحدہ کا رول یہ تھا کہ وہ اس عمل کو پر امن بنائے رکھے۔ لیکن وہاں رہ رہے عرب اور یہودی ایک طویل عرصے سے جنگ لڑ رہے تھے۔ صدیوں سے دونوں کا یہ ماننا تھا کہ پوری زمین پر انکا حق ہے۔

یہ اقوام متحدہ کے دنیا میں امن قائم کرنے کے رول کا پہلا بڑا امتحان تھا۔ یہ ڈاکٹر بونچے کے بھی مشکل ترین ذاتی چیلنجز میں سے ایک تھا کیونکہ وہ فلسطین میں اقوام متحدہ کے سفارتی کور کے پہلے لیڈر کے قتل کے بعد لیڈر بن گئے تھے۔ ڈاکٹر بونچے کو ہر دن یہ گمان ہوتا تھا کہ دونوں جماعتوں میں سے کسی کی گولی ان کا کام تمام کر دے گی۔ گیارہ مہینوں کی گفتگو کے بعد، ڈاکٹر بونچے نے ایک نیا ملک اسرائیل بنانے میں مدد کی اور چار پڑوسی عرب ممالک سے جنگ روکنے اور امن کی بات کرنے کا معاہدہ کیا۔



انکی قیادت میں مشرق وسطی کے مملک میں امن قائم ہونے کے اعتراف میں، نیو یارک شہر نے انکے لئے ایک پریڈ کا اہتمام کیا، لاس اینجلس نے یوم رالف بونچے مقرر کیا، نیشنل ایسوسیشن فار اڈوانسمنٹ آف کلرڈ پیپل نے انہیں اپنا ڈائرکٹر نام زد کیا، اور 1950 میں انہیں امن کے نوبل انعام سے نوازا گیا۔

لیکن ڈاکٹر بونچے آرام سے بیٹھنے والے نہیں تھے۔ اقوام متحدہ کے ایک نمائندہ کی حیثیت سے، انھوں نے متعدد ممالک میں امن قائم کرنے اور ان کو جنگ سے باز رکھنے کا کام جاری رکھا۔ ساتھ ہی ساتھ انھوں نے اپنے وطن میں حقوق انسانی کی خلاف ورزیوں پر کام جاری رکھا، اور افریقی نژاد امریکیوں کے ساتھ غیر منصفانہ برتاؤ کے خلاف، ڈاکٹر مارٹن لوتھر کنگ جونیئر کے شانہ بشانہ چلتے رہے۔ لاکھوں زندگیوں پر برا اثر ڈالنے والی ہر وہ صورت حال جس میں ڈاکٹر بونچے ملوث ہوئے۔

انھوں نے پورے جوش کے ساتھ کام کیا کیونکہ انہیں لوگوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے پر ایمان تھا۔ انہیں پتہ تھا کہ انسان کے اعمال اس کی زبان، رنگ، عمر، مذہب اور عقیدے کے اختلافات سے زیادہ اہم ہیں۔ ایک تقریر میں انھوں نے کہا، "جنگیں لوگوں کی وجہ سے نہیں ۔۔۔ بلکہ لیڈران کی وجہ سے ہوتی ہیں۔" وہ ایک سچے انسان دوست تھے جنھوں نے لوگوں اور انکے مسائل کے حلول کے درمیان آنے والی ساری رکاوٹوں کو پر امن انداز میں ختم کر دیا۔

یہ وہ شخصیت تھی جس نے دکھایا کہ جس انسان نے کامیاب ہونے کا عزم مصمم کار لیا ہو تو اسے "ناکامیاں" روک نہیں سکتی ہیں۔ ڈاکٹر رالف بونچے کا یہ ماننا تھا جسے انھوں نے روز بروز ثابت بھی کردیا کہ "دل جب عظیم نظریات کے لئے دھڑکتا ہے تو سب سے زیادہ طاقتور ہو جاتا ہے۔"

# کام جو کوئی بھی کر سکتا ہے
## حقوق انسانی کے لئے



1. کسی کو یونائیٹڈ ڈی وی ڈی پر دکھائیں اس کے بارے میں بات کریں۔ پوچھیں کہ وہ کسے دکھانا چاہتے ہیں انہیں انجمن برائے حقوق انسانی کی ویب سائٹ کے بارے میں بتائیں تاکہ وہ مزید معلومات حاصل کر سکیں: youthforhumanrights.org

2. کسی کو یہ کتابچہ دیں جو یہ بتاتا ہے کہ: *حقوق انسانی کیا ہیں؟* اس شخص کو یہ کتاب پڑھنے کے لئے کہیں۔

3. "30 حقوق، 30 مثالیں" کے خدمت خلق کے اعلانات کی ایک کاپی حاصل کریں اور اس میں سے کم از کم تین خاندان، دوست اور جتنے لوگوں کو ممکن ہو دکھائیں۔

4. اپنے شہر اور ملک کے لیڈران کو خط لکھ کر یہ بتائیں کی آپ حقوق انسانی کے عالمی منشور کو پوری طرح استعمال میں دیکھنا چاہتے ہیں۔ ان سے پوچھیں کہ وہ اسے کیسے عمل میں لائیں گے اور آپ اور آپ کے دوست کس طرح اس میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔

5. کسی کو اس کے 30 بنیادی حقوق کے بارے میں سکھائیں جو اقوام متحدہ کا حقوق انسانی کا عالمی منشور کی رو سے اسے حاصل ہیں۔

6. اپنے مقامی لائبریری، پڑھائی کے مرکز اور اسکول کے اخبار کو بہتر بنانے کے لئے کچھ وقت دیں، اور دوسروں کو اچھی تعلیم حاصل کرنے میں مدد فراہم کریں۔

7. ایک چھوٹی عمر کے شخص کے انسان دوست ہونے کی کہانی تلاش کریں اور اسے پڑھیں۔ اس کہانی میں ہوئی حقوق انسانی کی خلاف ورزی اور اس کے حل کے بارے میں بات کریں۔

8. اپنے آس پاس کے ماحول کا خیال رکھیں تاکہ آپ اور دوسرے لوگ صحت یاب رہیں، باہر سیر و تفریح بھی کریں۔ مثال کے طور پر درخت لگائیں یا کوڑا جمع کریں۔

9. فوڈ بینک اور بے گھر لوگوں کی پناہ گاہ کو مدد مہیہ کریں۔ یا مثال کے طور پر اپنے اسکول یا آس پڑوس میں غذا کی ایک مہم چلا سکتے ہیں۔

10. دوسروں کو حقوق انسانی کی تعلیم دینے اور حقوق انسانی کے منصوبوں کو دوستوں کے ساتھ مل کر انجام دینے کے لئے انجمن برائے حقوق انسانی کلب قائم کریں۔

11. اگر کسی کو اسکے خیالات کے لئے پریشان کیا جاتا ہو تو اظہار رائے کے حق کے لئے اس کے ساتھ کھڑے ہوں۔

12. اگر آپ کے استعمال کی کوئی چیز کسی اور کے پاس ہے تو ان سے پوچھیں کہ ایا وہ اسے آپ کے ساتھ شیئر کرنا چاہتے ہیں اور انہیں بتائیں کہ آپ انہیں اس کے بدلے میں کیا دے سکتے ہیں۔ اگر وہ آپ کے ساتھ شیئر نہیں کرنا چاہتے، تو آپ انکے اپنی چیزوں کے مالک ہونے اور کنٹرول کرنے کے حق کا احترام کریں۔

13. 30 حقوق انسانی میں سے کسی ایک کے بارے میں یا حقوق انسانی کے موضوع پر عام طور سے ڈرائنگ، لطیفہ، نغمے، ویڈیو، نظم یا مضمون بنائیں اور دوسروں کے ساتھ شیئر کریں۔

14. اگر کوئی شخص کسی کے بارے میں غلط بات کہے تو اس کے خلاف آواز اٹھائیں۔ اسے متعلقہ شخص سے آمنے سامنے بات کرنے کو کہیں تاکہ کسی بھی طرح کی غلط فہمی، جھوٹ یا جائز شکایتیں دور ہو سکیں۔

15. اپنے حقوق کو پہچانیں تاکہ کوئی انہیں چھین نہ سکے۔ دوسروں کو انکے حقوق انسانی کے بارے میں بتائیں۔ اپنے دوستوں سے انسانی حقوق کے بارے میں گفتگو کریں۔ انہیں حقوق انسانی سے متعلق کچھ ویب سائٹس دکھائیں۔

16. اپنی کمیونٹی کے کسی لیڈر سے ملاقات کے لئے وقت لیں اور اسے یونائیٹڈاور اس کے بعد 3-5 بصری کہانیاں (خدمت خلق کے اعلانات) دکھائیں عام طور سے 1-3 اور 29 عوامی خدمت کے اعلانات بہترین ہیں اور ساتھ ہی ساتھ وہ اعلانات جو کسی خاص اہمیت کے حامل ہیں زیادہ سے زیادہ لوگوں کو خدمت خلق کے اعلانات کے لئے لیڈر سے مدد مانگیں۔

17. اگر آپ ووٹ دینے کے اہل ہو گئے ہیں، تو ضرور دیں۔ دوسروں کی بھی سماجی معاملات میں حصہ لینے اور ووٹ دینے کے لئے حوصلہ افضائی کریں۔

18. لوگوں کو آپ کی کمیونٹی، ملک اور دنیا میں دوسروں کے ساتھ ہونے والے غلط برتاؤ کے سلسلے میں اپنے جذبات سے آگاہ کریں۔ مثال کے طور پر آپ اپنی کمیونٹی کی تقریبات اور پبلک میٹنگ میں خطاب کر سکتے ہیں، مقامی اخبار میں شائع ہونے کے لئے خط لکھ سکتے ہیں، یا اپنے منتخب نمائندگان کو اپنے ملک کے قانون کے لحاظ سے بات کر سکتے ہیں۔

19. اگر آپ دیکھیں یا آپ کو پتہ چلے کہ کسی نے انٹرنٹ سے بنا فیس ادا کئے نغمے ڈاؤن لوڈ کئے ہیں اور اس طرح کاپی رائٹ کے قانون کی خلاف ورزی کی ہے، تو اس کے خلاف آواز اٹھائیں اور اسے بتائیں کہ وہ قانون کی خلاف ورزی کر رہے ہیں اور دوسروں کے حقوق اور انکی فنکارانہ تخلیقات کی بھی خلاف ورزی کر رہے ہیں۔

20. ان حقوق انسانی کی تنظیموں اور جماعتوں کی مدد کریں جو 30 حقوق انسانی میں سے ایک یا اس سے زیادہ کی حفاظت کے لئے کام کرتی ہیں۔

21. مندرجہ بالا کاموں میں سے کم سے کم ایک انجام دیں اور اپنے دوستوں اور گھر والوں کو بھی اس کی ترغیب دیں۔

# کامیابیاں

ہماری رائے ہے کہ آپ اپنے طلبا سے تحریری شہادت نامہ لے لیں۔ اس طالب علم کے سلسلے میں اپنی آنکھوں اور کانوں کو کھلا رکھیں جو یہ چیزیں سیکھ کر خوش ہو، لوگوں سے اس سلسلے میں پر جوش انداز میں بات کرتا ہو، جس کے برتاؤ میں تغیر واقع ہوا ہو، جو ان اسباق اور سرگرمیوں کو پسند کرتا ہو اور حقوق انسانی کے لئے کچھ کرنا چاہتا ہو۔ اس طالب علم سے پوچھیں "کیا آپ کامیابی کی ایک کہانی لکھنا چاہتے ہیں۔" یا "کیا آپ اس بارے میں لکھ کر بتا سکتے ہیں۔" یا " کیا آپ اس کامیابی کو ہمارے ساتھ شیئر کرنا چاہیں گے۔" اور اسے لگے صفحے پر دیا گیا کامیابی کا خالی کاغذ دیں۔



اسباق کے دوران کچھ بے ترتیب کامیابیوں کے مواقع آئیں گے۔ اور گیارہویں سبق کے دوران تمام طلبا ایک کامیابی کے بارے میں لکھیں گے۔

حقوق انسانی کے ایک استاد کے طور پر آپ کا تجربہ بہت اہمیت کا حامل ہے۔ بین الاقوامی انجمن نوجوانان برائے حقوق انسانی اس سلسلے میں آپ کے تجربات جاننا چاہتی ہے۔ ہمیں بتائیں کہ آپ کے اسباق کیسے چلتے ہیں اور آپ کے طلبا حقوق انسانی کے لئے کیا کر رہے ہیں۔ اپنے طلبا کے نام اور انکی کامیابیوں کی اچھی کاپیاں اور نصاویر ہمیں ارسال کریں۔ اپنے نتائج کی رپورٹ بھی اس میں شامل کریں تاکہ بین الاقوامی انجمن نوجوانان برائے حقوق انسانیان تمام کو یا ان میں سے کچھ کو اپنی ویب سائٹ پر شائع کر سکے۔ اگرچہ ہم تصاویر کے استعمال کی ضمانت نہیں دیتے، مگر ہم زیادہ سے زیادہ گروپ کی نمائندگی کرنے والے تصاویر کو پوسٹ کرنے کی کوشش کریں گے۔ جہاں تک ہم واضح طور پر نام پڑھ سکتے ہیں، تمام طلباء کا ویب سائٹ پر اعتراف کیا جائے گا۔ (رازداری کی درخواستوں کا احترام کیا جائے گا۔)

*ہم تصاویر، کامیابیاں اور دوسرے مواد واپس نہیں کر سکتے، لہٰذا ہمیں صرف وہی کاپیاں ارسال کریں جنھیں آپ مستقل طور پر شیئر کرنا چاہتے ہیں۔*

ہم ان طلبا کو بھی اعزاز سے نوازنا چاہتے ہیں جنھوں نے "لرننگ ٹو بی یونائیٹڈ" کی سرٹیفکٹ حاصل کی ہے۔ ہمیں ان کے نام اور کارنامے ارسال کریں اور ہم ویب سائٹ پر ان میں سے کچھ کا انتخاب کرکے پوسٹ کریں گے۔

آپ اور آپ کے طلبا شناخت کے مستحق ہیں۔ اپنی آراء، طلبا کے نام اور تصاویر اس پتے پر بھیجیں:

**بین الاقوامی انجمنِ نوجوانان برائے حقوق انسانی**

1920 ہیلمرست ایونیو # 416

لاس اینجلس، کیلی فورنیا 90027 ریاستہائے متحدہ امریکہ

ای میل: - info@youthforhumanrights.org

# کامیابی

## متحد ہونا سیکھنا

نام: _____

اسکول یا گروپ کا نام: _____

شہر اور ملک: _____ تاریخ: _____

# فرہنگ اصطلاحات

**برا سلوک:** ایسا برتاؤ جو بے رحم، ظالمانہ اور غیر منصفانہ ہو۔ مثال: *اگر میں کسی ساتھ برا سلوک ہوتے دیکھتا ہوں تو اسے روکنے کی کوشش کرتا ہوں۔*



**ایڈوکیٹ:** ایسا شخص جو کسی چیز کی حمایت میں بولتا ہے۔ مثال: کمپنی کا مالک عورتوں کے حقوق کا *ایڈوکیٹ* تھا۔

**سستا:** جس کی قیمت زیادہ پریشانی کے بنا ادا کی جاسکے۔ مثال: کار *سستی* تھی اسلئے میں نے خرید لیا۔

**آرٹ:** اظہار خیال کا ایک طریقہ جس میں خوبصورتی، تخیل اور تخلیقی انداز میں نئے خیالات پیش کئے جاتے ہیں؛ مثال: *آرٹ* ہماری دنیا کو خوبصورت اور دلچسپ بناتا ہے۔

**آرٹیکل/دفعہ:** کسی دستاویز کا حصہ جو کسی مخصوص نقطہ کے ساتھ بحث کرتا ہے۔ مثال: *حقوق انسانی کا عالمی منشور* میں 30 دفعات/ آرٹیکلز ہیں۔

**اسمبلی:** کسی عام مقصد پر بحث کرنے یا کام کرنے کے لئے لوگوں کا ایک ساتھ اکٹھا ہونا؛ کوئی کام انجام دینے کے لئے لوگوں کا ایک ساتھ جمع ہونا۔ مثال: پارک میں اس کے دوستوں کی *اسمبلی* حقوق انسانی کا ایک کلب شروع کرنے والی تھی۔

**پناہ گاہ:** کسی خطرہ یا نقصان سے بچنے کے لئے کوئی محفوظ جگہ۔ مثال: جب اس کے حقوق خطرے میں تھے تو اس نے آسٹریلیا میں پناہ کی امید کی۔

**بورڈنگ اسکول:** ایک ایسا اسکول جہاں بچوں کو اپنے گھر سے دور کھانا اور رہنے کی جگہ بھی فراہم کی جاتی ہے مثال: اسے دیہی علاقے میں واقع *بورڈنگ اسکول* جانا پسند تھا۔

**سنسر:** کتب، تقاریر، خبروں، فلموں، میل، وغیرہ کی جانچ پڑتال کرنا۔ اور انہیں تبدیل یا ختم کرنے کا حکم دینا، تاکہ لوگ اسے دیکھ یا سن نہ سکیں، کیونکہ کچھ لوگوں کے مطابق وہ نقصاندہ ہیں۔ انتظامیہ اپنی لائبریری میں رکھی جانے والی کتابوں کو *سنسر* کر سکتی ہے۔

**کورس:** کسی گیت کا وہ حصہ جسے کبھی کبھی تمام گلوکار مل کر گاتے ہوں۔ مثال: کورس کو کئی بار دھرایا گیا اور تمام طلبا نے اسے ایک ساتھ گایا۔

**شہری:** کوئی شخص جسے ملک میں رہنے کا حق ہے اور وہ وہیں پیدا ہوا تھا یا وہ شخص جو کسی ملک میں مکمل حقوق کے ساتھ قبول کر لیا گیا ہو۔ مثال: *میں فرانس کا شہری ہوں۔*

**خود کو وقف کرنا:** کسی چیز کے بارے میں اچھا احساس رکھنا اور اس کے لئے کام کرنے کی خواہش رکھنا، کسی چیز کے لئے وقف
مثال: اس نے اپنے ملک میں حقوق انسانی کے فروغ کے لئے خود کو وقف کر دیا۔

**کمیونکیشن:** کوئی رائے یا تصویر دوسروں کو ارسال کرنا تاکہ وہ موصول ہوں اور سمجھی جائیں۔ کمیونکیشن آواز، تحریر، کرتب، موسیقی، تصویر اور دوسرے تخلیقی ذرائع سے ہو سکتی ہے۔ مثال: جب میں نے پینٹنگ دیکھی تو دوستوں کے بارے میں آرٹسٹ کی کمیونکیشن سمجھ گیا۔

**کنسرٹیڈ:** منصوبہ بند طریقے سے دو یا دو سے زیادہ لوگوں کا مل کر ایک ہے مقصد ک لئے کام کرنا۔ مثال: تمام ممبران ٹیم کی کنسرٹیڈ محنت کے ذریعہ ٹیم جیت گئی۔

**توہین:** کسی کو کمتر سمجھنا یا برتاؤ کرنا۔ مثال: آدمی ان لوگوں کو حقارت سے دیکھتا ہے جو اپنے مقصد کو پورا کرنے کے لئے تشدد کا استعمال کرتے ہیں



**کاپی رائٹ:** کسی مکتوب، آرٹ، تصویر، موسیقی، یا آرٹسٹک تخلیق کی کاپیاں بنانے کا قانونی حق رکھنا اگر اسے آپ نے بنایا ہے تو یہ آپ کا ہے ورنہ آپ دوسروں کو اسے کاپی کرنے کی اجازت دیجئے۔ مثال: کاپی رائٹ آپ کو ایسے لوگوں سے محفوظ رکھے گی جو آپ کے گانوں کو کاپی کرتے ہیں اور اسے بیچ کر خود پیسے کماتے ہیں۔

**عدالت:** کسی ایسے معاملہ سے جڑے ہوئے تمام لوگوں کی میٹنگ جس میں قانونی چارہ جوئی یا فیصلے کی ضرورت ہو۔ یہ اس لئے ہو سکتا ہے تاکہ قانون کی رو سے یہ فیصلہ کیا جائے کی فلاں نے یہ جرم کیا ہے یا نہیں، یا کسی نااتفاقی کو سلجھانے یا کسی فیصلے تک پھنچنے کے لئے بھی ہو سکتا ہے ایک عدالت عام طور پر ایک جج یا کئی ججوں، ایک جیوری، اور وکلاء پر مشتمل ہوتی ہے جو لوگوں کی مدد کرتے ہیں۔ مثال: عدالت کل صبح دوبارہ اپنی کاروائی شروع کرے گی۔

**ثقافت:** آرٹ، موسیقی، ادب (کسی معاشرے کا قیمتی، تخلیقی تحریری کام)، خیالات، سائنسی ترقی اور کسی قوم یا لوگوں کی دیگر تخلیقات۔ مثال: جب میں دوستوں کے ساتھ موسیقی سنتا ہوں تو ثقافت سے لطف اندوز ہوتا ہوں۔

**بحث:** عوام میں کسی چیز کی ایک منظّم بحث؛ عام طور سے دو لوگ یا دو ٹیمیں کسی موضوع پر ایک دوسرے کے خلاف رائے رکھتی ہیں اور بحث کرتی ہیں۔ مثال: دونوں ٹیموں کے مصافحہ کرنے کے بعد بحث شروع ہوئی۔

**منشور:** کسی چیز کا اعلان کرنا یا سب کو بتانا؛ ایک دستاویز جو یہ بتائے کہ اس پر دستخط کرنے والے کسی خاص رائے پر متفق ہیں۔ مثال: انھوں نے کل کے منشور پر دستخط کیے۔

**جمہوریت:** حکومت کی ایک قسم جس میں ملک کے لوگ اس کی باگ ڈور سنبھالنے میں شرکت کر سکتے ہیں اور ووٹ دے سکتے ہیں۔ مثال: ہماری جمہوریت میں ہر شخص کی رائے اہمیت کی حامل ہے۔

**حراست میں لے لیا:** جانے نہ دینا؛ روکنا؛ متاخر کرنا۔ مثال: وہ شخص یہ جاننا چاہتا تھا کہ اسے حراست میں کیوں لیا گیا ہے۔

**حراست:** حراست میں لیا جانا یا جانے سے باز رکھا جانا۔ مثال: وہ شخص یہ جاننا چاہتا تھا کہ اسے حراست میں کیوں لیا گیا ہے۔

**وقار:** فخر اور احترام کا ایک مناسب احساس۔ مثال: ان کی ماں نے بہت غریب ہونے کے باوجود اپنے وقار کو برقرار رکھا۔

**معذور/معذوریت:** انسان کا ایسی حالت میں ہونا جس میں نہ حرکت کر سکے، نہ صحت مند لوگوں کی طرح کوئی کام کر سکے؛ روزمرہ کے بنیادی کاموں کو آسانی سے نہ کر پانا مثال: معذور لڑکی اگرچہ پہیوں والی کرسی پر تھی لیکن کلاس کی سب سے اچھی اور پسندیدہ طالبہ تھی۔

**امتیازی سلوک کرنا:** معاملات میں ایک غیر منصفانہ فرق؛ لوگوں کے کچھ گروپوں کو مساوی حقوق سے انکار۔ مثال: جاہلیت اور ناقص تعلیم لوگوں کا کسی خاص مذہب سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے خلاف *امتیازی سلوک* کرنے کا سبب بن سکتی ہے۔

**امتیازی سلوک:** معاملات میں ایک غیر منصفانہ فرق؛ لوگوں کے کچھ گروپوں کو مساوی حقوق سے انکار۔ مثال: وہ کمپنی صلاحیت کی بنیاد پر امتیاز کے بغیر لوگوں کو ملازمت دیتی ہے۔

**ڈیوٹی:** ایک اخلاقی یا قانونی ذمہ داری؛ ایک ذمہ داری۔ مثال: میرے اوپر اپنے ماں باپ کی مدد کرنے کی ذمہ داری ہے۔

**تعلیم:** خاص طور پر ایک اسکول یا اسی جیسی جگہ پر، عام طور پر درس و تدریس اور سیکھنے کے ذریعے، علم اور صلاحیت کا حصول۔ مثال: اگر ہم اپنی حاصل کردہ صلاحیتوں سے فائدہ اٹھا سکیں تو تعلیم سب سے اہم چیز ہے

**بچنا:**، دیکھے، سمجھے، یا یاد کئے جانے سے بچنا۔ مثال: وہ دوسرے ملک میں پناہ لے کر انتظامیہ کی نظروں سے بچ گیا۔



**گنوانا:** گنتی کرنا یا ایک ایک کرکے نام بتانا؛ لسٹنگ۔ مثال: اس نے اپنی شکایات گنواتے ہوئے ایک خط لکھا۔

**برابری:** دوسرے یا دوسروں کے لئے ایک ہی حیثیت اور ایک ہی طرح کا حقوق یا مواقع کا فراہم کرنا۔ مثال: *دونوں لڑکیوں* کو ٹینس مقابلہ میں داخل ہونے کے لئے برابر موقع ہے۔

**اظہار:** بات، تحریری الفاظ، آرٹ یا تفریح کے ذریعے خیالات یا جذبات کا اظہار۔ مثال: ماریا اپنے خیالات کے *اظہار* میں اچھی تھی کیونکہ وہ بہت سے الفاظ جانتی تھی۔

**منصفانہ:** ایماندار، جو صحیح ہو اسکے مطابق، اصول کا پابند؛ جو تعصب یا گھٹیا پن پر مبنی نہ ہو۔ مثال: کوچ نے فاتح کے انتخاب میں *منصفانہ* فیصلہ کیا۔

**منصفانہ انداز میں:** منصفانہ، ایماندار اور مناسب انداز میں۔ مثال: لڑکے نے جب استاد کو اپنے کئے کے بارے میں بتایا تو اس کے ساتھ *منصفانہ* برتاؤ کیا گیا۔

**آزاد:** اپنی مرضی اور خوشی کے مطابق کام کرنا؛ کسے دوسرے کے انچاہے کنٹرول میں نہ ہونا۔ مثال: ہم اس وقت *آزاد* ہیں جب ہم اپنی نوکری، تعلیم، جسم کی دیکھ بھال اور اپنی مرضی کے مذہب کے اختیار کرنے یا نہ کرنے کے سلسلے میں کسی کے پابند نہ ہوں۔

**آزادی:** اپنی مرضی کے مطابق کوئی کام کرنے یا نہ کرنے؛ کوئی چیز رکنے یا نہ رکھنے کی صلاحیت کا ہونا۔ مثال: حقوق انسانی کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد اس کی *آزادی* میں اضافہ ہو گیا۔

**جنس:** مذکر یا مؤنث ہونے کی حالت۔ مثال: کچھ چڑیوں کی *جنس* بتانا مشکل ہوتا ہے۔

**گپ شپ:** دوسرے لوگوں اور ان کے ذاتی معاملات کے بارے میں بنا کسی مددگار وجہ کے ان کی غیر موجودگی میں باتیں کرنا۔ خاص طور سے غلط بیانی اور ناقص معلومات کے ذریعے انہیں شرمندہ کرنا یا نیچا دکھانا۔ مثال: لوگ اپنے باس کے بارے میں *گپ شپ* کرتے رہے یہاں تک کہ باس اندر داخل ہوگیا۔

**حکومت:** کوئی شخص یا گروہ جو قانون کو نافذ کرنے کا ذمہ دار ہو، حکمران طاقت؛ انتظامیہ۔ مثال: امریکی حکومت کا مرکز واشنگٹن ڈی سی میں ہے۔

**ہنتا:** ضرور "ہیو ٹو"، کا دیہی تلفظ، ضروری ہے یا ضرورت ہے کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ مثال: مجھے تھوڑا دودھ لینے کے لئے دکان تک جانا پڑے گا۔

**انسانی:** نسل انسانی یا لوگوں کے خصائص سے متعلق۔ مثال: ہم *انسانی نسل* کی بقا کے لئے دوسروں کو تعلیم دے رہے ہیں۔

**حقوق انسانی:** ایک انسان ہونے کے ناطے ہر شخص کو کچھ بنیادی حقوق حاصل ہیں، ۔ انہیں *انسانی* حقوق کہا جاتا ہے۔ یہ کوئی استحقاق نہیں ہے جسے کسی شخص کی مرضی سے اخذ کر لیا جائے۔ یہ حقوق انسانی ہیں کیونکہ یہ چیزیں کسی شخص کے وجود کا قانونی اور اخلاقی طور پر حصہ ہے۔ مثال: اپنے *حقوق انسانی* کو جانے بغیر انہیں پانا یا حاصل کرنا مشکل ہے۔

**انسانی سمگلنگ:** انسان کی خرید، فروخت اور منافع کے لئے نقل و حمل۔ یہ لوگ غیر انسانی حالات یا غیر قانونی پیشوں میں فرار کے نا کے برابر مواقع ہونے کی وجہ سے کام کرنے کے لئے مجبور ہیں۔ مثال: *انسانی اسمگلنگ* صرف ترقی پذیر ممالک میں ہی عام نہیں ہے بلکہ بڑے *ملک* میں بھی اس کی مثالیں دیکھی جا سکتی ہیں۔

**بیکار:** کامیابی کے بغیر، کسی چیز کو حاصل نہ کر پانا۔ مثال: *اس نے بیکار میں* اپنے جوتے تلاش کیا۔

**معصوم:** جس پر الزام نہ لگایا جاسکے؛ جرم اور غلطی سے پاک؛ جو نقصان نہ پھنچاسکے۔ مثال: بچہ بسکٹ لینے کے سلسلے میں معصوم تھا۔

**جج:** ایک ایسا شخص جو عام طور سے ایک تجربے کار وکیل ہوتا ہے، جسے مقدمات کی سماعت یا دیگر قانون مقدمات کی نگرانی کی ذمہ داری دی جاتی ہے تاکہ وہ یہ فیصلہ کر سکے کہ کون سا قانون منطبق ہوگا۔ کبھی کبھی ایک جج حقائق کو سنتا ہے اور کسی قانونی کیس میں بنا جیوری کے فیصلہ بھی سنا دیتا ہے۔ مثال: جج نے کہا کہ یہ آدمی اپنی رائے پیش نہیں کر سکتا بلکہ یہ کہنے کی کوشش کر سکتا ہے کہ یہ حقیقت ہے

**فیصلہ:** چیزوں کے بارے میں اپنی رائے قائم کرنے کی صلاحیت؛ موازنہ اور فیصلہ کی صلاحیت؛ سمجھ؛ اچھا شعور۔ مثال: ہر ضابطہ کا انطباق سمجھ بوجھ اور فیصلہ کے *بعد* ہونا چاہئے۔

**جیوری:** لوگوں کا ایک گروپ جس کا انتخاب گواہی اور قانونی ٹرائل کو سننے اور فیصلہ سنانے کے لئے ہوتا ہے۔ مثال: کسی جیوری کا حصہ ہونے کے لئے یہ ضروری ہے کہ سچائی تک پہنچنے کے لئے حقائق اور گواہیوں پر پوری توجہ دی جائے۔

**انصاف:** منصفانہ اور صحیح ہونا، خاص طور سے ضابطوں اور قانون کے انطباق میں فیصلے کے وقت۔ مثال: اس انسان کے بارے میں اخبار میں جھوٹ پرنٹ کیا گیا تو اس نے *انصاف* کا مطالبہ کیا۔

**کنگارو کورٹ:** 1۔ ایسے لوگ جو کسی کے جرم کو ڈھونڈنے یا سزا دینے کے لئے اپنے مقدموں کی سماعت خود کرانا چاہتے ہیں۔ یہ حقوق انسانی یا سچائی کی رعایت کے بنا ہی ہوتا ہے۔ مثال: چوروں نے آدھی رات کو جنگلوں میں *کنگارو کورٹ* لگایا۔
2۔ ایسا کورٹ جو بے ایمان نظر آتا ہو اور جس میں قانون اور انصاف کے اصولوں کو نظر انداز کیا جاتا ہو، اور جہاں کورٹ کے فیصلے پہلے سے طے شدہ معلوم ہوتے ہوں۔ مثال: اخباروں کے مطابق کورٹ نے انصاف نہیں کیا، بلکہ یہ تو ایک کنگارو کورٹ تھا۔

**قانون:** کسی قصبے، صوبے یا ملک کے تمام لوگوں کے لئے حکومت کی طرف سے بنایا گیا ضابطوں کا ایک نظام۔ مثال: *قانون* پہلے راجاؤں اور رانیوں کے ذریعے بنایا جاتا تھا؛ مگر اب اسے لوگوں کے چنے ہوئے نمائندے بناتے ہیں۔

**وکیل:** ایسا شخص جس نے قانون کی ٹریننگ لی ہے، خصوصا وہ جس کا پیشہ قانونی معاملات میں لوگوں کو مشورے دینا اور قانونی حالات میں ان کی نمائندگی کرنا ہوتا ہے۔ مثال: میں نے اپنے وکیل سے پوچھا آیا میرا منصوبہ قانونی لحاظ سے صحیح تھا۔

**زندگی:** جانوروں اور پودوں کی وہ حالت جو انہیں غیر جاندار مادے سے ممتاز بناتی ہے۔ جس میں ان کی ترقی اور مسلسل تبدیلی اور پھر موت شامل ہیں؛ ایک انسان کے طور زندہ ہونے کی حالت۔ مثال: وہ مرنا نہیں چاھتی؛ اسے زندگی سے محبت ہے۔

**تعلیم یافتہ:** لکھنے پڑھنے کی صلاحیت رکھنا۔ مثال: *تعلیم یافتہ* ہونا اور اچھی کتابیں پڑھنے کی صلاحیت رکھنا خوشی کی بات ہے۔

**ملاقات:** کسی سے یا کچھ لوگوں سے کسی منصوبہ یا پلان پر بات کرنے کے لئے ملنا۔ مثال: چلو اگلے ہفتے *ملاقات* کرتے ہیں اور کچھ نغموں کی مشق کرتے ہیں۔

**قومیت:** کسی ملک سے تعلق رکھنا۔ مثال: کیونکہ وہ اسپین کا شہری ہے اسلئے اسکی *قومیت* اسپینی ہے۔

**نیمسس:** سزا، کسی کے ساتھ برا سلوک کرنا کیونکہ وہ اسی کے حقدار ہیں، کسی کو ذلیل کرنا۔ مثال: *نیمسس* نفرت کے لئے ایندھن پیدا کرتا ہے، اور نفرت کرنے والوں کی کبھی اصلی جیت نہیں ہوتی ہے، بلکہ لوگ ان سے نفرت کرتے ہے۔



**موقع:** ایک اچھا موقع؛ ایک ایسی حالت ہے جو آپ کو کسی مقصد یا خواہش کے حصول میں مدد گار ثابت ہوتی ہے۔ مثال: *لڑکے کے پاس ایک موقع ہے فٹ بال کھیلنے کا طریقہ سیکھنے کے لئے۔*

**نظم وضبط:** ایک پر سکون حالت جس میں لوگ قوانین کی پیروی کرتے ہیں اور ایک دوسرے کا احترام کرتے ہیں۔ مثال: جب ہمارے شہر میں *نظم وضبط* ہو تو ہم سکون سے ادھر ادھر گھوم سکتے ہیں۔

**نقل:** کسی اور کے کام کو (گیر قانونی طریقے سے) پیسے کمانے کے لئے اس کی اجازت کے بغیر دوبارہ منظرعام پر لانا۔ مثال: اسے ایک سی ڈی کی *نقل* کرتے ہوئے پکڑا گیا۔

**حلف:** ایک وعدہ یا معاہدہ ہے جس سے انسان کو حلف لینے والے کے بارے میں پتہ چلتا ہے کہ وہ اپنے اعمال کو ایمانداری اور خوش نیتی سے ادا کریگا۔ مثال: *اللہ کے بندے اللہ سے وعدہ یا معاہدہ کرتے ہیں کہ وہ اپنے بچوں کو صحیح اور غلط کا تعارف کروائیں اور سیکھائیں گے۔*

**تعصب:** ایک برا خیال یا کسی سے نفرت، انکے بارے میں اچھی طرح جانے بغیر، انکے گروپ، نسل یا مذہب کے بارے میں ایک غلط نظریے کی بنا پر مثال: افسوس کہ اسکے تعصب نے اسے کچھ بہت اچھے لوگوں کے ساتھ سے محروم کر دیا۔

**ابتدائی اسکول:** متعدد ممالک میں اسکا مطلب کنڈرگارٹن سے لیکر چھٹی جماعت تک کی بنیادی تعلیم۔ عام طور سے اس کی عمر 5 سال سے 11 یا 12 سال تک ہوتی ہے۔ مثال: *ابتدائی اسکول* میں ہم نے پڑھنا، لکھنا اور حساب کرنا سکھا۔

**رازداری:** خفیہ مشاہدے، مداخلت یا دوسروں کی توجہ سے آزادی؛ ناپسندیدہ اور نافذ مشاہدے، مداخلت یا دوسروں کی توجہ سے آزادی۔ مثال: سڑک کے پار لڑکی نے اپنی دوربین کے ساتھ دو گھنٹے تک میرے باورچی خانے میں دیکھا، تو میری *رازداری* کی خلاف ورزی کی گئی تھی۔

**پروٹوکول:** ایک معیاری طریقہ کار یا تحقیق یا سائنسی تجربات کے لئے عین مطابق منصوبہ بندی۔ مثال: ایک سائنسداں ہونے کی حیثیت سے اسے ہر تجربے کے لئے *پروٹوکول* کی اتباع کرنی پڑتی ہے۔

**ثابت کرنا:** یہ دکھانا کہ کوئی چیز سچی یا درست ہے۔ مثال: وہ یہ ثابت کر سکتا تھا کہ اس لڑکی نے الارم سیٹ کیا تھا۔

**تردید:** حقائق یا قابل یقین وجوہات پیش کرکے کسی چیز کو غلط ثابت کرنا؛ غلط ٹھہرانا۔ مثال: *لڑکی کے پاس اپنی تردید میں استعمال کرنے کے لئے بہت سے حقائق تھے۔*

**مذہب:** انسان کی روحانی فطرت پر ایمان؛ روحانی عقائد اور طریقوں کی ایک سیٹ جس کا تعلق کائنات کے سبب، طبیعت اور مقصد سے ہے اور جو انسان کے اس کے وجود کے مسائل کو سمجھنے میں مدد کرتا ہے۔ مثال: اگرچہ نمائش میں متعدد مذاہب نظر آئے، لیکن ان سب کا موضوع ایک ہی تھا۔

**ذمہ داری:** کسی چیز کو اپنے ذمہ لینا، کوئی کام کرنا؛ کسی چیز کا سبب بننا اور اس کی دیکھ بھال کرنا۔ مثال: اس نے دوسروں کو حقوق انسانی کی تعلیم دینے کی ذمہ داری لی۔

**حقوق:** دعوے (آپ کو قانونی طور پر کچھ چیزیں حاصل کرنے کی اجازت دی جاتی ہے) یا آزادی، ہونے کی یا کرنے کی۔ مثال: قانون آپ کے حقوق انسانی کی حفاظت کا ضامن ہے۔

**افواہ:** کوئی رپورٹ یا بیان جس کے بارے میں یہ کہا جا رہا ہو کہ وہ سچ ہے، لیکن اس کے غلط ہونے کا امکان بھی ہو۔ مثال: یہ محض افواہ تھی کہ وہ عورت کسی زمانے میں سرکس میں ایک قلابازکے طور پر کام کر رہی تھی۔



**محفوظ:** خطرناک یا نقصاندہ نہ ہونا یا نقصان کا سبب نہ بننا؛ جو کسی کو پریشانی، نقصان یا خطرے کا باعث نہ لگے۔ مثال: پہاڑی قلعے میں، ہم طوفان سے محفوظ تھے۔

**سیکورٹی:** خطرے سے محفوظ یا پر یقین محسوس کرنا؛ کسی حادثے سے محفوظ ہونے کا احساس۔ مثال: ہم سب یہ سیکورٹی چاہتے ہیں کہ ہم جب عمر رسیدہ ہو جائیں، تو خود اپنا خیال رکھ سکیں۔

**تلاش:** کچھ پانے یا حاصل کرنے کی کوشش کرنا۔ مثال: جارج کو ایک ایسے اسکول کی تلاش ہے جہاں کافی کتابیں اور ایک لائبریری ہو، کیونکہ اس کے اسکول میں بہت کم کتابیں ہیں۔

**پناہ گاہ:** موسم، خطرناک جانوروں اور تحفظ کے سلسلے میں آنے والی دوسری پریشانیوں سے محفوظ رہنے کی جگہ؛ ایک ڈھکی ہوئی جگہ جہاں انسان امن و امان کے ساتھ سو سکے، کھا پی سکے اور ضرورت پڑنے پر کام بھی کر سکے۔ مثال: خیمہ زنوں کو ایک ایسی پناہ گاہ کی ضرورت تھی جہاں وہ مچھروں اور ہوا سے محفوظ رہ سکیں۔

**غلامی:** ایسا نظام جو ڈرا دھمکا کر یا چالبازی سے لوگوں کو ایسے کام کرنے پر مجبور کرے جو وہ نہیں کرنا چاہتے، یا تو بہت تھوڑی یا بنا کسے تنخواہ کے، مثال: غلامی بہت سے ملکوں میں ہے۔

**سماجی:** جماعت یا جماعتوں میں نسل انسانی کا ایک ساتھ ملکر رہنا؛ وہ طریقہ جس سے لوگ آپس میں ایک دوسرے کا تعاون کرتے ہیں۔ مثال: سماجی تعلیم کا تعلق لوگوں اور ان کے آپس میں مل جل کر رہنے کے طریقے سے ہے۔

**سماجی تحفظ:** ایک نظام جس میں حکومت مالی مدد یا خدمات فراہم کرتی ہے۔ یہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ہر وہ شخص جس کا کس بھی طرح سماج میں کوئی رول رہا ہے اسے ضرورت کے وقت کھانا، طبّی مدد اور تعلیم وغیرہ مہیہ کی جائے۔ خاص طور سے اس وقت جب وہ معذور (یعنی ایسی حالت میں ہونا جس میں کام نہ کیا جاسکے جیسے بیماری میں یا کوئی ہڈی ٹوٹ جانے کی وجہ سے) ہونے کی وجہ سے کام کرنے سے قاصر ہوں۔ یا عمر رسیدہ ہونے کی وجہ سے مثال: سماجی تحفظ سے ہمیں یہ حوصلہ ملتا ہے کہ ضرورت کے وقت یا بڑھاپے میں ہماری مدد کی جائے گی۔

**جد وجہد کرنا:** بقاکے لئے یا پریشانیوں سے ابرنے کے لئے سخت کوشش کرنا۔ مثال: وہ اپنا گھر چلانے کے لئے جد وجہد کر رہی تھی۔

**کامیابی:** ایک اچھا نتیجہ؛ کسی چیز کے بارے میں کام کرنے کے بعد اچھا خاتمہ؛ تکمیل یا فتح کا احساس۔ مثال: تالاب میں تیرنے کی کوشش میں اسے زبردست کامیابی ملی۔

**افکار:** خیالات، منصوبے، آراء اور تخلیقی تصور۔ مثال: ملک کے رہنماؤں نے اپنے لوگوں کے افکار کا احترام کیا۔

**تشدد:** جان بوجھ کر کسی کے لئے تکلیف کا باعث بننا، عام طور سے سزا، قائل کرنے یا امتیازی سلوک کے لئے۔ مثال: فلم میں تشدد کے کچھ ایسے خوفناک مناظر تھے جس سے مجھے اپنی آنکھیں بند کرنی پڑی۔

**ٹریڈ یونین:** کارکنان کا ایک گروپ جو اس لئے بنا ہو کہ وہ اس کمپنی یا اپنی کام کرنے کی جگہ پر حالات کو بہتر بنا سکے۔ مثال کے طور پر کمپنی کے سربراہ سے اچھی تنخواہ کے لئے بات کر سکتی ہے۔ ایک متحد جماعت کے طور پر، وہ کمپنی میں اپنے حالات بہتر بنانے کے لئے زیادہ طاقت رکھتے ہیں۔ *ٹریڈ:* کوئی تجارت یا کام جو کیا جاتا ہے۔ *یونین:* ایک ساتھ جمع ہونا۔ مثال: اساتذہ کی ٹریڈ یونین اس بات کو یقینی بنا سکتی ہے کہ تمام اساتذہ کو کام کرنے کے لئے ایک میز دیا جائے۔

**اسمگلنگ:** چیزوں کا غیر قانونی تبادلہ یا خرید و فروخت۔ مثال: منشیات کی اسمگلنگ بین الاقوامی سرحدوں سے ہوتی ہے۔

**سماعت:** کسی کیس کے عدالت میں آنے کے بعد ثبوتوں اور قانون کا جائزہ۔ مثال: سماعت شروع ہونے والی ہے۔



**سماعت کرنا:** سماعت سے فعل ہے، جس کے معنی قانونی عدالت میں کسی کی سماعت ہونا۔ مثال: رسمی طور پر اس شخص کو جاسوس قرار دینے سے پہلے حکومت کو اسکی سماعت کرنا پڑے گی۔

**یو ڈی ایچ آر: حقوق انسانی کا عالمی منشور**

**متحد:** ایک ساتھ متحد رہنا؛ ایک ٹیم کی طرح ایک مقصد کو کامیاب بنانے کے لئے کام کرنا؛ ایک ساتھ کام کرنے وعدہ و معاہدہ کرنا۔ مثال: ایک متحدہ گروپ کے طور پر طلباء بہت سے منفرد لوگوں کو ایک صف میں کھڑا کرنے کے قابل ہیں۔

**اقوام متحدہ:** ایک ایسی تنظیم جسے بہت سے ایسے ممل کوں نے ملکر بنایا ہے جو ایک ساتھ مل کر امن اور حقوق انسانی کے لئے کام کرنے پر متفق ہوئے ہیں۔ مثال: اقوام متحدہ کی مدد سے بہت سے ممالک جنگوں کو روکنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔

**یونیورسل:** سب کی طرف سے اشتراک کیا ہوا۔ مثال: کھانے کی ضرورت یونیورسل ہے۔

**خلاف ورزی:** قانون، ضابطہ، معاہدہ یا وعدہ وغیرہ توڑنا؛ کوئی حالت جو کسی وعدے، معاہدے یا قدرتی حق کے خلاف جاتی ہو۔ مثال: جب کسی پر ظلم کیا جاتا ہے، تو یہ حقوق انسانی کی خلاف ورزی ہے۔

**تنخواہ:** پیسہ جو کسی کام کے بدلے میں ملے۔ مثال: لوگوں کے پالتو جانوروں کی دیکھ بھال کرکے وہ اچھی تنخواہ پا جاتا تھا۔

**وائی ایچ آر آئی:** بین الاقوامی انجمن نوجوانان برائے حقوق انسانی

# مثالی تعلیمی معیاروں کا ربط

## 'حقوق انسانی کیا ہیں؟' کے ساتھ اسباق

از: ایجوکیشن ورلڈ، educationworld.com/standards



### پہلا سبق:

**سماجی مطالعات**

این ایس ایس-سی.8.4.5—دوسری قومیں اور عالمی امور:

- دنیا سیاسی طور پر کیسے منظّم ہوتی ہے؟
- ریاستہائے متحدہ نے کیسے دوسری قوموں پر اثر ڈالا ہے اور دوسری قوموں نے کس طرح امریکی سیاست اور سماج کو متاثر کیا ہے؟

این ایس ایس-ڈبلیواےچ.12.9.5—باہمی انحصار پر قائم اس دنیا میں سماجی میل جول، استحکام اور امن کی تلاش کی تفہیم۔

این ایس ایس-یو ایس ایچ.12.8.5—عالمی جنگ دوم کے اسباب و علل، گھریلو اور خارجی سطحوں پر جنگ کے کردار، اور عالمی امور میں یو ایس کے کردار کی تشکیل نو کی تفہیم۔

این ایس ایس-سی.8.5.5—شہریوں کے فرائض:

- شہریت کیا ہے؟
- شہریوں کے حقوق کیا ہیں؟
- شہریوں کی ذمہ داریاں کیا ہیں؟

### دوسرا سبق:

**سماجی مطالعات**

این ایس ایس-ڈبلیواےچ.12.9.5—باہمی انحصار پر قائم اس دنیا میں سماجی میل جول، استحکام اور امن کی تلاش کی تفہیم۔

این ایس ایس-یو ایس ایچ.12.8.5—عالمی جنگ دوم کے اسباب و علل، گھریلو اور خارجی سطحوں پر جنگ کے کردار، اور عالمی امور میں یو ایس کے کردار کی تشکیل نو کی تفہیم۔

این ایس ایس-سی.5-8.5—شہریوں کے فرائض:

- شہریت کیا ہے؟
- شہریوں کے حقوق کیا ہیں؟
- شہریوں کی ذمہ داریاں کیا ہیں؟
- امریکی آئینی جمہوریت کے تحفظ اور اصلاح کے لئے کردار کی کون سی تصرفات یا خصوصیات اہم ہیں؟
- شہری کس طرح سماجی زندگی میں حصہ لے سکتے ہیں؟



## تیسرا سبق:

### سماجی مطالعات

این ایس ایس-جی.کے12.7-—کرہ ارضی کے ثقافتی تنوع کی خصوصیات، تقسیم اور پیچیدگی کی تفہیم۔

### لسانی فنون

این ایل-ای این جی.کے12.7-—اعداد و شمار کی قدر پیمائی: طلبہ نئے افکار اور سوالات قائم کرکے، نیز مشکلات سامنے رکھ کر مسائل اور مفادات پر تحقیق کرتے ہیں. وہ مختلف قسم کے وسائل (مثلا مطبوعہ و غیر مطبوعہ متون، مصنوعہ حقائق، افراد) سے اعداد و شمار کی جمع و ترتیب اور قدر پیمائی کا کام کرتے ہیں تاکہ وہ اپنی دریافتوں کے بارے میں ایسے طریقوں سے گفتگو کرسکیں جو ان کے مقصد اور ہدف سے ہم آہنگ ہوں۔

## چوتھا سبق:

### سماجی مطالعات

این ایس ایس-یو ایس ایچ.5-12.9—نسلی و جنسی مساوات کے لئے جدوجہد اور خانگی آزادیوں کی توسیع کی تفہیم۔

### لسانی فنون

این ایل-ای این جی.کے12.1-—نقطہ نظر کے لئے مطالعہ: متون کے سلسے میں، اپنے بارے میں، نیز ریاستہائے متحدہ اور دنیا کے بارے میں ایک فہم قائم کرنے کے لئے، ساتھ ہی نئی معلومات کے حصول، سماج اور مقام عمل کی ضروریات اور مطالبات کی تکمیل کے لئے اور ذاتی آسودگی کی خاطر طلبہ کافی سارے مطبوعہ و غیر مطبوعہ متون کا مطالعہ کرتے ہیں۔ ان متون میں افسانوی اور غیر افسانوی، کلاسیکی اور معاصر نگارشات شامل ہیں۔

## پانچواں سبق:

### سماجی مطالعات

این ایس ایس-سی.3-8.5—امریکی آئینی نظام میں قانون کا کیا مقام ہے؟

## چھٹا سبق:

### جغرافیہ

این ایس ایس-جی.کے 12.2-—مقامات اور خطے:

- طلبہ کو مقامات کی طبعیاتی اور انسانی خصوصیات کو سمجھنا چاہئے۔
- طلبہ کو سمجھنا چاہئے کہ کیسے ثقافت اور تجربہ مقامات اور خطوں کے بارے میں انسانی نقطہ نظر کو متاثر کرتا ہے۔

این ایس ایس-جی.کے 12.4-—انسانی نظام: طلبہ کو کرہ ارضی کے ثقافتی تنوع کی خصوصیات، تقسیم اور پیچیدگی کو سمجھنا چاہئے۔

### لسانی فنون

این ایل-ای این جی.کے 12.5-—ترسیل کی حکمت عملیاں: طلبہ لکھنے کے دوران مختلف قسم کی حکمت عملیاں اختیار کرتے ہیں اور تحریری عمل کے مختلف عناصر مناسب طریقے سے استعمال کرتے ہیں تاکہ الگ الگ مقاصد کے لئے مختلف سامعین کے ساتھ ترسیل انجام پاسکے۔



### سماجی مطالعات

این ایس ایس-سی.5-8.5—شہریوں کے فرائض:

- شہریوں کے حقوق کیا ہیں؟
- شہریوں کی ذمہ داریاں کیا ہیں؟

## ساتواں سبق:

### لسانی فنون

این ایل-ای این جی.کے 12.4-—کمیونکیشن کی مہارتیں: طلبہ اپنی بولی، تحریری اور بصری زبان کے استعمال (مثلاً کنونشن، سٹائل، لفظیات) کو درست کرتے ہیں تاکہ الگ الگ سامعین کے اور مختلف مقاصد کے لئے موثر گفتگو کرسکیں۔

این ایل-ای این جی.کے 12.12-—اطلاقی لسانی مہارتیں: طلبہ اپنی بولی، تحریری اور بصری زبان کا استعمال اپنے ذاتی مقاصد کے حصول کے لئے (مثلاً سیکھنے، لطف اندوز ہونے، معلومات کی رغبت اور تبادلے کے لئے) کرتے ہیں۔

## آٹھواں سبق:

### لسانی فنون

این ایل-ای این جی.کے 12.4-—کمیونکیشن کی مہارتیں: طلبہ اپنی بولی، تحریری اور بصری زبان کے استعمال (مثلاً کنونشن، سٹائل، لفظیات) کو درست کرتے ہیں تاکہ الگ الگ سامعین کے ساتھ اور مختلف مقاصد کے لئے موثر گفتگو کرسکیں۔

### ٹیکنالوجی

این ٹی-کے 12.2-—سماجی، اخلاقی اور انسانی مسائل:

- طلبہ ٹیکنالوجی سے متعلق اخلاقی، ثقافتی اور سماجی مسائل کی تفہیم حاصل کرتے ہیں۔
- طلبہ ٹیکنالوجی سسٹم، انفارمیشن اور سافٹ ویئر کے ذمہ دارانہ استعمال کی پریکٹس کرتے ہیں۔
- طلبہ ٹیکنالوجی کے ایسے استعمال کے تئیں مثبت رویے تیار کرتے ہیں جو تاعمر تعلم، اشتراک، ذاتی جستجو اور پیداواری میں معاون ہوتے ہیں۔

## نواں سبق:

### لسانی فنون



این ایل-ای این جی.کے 12.12-—اطلاقی لسانی مہارتیں: طلبہ اپنی بولی، تحریری اور بصری زبان کا استعمال اپنے ذاتی مقاصد کے حصول کے لئے (مثلاً سیکھنے، لطف اندوز ہونے، معلومات کی رغبت اور تبادلے کے لئے) کرتے ہیں۔

### فنون لطیفہ

این اے.8.8.5-—موسیقی، دیگر فنون اور فنون کے علاوہ شعبوں کے مابین تعلق کی تفہیم: طلبہ ان گوشوں کی وضاحت کرتے ہیں جن میں اسکول میں زیر تدریس دوسرے شعبوں کے مبادیات اور مواد موسیقی کے مبادیات سے باہم مربوط ہو جاتے ہیں (مثلاً لسانی فنون: موسیقی کے لئے متن کی ترتیب میں زیر غور مسائل؛ ریاضیات: وقفوں کے تعدد کا تناسب؛ علوم: انسانی سماعت کا عمل اور سماعت کے لئے خطرات؛ سماجی علوم: موسیقی کے کاموں سے متاثر یا ان میں قلمبند تاریخی اور سماجی واقعات اور تحریکیں۔

## دسواں سبق:

### لسانی فنون

این ایل-ای این جی.کے 12.11-—سماج میں شراکت: طلبہ متعدد خواندگی کمیونٹیوں میں باخبر، فکر مند، تخلیقی اور اہم ممبران کے طور پر شرکت کرتے ہیں۔

### فنون لطیفہ

این اے-وی اے.8.1.5-—میڈیا، تکنیک، اور پراسس کی تفہیم اور اطلاق:

- طلبہ میڈیا، تکنیک اور پراسس کو منتخب کرتے ہیں؛ تجزیہ کرتے ہیں کہ کون سی چیزیں انہیں افکار کی ترسیل میں موثر یا غیر موثر بناتی ہیں؛ اور اپنے انتخابات کی اثر انگیزی دکھاتے ہیں۔
- طلبہ اپنے تجربات اور افکار کی ترسیل میں اضافے کے لئے آرٹ میڈیا، ٹینکنک اور پراسس کی خصوصیات اور امتیازات کا جان بوجھ کر فائدہ اٹھاتے ہیں۔

## گیارہواں سبق:

### صحت

این پی ایچ-ایچ.5.8.5—صحت کے فروغ کے لئے ترسیل کی مہارتوں کا استعمال:

- وضاحت کریں کیسے فیملی اور ساتھیوں کا رویہ باہمی ترسیل پر اثر ڈالتا ہے.
- ضرورتوں، حاجتوں اور احساسات کی ترجمانی کے صحت مند طریقے دکھائیں۔
- خود کی اور دوسروں کی نگہداشت، رعایت اور عزت کی ترسیل کے طریقے دکھائیں۔
- ترسیل کی مہارتوں کو صحت مند رشتوں کی تعمیر اور بقاء کے ضامن کے طور پر دکھائیں۔
- صحت مند طریقوں سے تنازعہ حل کرنے کی حکمت عملیاں دکھائیں۔

# تشخیص کے پروٹوکول



اس سیکشن میں پیش کردہ اضافی تشخیصوں سے قطع نظر، سابقہ سیکشن "شروع کرنے سے قبل،" میں دی گئی تشخیص برائے پیشگی معلومات مکمل کرلی جانی چاہئے۔

ٹیچر یا گروپ لیڈر اگر اس ہینڈبک سے پڑھائے گئے اسباق کے نتائج کی مزید توثیق کرنا چاہتا ہو تو وہ یہاں دی گئی اضافی تشخیص انجام دے سکتا ہے۔ اگر آپ یہاں مذکور سبھی تشخیص لیتے ہیں، تو تشخیص برائے پیشگی معلومات آخر میں کی جانی چاہئے، جیسا کہ اس سیکشن میں دکھایا گیا ہے۔ یہ تشخیصی پروٹوکالز حقوق انسانی کی تعلیم کے فروغ میں آپ کی اسکول انتظامیہ یا شعبہ تعلیم کی رہنمائی کریں گے۔ یہ اس صورت میں بھی قیمتی ثابت ہو سکتے ہیں اگر آپ اس رہنمائے معلم (ایجوکیٹرس گائڈ) پر مبنی حقوق انسانی کی تعلیم سے متعلق منصوبوں کے لئے عطیات یا دیگر فنڈنگ حاصل کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں۔

ہر تشخیص دو حصوں پر مبنی مشق ہے: ماقبل تشخیص اور مابعد تشخیص۔ مابعد تشخیص بھی ماقبل تشخیص کی طرح ہی انجام دی جائے گی۔

نتائج کی درست پیمائش کے لئے یہ انتہائی اہم ہے کہ آپ *حقوق انسانی کیا ہیں؟* کے بعد وہی تشخیصی طریقہ کار دوبارہ دہرائیں۔ اور/ یا متحدہ مطالعاتی اکائیاں مکمل ہیں۔

پروگرام کی تنفیذ کے پہلے اور بعد میں اعداد و شمار کو دستاویزی شکل دے کر، آپ حاصل کردہ کامیابی کی سطح کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔

# اعداد و شمار کی تشخیص



**ہدایات:**

متعلقہ اعداد و شمار کا تعین کریں، جیسے:

- حاضری
- دفتری حوالے
- معطلیاں

اپنے ریکارڈ سے یا اپنے اسکول کے انتظامیہ دفاتر سے تین مہینوں کی مدت کے متعلقہ اعداد و شمار جمع کریں۔ اگر تین مہینوں کے ریکارڈ دستیاب نہیں ہیں تو یہ ایک مہینے کی مدت کا بھی کیا جاسکتا ہے۔

آپ اعداد و شمار کے دو مجموعے جمع کریں گے ان کا موازنہ کریں گے۔ پہلا مجموعہ اسباق سے پہلے کی سرگرمیوں کو پیش کرتا ہے، جبکہ دوسرا مجموعہ مابعد اسباق شماریات فراہم کراتا ہے۔

# آزاد سوچ کی تشخیص



**ہدایات:**

1. طلبہ کو حقوق انسانی کے آئندہ اسباق کے بارے میں نہ بتائیں۔ حقوق انسانی کے بارے میں کچھ بھی نہ کہیں۔
2. "مسائل/ حل" پرچہ طلبہ کے درمیان تقسیم کریں۔ انہیں اپنی حتی المقدور صلاحیتوں کے مطابق پُر کرنے کو کہیں۔ تاکید کردیں کہ یہ کوئی ٹیسٹ نہیں ہے۔ وہ جواب لکھ سکتے ہیں یا وہ لکھ سکتے ہیں، "متیقن نہیں"۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ طلبہ اپنے نام لکھیں، لیکن تاریخ ضرور لکھی جانی چاہئے۔
3. چونکہ ہر تشخیص کے ساتھ، "پہلے اور بعد" کا موازنہ ہونا چاہئے۔ آپ یہی تشخیص دوبارہ لیں گے جب مطالعاتی اکائی مکمل ہوجائے گی۔
4. تشخیص مکمل کرنے کے بعد، آئٹم "الف" میں دیئے گئے جوابات کے فیصد مرتب کرکے آپ ان جوابات کا موازنہ کریں گے (فیصد کے بجائے، آپ سیدھے طور پر جوابات کی گنتی کرسکتے ہیں اور مجموعی طور پر کتنے پُر کئے گئے اس کا اندازہ لگا سکتے ہیں) اس ترتیب کے لئے، آپ کو اس کے لئے پریشان نہیں ہونا ہے کہ جوابات کیا ہیں یا جوابات کا معیار کیا ہے، بلکہ آپ محض گنیں گے کہ آپ کو پہلے کتنے جوابات ملے اور بعد میں کتنے جوابات ملے۔
5. اب "ب" سوالات کے "ہاں" جوابات کے فیصد کی ترتیب تیار کریں۔ پہلے اور بعد کا موازنہ کریں۔
6. اب "ج" آئٹموں کے لئے پیش کردہ حل کے فیصد تیار کریں۔
7. نتائج دکھانے کے لئے ایک چارٹ بنائیں۔
8. اب، آپ جوابات کے معیار کی قدر پیمائی کرسکتے ہیں اور مخصوص مثالوں کے ساتھ اپنے مشاہدات قلمبند کرسکتے ہیں۔

# مسائل/ حل

تاریخ: _____

**ہدایات:** یہ کوئی ٹیسٹ نہیں ہے۔ اگر آپ کے پاس جواب نہیں ہے، تو صرف یہ لکھ دیں "مجھے یقین نہیں ہے" یا "مجھے نہیں معلوم۔" (حسب ضرورت اضافی کاغذ استعمال کریں)



1الف۔ آج کی دنیا کا کوئی مسئلہ بیان کریں۔

_____

1ب۔ کیا اس مسئلہ کا کوئی حل ہے؟ (پہلا دائرہ) ہاں نہیں

1ج۔ اگر ایسا ہے، تو حل کیا ہونا چاہئے؟

_____

_____

2الف۔ اپنے پڑوس کا کوئی مسئلہ بیان کریں۔

_____

2ب۔ کیا اس مسئلہ کا کوئی حل ہے؟ (پہلا دائرہ) ہاں نہیں

2ج۔ اگر ایسا ہے، تو حل کیا ہونا چاہئے؟

_____

_____

3الف۔ اپنے اسکول کا کوئی مسئلہ بیان کریں۔

_____

3ب۔ کیا اس مسئلہ کا کوئی حل ہے؟ (پہلا دائرہ) ہاں نہیں

3ج۔ اگر ایسا ہے، تو حل کیا ہونا چاہئے؟

_____

_____

# طالب علم کی رائے کے ذریعہ تشخیص



ایک اہم تشخیصی وسیلہ طلبہ سے براہ راست حاصل شدہ رائے ہے۔ حقوق انسانی کا کامیاب اطلاق گیارہویں سبق میں مضمون نگاری کا اسائنمنٹ اسی رائے کو حاصل کرنے کے لئے تیار کیا گیا ہے۔

حقوق انسانی کے تعلق سے طلبہ کی کامیابیاں یا حصولیابیاں، دوسروں کے ساتھ پیش قدمی، ٹیم ورک کی طاقت یا یونائیٹڈ یا *حقوق انسانی کیا ہیں؟* سے حاصل کردہ کوئی بھی سبق کسی بھی وقت، "تعلیم برائے اتحاد" سکسس فارم میں طلبہ کے ذریعہ ریکارڈ کیا جاسکتا ہے۔ ان فارموں کا مقصد طلبہ کو سمجھایا جائے گا۔ یہ فارم تیار صورت میں طلبہ کی رسائی میں رکھیں تاکہ جب انہیں کچھ شیئر کرنا ہو تو وہ اپنی مثبت رائے لکھ سکیں۔

خیال رکھیں کہ اگر کوئی طالب علم اسباق کے سلسلے میں جوش و خروش یا مثبت رد عمل کا اظہار کرتا ہے تو اسے سکسس فارم میں اس کے بارے میں لکھنے کی ترغیب دیں۔ اس کی کامیابی کا اعتراف کریں۔

طلبہ کے ذریعہ جمع کردہ سبھی سکسس فارم کو نتائج کی دستاویزی کے لئے محفوظ رکھیں۔

# پیشگی معلومات کی تشخیص

"شروع کرنے سے قبل" سیکشن میں فراہم کردہ طالب علم سوالنامے کا استعمال کریں۔ اس سیکشن میں دی گئی ہدایتوں پر عمل کریں۔ دوسری تشخیص مشقوں سے قطع نظر طالب علم سوالنامہ مکمل کیا جانا چاہئے۔ عمومی استعمال کے لئے یہ سب سے اہم تشخیص ہے۔

# حقوق انسانی کا عالمی منشور

## اختصار برائے نوجوانان

1۔ **پیدائشی طور پر ہم سب آزاد اور ایک دوسرے کے برابر ہیں۔** پیدائشی طور پر ہم سب آزاد اور ایک دوسرے کے برابر ہیں۔ ہم سب کے اپنے افکار و خیالات ہیں۔ ہم سب کے ساتھ یکساں سلوک ہونا چاہئے۔

2۔ **امتیاز برتنے کی نفی** یہ حقوق سب کے لئے ہیں، اور یہ ہمارے آپسی اختلافات سے بالاتر ہیں۔

3۔ **زندہ رہنے کا حق** ہم سب کو زندہ رہنے کا، اور آزادی وامن وامان کے ساتھ زندگی گزارنے کا حق حاصل ہے۔

4۔ **غلامی کی نفی** کسی کو بھی ہمیں غلام بنانے کا کوئی حق نہیں ہے۔ ہم کسے کو اپنا غلام نہیں بنا سکتے۔

5۔ **اذیت رسانی کی نفی۔** کسی کو بھی ہمیں تکلیف پہنچانے یا اذیت رسانی کا حق نہیں ہے۔

6۔ **آپ کے حقوق یکساں ہیں خواہ آپ کہیں بھی رہیں۔** میں بھی آپ ہے کی طرح ایک شخص ہوں!

7۔ **قانون کے سامنے ہم سب برابر ہیں۔** قانون سب کے لئے یکساں ہے۔ اسے ہم سب کے ساتھ منصفانہ سلوک کرنا چاہئے۔

8۔ **قانون آپ کے حقوق انسانی کی حفاظت کا ضامن ہے۔** جب ہمارے ساتھ منصفانہ برتاؤ نہ ہو تو ہم قانون سے مدد طلب کر سکتے ہیں.

9۔ **غیر منصفانہ حراست کی نفی** بغیر معقول وجہ کے ہمیں پس زنداں ڈالنے، وہاں رکھنے یا ملک بدر کرنے کا کسی کو حق نہیں ہے۔

10۔ **بے گناہی ثابت کرنے کا حق** اگر ہمارے مقدمے کی سماعت ہوتی ہے تو یہ عوام کے سامنے ہونی چاہئے. ہماری سماعت کرنے والوں کو کسی کے زیر اثر فیصلہ نہیں سنانا چاہئے۔

11۔ **ہم ہمیشہ معصوم ہیں جب تک کہ ہمارا جرم ثابت نہیں ہو جاتا۔** کسی کو بھی اس وقت تک مجرم نہیں ٹھرایا جا سکتا جب تک اس کا جرم ثابت نہ ہو جائے۔ جب لوگ کہیں کہ ہم نے کچھ غلط کیا ہے تو ہمیں ان کو غلط ثابت کرنے کا حق حاصل ہے۔

12۔ **رازداری کا حق۔** کسی کو بھی ہماری شہرت کو نقصان پہنچانے کی کوشش نہیں کرنا چاہئے۔ کسی کو بھی ہمارے گھر میں داخل ہونے، ہمارے خطوط کھولنے یا ہمیں یا ہمارے گھر والوں کو بنا کسی معقول وجہ کے پریشان کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

13۔ **حرکت کی آزادی** ہم سب کو اندرون ملک یا اپنی مرضی کے مطابق کہیں بھی جانے کا حق حاصل ہے۔

14۔ **زندگی گزارنے کے لئے محفوظ جگہ کے انتخاب کی آزادی۔** اگر ہمیں اپنے ملک میں اپنے ساتھ برا سلوک ہونے کا خدشہ ہے، تو ہمیں محفوظ رہنے کے لئے کسی دوسرے ملک میں بھاگ جانے کا حق ہے.

15۔ **قومیت کا حق۔** ہم سب کو کسی ملک سے نسبت رکھنے کا حق ہے۔

16۔ **شادی اور خاندان۔** ہر بالغ کو شادی کرنے اور خاندان بنانے کا حق حاصل ہے اگر وہ چاہے۔ مردوں اور عورتوں کے حقوق یکساں ہیں جب وہ شادی شدہ ہوں اور جب وہ الگ ہوں۔

17۔ **اپنی ذاتی چیزوں کا حق۔** ہر کسی کو ذاتی چیزیں رکھنے یا انہیں شیئر کرنے کا حق ہے۔ کوئی بھی بنا معقول وجہ کے ہم سے ہماری چیزیں نہیں لے سکتا۔

18۔ **فکر کی آزادی** ہمیں کسی بھی چیز پر یقین کرنے، مذہب اختیار کرنے یا اپنی مرضی کے مطابق مذہب تبدیل کرنے کا حق حاصل ہے.

19۔ **اظہار رائے کی آزادی** ہمیں اپنی ذہن سازی کا، اپنی مرضی کے مطابق غور وفکر کا، جو کچھ ہم سوچتے ہیں اسے کہنے کا اور اپنے افکار دوسروں کے ساتھ شیئر کرنے کا حق حاصل ہے۔

20۔ **عوامی اجتماع کا حق** ہمیں اپنے دوستوں سے ملنے اور اپنے حقوق کی پاسداری کے لئے پُر امن طریقے سے ایک ساتھ کام کرنے کا حق حاصل ہے۔ کوئی بھی ہماری مرضی کے خلاف ہمیں کسی جماعت میں شامل نہیں کر سکتا.

21۔ **جمہوریت کا حق** ہم سب کو اپنے ملک کی حکومت میں حصہ لینے کا حق حاصل ہے تمام بالغ لوگوں کو اپنے لیڈران چننے کا حق حاصل ہونا چاہئے۔

22۔ **سماجی تحفظ۔** ہم سب کو زندگی بسر کرنے کے لئے سستی رہائش، ادویات، تعلیم، اور بچوں کی نگہداشت، گزارے کے لائق رقم اور جب ہم بیمار یا ضعیف ہو جائیں تو طبّی مدد پانے کا حق ہے.

23۔ **مزدوروں کے حقوق۔** تمام بالغ لوگوں کو کام کرنے، اپنے کام کی مناسب اجرت لینے اور ٹریڈ یونین میں شامل ہونے کا حق حاصل ہے۔

24۔ **کھیلنے کا حق۔** ہم سب کو کام سے چھٹی لینے اور آرام کرنے کا حق حاصل ہے۔

25۔ **غذا اور رہائش سب کے لئے۔** ہم سبھی کو اچھی زندگی گزارنے کا حق ہے۔ مائیں اور بچے، عمر رسیدہ، بے روزگار یا معذور افراد، اور دوسرے تمام لوگوں کو یہ حق حاصل ہے کہ ان کا خیال رکھا جائے۔

26۔ **تعلیم کا حق۔** تعلیم ایک حق ہے۔ پرائمری اسکول مفت ہونا چاہئے۔ ہمیں اقوام متحدہ کے بارے میں جاننا چاہئے اور دوسروں کے ساتھ آگے بڑھنا سیکھنا چاہئے۔ ہمارے والدین کو ہماری تعلیم منتخب کرنے کا اختیار ہے۔

27۔ **حق اشاعت۔** حق اشاعت ایک خصوصی قانون ہے جو کسی فرد کی ذاتی فنی تخلیقات اور تحریروں کی حفاظت کرتا ہے؛ دوسرے لوگ بغیر اجازت کاپیاں نہیں بنا سکتے۔ ہم سب کو اپنے طور پر زندگی گزارنے اور آرٹ، سائنس اور تعلیم کے نتیجے میں آنے والی اچھی چیزوں سے لطف اندوز ہونے کا حق حاصل ہے۔

28۔ **ایک منصف اور آزاد دنیا** ایک اچھا نظام ہونا چاہئے تاکہ ہم اپنے ملک میں اور پوری دنیا میں حقوق اور آزادی کا مزہ لے سکیں۔

29۔ **ذمہ داری۔** ہماری دوسروں کے تئیں کچھ ذمہ داریاں ہیں اور ہمیں ان کے حقوق اور آزادیوں کی حفاظت کرنا چاہئے۔

30۔ **آپ کے حقوق انسانی کو کوئی نہیں چھین سکتا۔**

بین الاقوامی انجمنِ نوجوانان برائے حقوق انسانی 1920 ہیلسرست ایونیو۔ 416#، لاس اینجلس، سی اے، 90027 امریکہ۔
info@youthforhumanrights.org **youthforhumanrights.org** - 663-5799 (323)

© 2009 بین الاقوامی انجمنِ نوجوانان برائے حقوق انسانی۔ جملہ حقوق محفوظ

# معلومات برائے رابطہ

## کتابچہ یا ری پلیسمنٹ ڈی وی ڈی آرڈر کرنے کے لئے رابطہ کریں:


**بین الاقوامی انجمنِ نوجوانان برائے حقوق انسانی**

1920 ہیلمرست ایونیو # 416

لاس اینجلس، کیلی فورنیا 90027 ریاستہائے متحدہ امریکہ

فون: (323) 663-5799

youthforhumanrights.org

ای میل: info@youthforhumanrights.org